تَعلِیمُ الْقُرْاٰن

قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ (۲۷)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 27 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ (۲۷) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات
لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔
قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر
بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب
اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔
اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔
پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے
ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام
435 رضا بلاک علّامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر: 0322-4655866

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾	اس نے کہا تو اے بھیجے ہوئے (فرشتو) ! تمہارا کیا مقصد ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا) خَطْبُكُمْ (خَطْبُ، كُمْ) خَطْبُ، مضاف، اسم ہے، حالت، کام، مقصد، معاملہ، مدعا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا مقصد)

يَا، حرف ندا (اے) محذوف ہے، اَيُّهَا، جب منادٰی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا کے ساتھ اَيُّهَا، بڑھا دیا جاتا ہے، اَلْمُرْسَلُوْنَ، منادٰی، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے (فرشتو)

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾	اُنہوں نے کہا بلاشبہ ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں (فرشتوں) نے کہا)

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

اُرْسِلْنَآ، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجے گئے ہیں)

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ (اِلٰى، قَوْمٍ، مُجْرِمِيْنَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمٍ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، مُجْرِمِيْنَ، قَوْمٍ، کی صفت، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، مَجْرِمٌ (مجرم قوم کی طرف)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾	تاکہ ہم اُن پر مٹی کے پتھر (کھنگر) برسائیں

لِنُرْسِلَ (لِ، نُرْسِلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُرْسِلَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، برسانا، ہم برسائیں (تاکہ ہم برسائیں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ (حِجَارَةً، مِنْ، طِيْنٍ) حِجَارَةً، پتھر، کنکر، کھنگر، مِنْ، حرف جار، سے،

طِيْنٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے (بنے ہوئے) پتھر، مٹی کے پتھر (کھنگر))

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۴	(جن پر) حد سے بڑھنے والوں کیلئے تیرے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے ہیں

مُسَوَّمَةً، تَسْوِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، نشان لگا ہوا، حِجَارَةً، کی وجہ سے ترجمہ (نشان لگے ہوئے) عِنْدَ رَبِّكَ (عِنْدَ، رَبِّ، كَ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، طرف، پاس، ہاں،

رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کی طرف)

لِلْمُسْرِفِيْنَ (لِ، اَلْمُسْرِفِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُسْرِفِيْنَ، مجرور، اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے بڑھنے والے، واحد، اَلْمُسْرِفُ (حد سے بڑھنے والے)

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳۵	پس ہم نے اس (بستی) میں ایمان والوں سے جو (بھی) تھا نکال لیا

فَاَخْرَجْنَا (فَ، اَخْرَجْنَا) فَ، حرف عطف، پس، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نے نکال لیا (پس ہم نے نکال لیا) مَنْ، اسم موصول (جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع حضرت لوط کی بستی ہے (اس میں) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مِنْ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں سے)

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۳۶	تو ہم نے اس (بستی) میں ایک گھر کے سوا کوئی مسلمانوں کا (گھر) نہیں پایا

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدًا، پانا (ہم نے پایا)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع حضرت لوط کی بستی ہے (اس (بستی) میں) غَيْرَ بَيْتٍ (غَيْرَ، بَيْتٍ) غَيْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، بَيْتٍ، مضاف الیہ، ایک گھر کے (ایک گھر کے سوا)

مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ (مِنْ، اَلْمُسْلِمِيْنَ) مِنْ، حرف جار، برائے تاکید، اَلْمُسْلِمِيْنَ، مجرور، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرنبرداری کرنے والے، مسلمانوں، واحد، اَلْمُسْلِمُ (کوئی مسلمانوں کا)

وَ تَرَكْنَا فِيْهَاۤ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ؕ۳۷	اور ہم نے اس میں اُن لوگوں کیلئے ایک نشانی چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا (ہم نے چھوڑ دی)

فِيْهَاۤ (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع حضرت لوط کی بستی ہے (اس میں) اٰيَةً (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو)

يَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (وہ ڈرتے ہیں)

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (اَلْعَذَابَ، اَلْاَلِيْمَ) اَلْعَذَابَ، موصوف، عذاب، اَلْاَلِيْمَ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دُکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَ فِيْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۳۸	اور موسیٰ (علیہ السلام کے واقعہ) میں جب ہم نے اُسے فرعون کی طرف روشن دلیل (معجزہ) کے ساتھ بھیجا

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ مُوْسٰى (فِيْ، مُوْسٰى) فِيْ، حرف جار، میں، مُوْسٰى، مجرور، موسیٰ (علیہ السلام) (موسیٰ (علیہ السلام کے واقعہ) میں) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب)

اَرْسَلْنٰهُ (اَرْسَلْنَا، هُ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اُسے بھیجا)

اِلٰی فِرْعَوْنَ (اِلٰی، فِرْعَوْنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ، مُبِیْنٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سُلْطٰنٍ، مجرور، موصوف، دلیل، معجزہ، حجت، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، واضح، روشن، ظاہر (روشن دلیل کے ساتھ)

فَتَوَلّٰی بِرُکْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۳۹	تو اُس نے اپنی قوت کے سبب رو گردانی کی اور اُس نے کہا جادو گر ہے یا دیوانہ

فَتَوَلّٰی (فَ، تَوَلّٰی) فَ، حرف عطف، تو، تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، رو گردانی کرنا، اُس نے رو گردانی کی (تو اُس نے رو گردانی کی)

بِرُکْنِهٖ (بِ، رُکْنِ، هٖ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، رُکْنِ، مجرور، مضاف، زور، طاقت، قوت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوت کے سبب) وَ، حرف عطف (اور)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

سٰحِرٌ، سَحْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جادو کرنے والا، جادو گر) جمع، سَاحِرُوْنَ،

اَوْ، حرف عطف (یا) مَجْنُوْنٌ، جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دیوانہ) جمع، مَجَانِیْنَ،

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَ هُوَ مُلِیْمٌ ۴۰	پس ہم نے اسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر ہم نے انہیں دریا میں پھینک دیا اس حال میں کہ وہ قابل ملامت کام کرنے والا تھا

فَاَخَذْنٰهُ (فَ، اَخَذْنَا، هُ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا، پکڑنا، ہم نے پکڑ لیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس ہم نے اسے پکڑ لیا)

وَ، حرف عطف (اور) جُنُوْدَهٗ (جُنُوْدَ، هٗ) جُنُوْدَ، مضاف، لشکروں، فوجیں، واحد، جُنْدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے لشکروں) فَنَبَذْنٰهُمْ (فَ، نَبَذْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، نَبَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَبَذَ یَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، پھینکنا، ہم نے پھینک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر

غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں پھینک دیا) فِي الْيَمِّ (فِيْ، اَلْيَمِّ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْيَمِّ، مجرور، اسم جنس، دریا (دریا میں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) مُلِيْمٌ، اِلَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قابل ملامت کام کرنے والا)

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾	اور عاد میں جب ہم نے ان پر بانجھ (خیر و برکت سے خالی) آندھی بھیجی

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ عَادٍ (فِيْ، عَادٍ) فِيْ، حرف جار، میں، عَادٍ، مجرور، عاد (عاد میں)

اِذْ، ظرف زمان بمعنٰی، حِيْنَ (جب) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی) عَلَيْهِمُ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (اَلرِّيْحَ، اَلْعَقِيْمَ) اَلرِّيْحَ، موصوف، ہوا، آندھی، واحد عذاب کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور جمع، اَلرِّيَاحُ، خیر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، اَلْعَقِيْمَ، صفت، عَقَمٌ، مصدر سے اسم فاعل، بانجھ، بنجر، منحوس، خیر و برکت سے خالی (بانجھ آندھی)

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾	وہ جس چیز پر آتی تھی وہ اسے نہ چھوڑتی مگر وہ اُسے بوسیدہ ہڈی کی طرح کر دیتی تھی

مَا، نافیہ (نہ) تَذَرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا (وہ چھوڑتی)

مِنْ شَيْءٍ (مِنْ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (چیز، شے)

اَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آتی تھی)

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، شَيْءٍ، ہے (اس پر)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) جَعَلَتْهُ (جَعَلَتْ، هُ) جَعَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، وہ کر دیتی تھی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے کر دیتی تھی)

كَالرَّمِيْمِ (كَ، اَلرَّمِيْمِ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، اَلرَّمِيْمِ، مجرور، رِمَّةٌ، مصدر سے

صفت مشبہ، بوسیدہ ہڈی، جمع، اَرِمَّآءٌ (بوسیدہ ہڈی کی طرح)

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ۝٤٣	اور ثمود (کے واقعہ) میں جب اُن سے کہا گیا کہ تم ایک مدت تک فائدہ اٹھالو

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ ثَمُوْدَ (فِيْ، ثَمُوْدَ) فِيْ، حرف جار، میں، ثَمُوْدَ، مجرور، ثمود (ثمود (کے واقعہ) میں)

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) تَمَتَّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھالو)

حَتّٰى حِيْنٍ (حَتّٰى، حِيْنٍ) حَتّٰى، حرف غایت و جار، برائے غایت، تک، حِيْنٍ، مجرور، ایک مدت، ایک وقت (ایک مدت تک)

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٤٤	پھر اُنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو انہیں کڑک نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے

فَعَتَوْا (فَ، عَتَوْا) فَ، حرف عطف، پھر، عَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَتَا يَعْتُوْ، مصدر عَتُوًّا، حد سے گزرنا، باغی ہونا، سرکشی کرنا، اُنہوں نے سرکشی کی (پھر اُنہوں نے سرکشی کی)

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ (عَنْ، اَمْرِ، رَبِّهِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم،

رَبِّهِمْ (رَبِّ، هِمْ) رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، اپنے رب کے (اپنے رب کے حکم سے)

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ، اَخَذَتْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، اس نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اُس نے انہیں پکڑ لیا)

اَلصّٰعِقَةُ، فاعل (کڑک) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (وہ دیکھ رہے تھے)

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾	پھر نہ اُنہوں نے کھڑے ہونے کی طاقت پائی اور نہ وہ بدلہ لینے والے تھے

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ) اِسْتَطَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت پانا، سکت ہونا (اُنہوں نے طاقت پائی)

مِنْ قِيَامٍ (مِنْ، قِيَامٍ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے،

قِيَامٍ، مجرور، مصدر ہے، کھڑا ہونا (کھڑے ہونے کی) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُنْتَصِرِيْنَ، اِنْتِصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بدلہ لینے والے) واحد، مُنْتَصِرٌ،

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور اس سے پہلے نوح کی قوم

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَ نُوْحٍ (قَوْمَ، نُوْحٍ) قَوْمَ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی قوم)

مِّنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

ع ۲ ۲۳ ۱

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾	بلاشبہ وہ نافرمان لوگ تھے

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

قَوْمًا (قوم، لوگ) فٰسِقِيْنَ، قَوْمًا، کی صفت، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، گنہگار، شریعت کی حدود سے نکل جانے والے، نافرمان)

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور آسمان ہم نے اسے قوت سے بنایا اور بلاشبہ ہم یقیناً وسعت والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمَآءَ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، بَنَيْنٰهَا (بَنَيْنَا، هَا) بَنَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَنٰى يَبْنِىْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا، ہم نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءَ،

ہے (ہم نے اسے بنایا) بِاَیْىدٍ (بِ، اَیْىدٍ) بِ، حرف جار، سے، اَیْىدٍ، مجرور، اٰدَ، یَئِیْدُ، کا مصدر ہے، قوت، طاقت (قوت سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

لَمُوْسِعُوْنَ (لَ، مُوْسِعُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقینًا، مُوْسِعُوْنَ، اِیْسَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، وسعت والے (یقینًا وسعت والے)

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور زمین ہم نے اسے بچھا دیا پس (ہم) کیسا اچھا بچھانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) فَرَشْنٰهَا (فَرَشْنَا، هَا) فَرَشْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَشَ یَفْرِشُ، مصدر فَرْشًا، بچھانا، ہم نے بچھا دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم نے اسے بچھا دیا)

فَنِعْمَ (فَ، نِعْمَ) فَ، حرف عطف، پس، نِعْمَ، فعل مدح ہے، نِعْمَ (واحد مذکر) نِعْمَتْ (واحد مؤنث) ماضی کے علاوہ اس سے ماضی اور مضارع کا کوئی صیغہ مستعمل نہیں، کیسا اچھا (پس کیسا اچھا)

اَلْمٰهِدُوْنَ، مَهْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بچھانے والے) واحد، اَلْمَاهِدُ،

وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور ہم نے ہر چیز سے دو قسمیں بنائیں تا کہ تم نصیحت حاصل کرو

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ كُلِّ شَیْءٍ (مِنْ، كُلِّ، شَیْءٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز سے) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنانا (ہم نے بنائیں) زَوْجَیْنِ، زَوْجٌ، کا تثنیہ، دو قسمیں، دو شکلیں، دو صنف متضادات اور متقابلات کی طرف اشارہ ہے یعنی رات اور دن، زمین اور آسمان، مذکر اور مؤنث، سیاہ اور سفید وغیرہ،

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم)

تَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا

(تم نصیحت حاصل کرو)

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ	پس تم اللہ کی طرف دوڑو

فَفِرُّوْٓا (فَ، فِرُّوْا) فَ، حرف عطف، پس، فِرُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر فَرَّ یَفِرُّ، مصدر فَرًّا وَّ فِرَارًا، بھاگنا، دوڑنا، دوڑ بھاگنا، تم دوڑو (پس تم دوڑو)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی، اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ ۞	یقیناً میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں

اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (یقیناً میں) لَكُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مِّنْهُ (مِنْ، ہٗ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ، ہے (اس کی طرف سے)

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ، نَذِیْرٌ، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، موصوف، ڈرانے والا، مُبِیْنٌ، نَذِیْرٌ، کی صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، ظاہر (کھلا ڈرانے والا)

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ؕ	اور تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْعَلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ٹھہرانا (تم نہ بناؤ) مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰـهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا)

اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ ۞	یقیناً میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں

اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (یقیناً میں) لَكُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مِّنْهُ (مِنْ، ہٗ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کی طرف سے)

نَذِيْرٌ، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، موصوف (ڈرانے والا) مُبِيْنٌ، نَذِيْرٌ، کی صفت،

اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھلا، واضح، ظاہر)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۞	اسی طرح اُن لوگوں کے پاس جو ان سے پہلے تھے کوئی رسول نہیں آیا مگر اُنہوں نے (اسے) جادوگر یا دیوانہ کہا

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس،

اسی (اسی طرح) مَا، نافیہ (نہیں) اَتَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے،

قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

مِّنْ رَّسُوْلٍ (مِنْ، رَسُوْلٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَاحِرٌ، سَحْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جادو کرنے والا، جادوگر) جمع، سَاحِرُوْنَ،

اَوْ، حرف عطف (یا) مَجْنُوْنٌ، جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دیوانہ)

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ	کیا اُنہوں نے ایک دوسرے کو اُس (بات) کی وصیت کی

اَتَوَاصَوْا (اَ، تَوَاصَوْا) اَ، استفہامیہ، کیا، تَوَاصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰى يَتَوَاصٰى، مصدر تَوَاصِيٌّ

، ایک دوسرے کو وصیت کرنا، اُنہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی (کیا اُنہوں نے ایک دوسرے کو

وصیت کی) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی)

بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۞	بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ)

طَاغُوْنَ، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سرکش) واحد، طَاغِيٌّ،

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾	پس آپ اُن سے منہ پھیر لیں پس آپ پر ہر گز ملامت نہیں

فَتَوَلَّ (فَ، تَوَلَّ) فَ، حرف عطف، پس، تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، لوٹ کر جانا، منہ پھیرنا، آپ منہ پھیر لیں (پس آپ منہ پھیر لیں)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

بِمَلُوْمٍ (بِ، مَلُوْمٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، مَلُوْمٍ، مجرور، لَوْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ملامتی، ملامت کیا ہوا، ملامت، الزام (ہر گز ملامت)

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	اور آپ نصیحت کریں کیونکہ یقیناً نصیحت ایمان والوں کو نفع دیتی ہے

وَّ، حرف عطف (اور) ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دہانی کروانا، نصیحت کرنا (آپ نصیحت کریں) فَاِنَّ (فَ، اِنَّ) فَ، تعلیل کا، بمعنی، کیونکہ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً (کیونکہ یقیناً) اَلذِّكْرٰى، مصدر ہے (یاد دہانی، نصیحت)

تَنْفَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا (وہ نفع دیتی ہے)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) خَلَقْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (میں نے پیدا کیا) اَلْجِنَّ، اللہ کی مخلوق، آگ سے پیدا کی گئی ہے، انسانوں کو نظر نہیں آتی (جنوں) واحد، جِنِّيٌّ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاِنْسَ (انسان) جمع، اُنَاسٌ، اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

لِيَعْبُدُوْنِ (لِ، يَعْبُدُوْا، نِ، یْ) لِ، لام تعلیل، اس لیے کہ، تاکہ،

يَعْبُدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب **عَبَدَ يَعْبُدُ**، مصدر **عِبَادَةٌ**، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں،
نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (کہ وہ میری عبادت کریں)

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾	نہ میں اُن سے کوئی رزق چاہتا ہوں اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں

مَا، نافیہ (نہ) **اُرِيْدُ**، فعل مضارع واحد متکلم **اَرَادَ يُرِيْدُ**، مصدر **اِرَادَةٌ**، چاہنا (میں چاہتا ہوں)
مِنْهُمْ (**مِنْ**، **هُمْ**) **مِنْ**، حرف جار، سے، **هُمْ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
مِّنْ رِّزْقٍ (**مِنْ**، **رِزْقٍ**) **مِنْ**، حرف جار، زائد برائے عموم، **رِزْقٍ**، مجرور، اسم مصدر (کوئی رزق)
وَّ، حرف عطف (اور) **مَا**، نافیہ (نہ) **اُرِيْدُ**، فعل مضارع واحد متکلم **اَرَادَ يُرِيْدُ**، مصدر **اِرَادَةٌ**، چاہنا (میں چاہتا ہوں) **اَنْ**، مصدریہ ناصبہ (کہ)
يُطْعِمُوْنِ (**يُطْعِمُوْا**، **نِ**، یْ) **يُطْعِمُوْا**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **اَطْعَمَ يُطْعِمُ**، مصدر **اِطْعَامٌ**، کھلانا، وہ کھلائیں، **نِ**، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے کھلائیں)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾	بے شک اللہ ہی خوب رزق دینے والا، قوت والا، نہایت مضبوط ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، منصوب (بے شک، بلاشبہ) **اَللّٰهَ**، **اِنَّ**، کا اسم ناصب (اللہ) **هُوَ**، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) **اَلرَّزَّاقُ**، **رِزْقٌ**، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب رزق دینے والا) **ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ** (**ذُوْ**، **اَلْقُوَّةِ**، **اَلْمَتِيْنُ**) **ذُوْ**، مضاف، والا، صاحب، **اَلْقُوَّةِ**، مضاف الیہ، موصوف، طاقت، قوت، **اَلْمَتِيْنُ**، **مَتَانَةٌ**، مصدر سے صفت مشبہ، نہایت مضبوط، سخت، مستحکم (قوت والا، نہایت مضبوط)

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾	پس یقیناً ان لوگوں کیلئے جنہوں نے ظلم کیا حصہ (عذاب) ہے ان کے (پہلے گزرے ہوئے) ساتھیوں کے حصہ (عذاب) کی طرح سو وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں

فَاِنَّ (فَ،اِنَّ) فَ، حرف عطف، پس،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً (پس یقیناً)
لِلَّذِيْنَ (لِ،اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)
ذَنُوْبًا، بھرا ڈول، بطور استعارہ (حصہ، نصیب، باری) مِّثْلَ ذَنُوْبِ (مِثْلَ،ذَنُوْبِ) مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسا، طرح،ذَنُوْبِ، مضاف الیہ، حصہ کی، باری باری، نصیب (حصہ کی طرح)
اَصْحٰبِهِمْ (اَصْحٰبِ،هِمْ) اَصْحٰبِ، مضاف، ساتھیوں، واحد،صَاحِبٌ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھیوں)
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ (فَ،لَا يَسْتَعْجِلُوْنِ) فَ، حرف عطف، سو،
لَا يَسْتَعْجِلُوْنِ (لَا يَسْتَعْجِلُوْا،نِ،یْ) لَا يَسْتَعْجِلُوْا، فعل نہی جمع مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی مانگنا، جلدی طلب کرنا، وہ جلدی طلب نہ کریں،نِ، نون وقایہ،یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھ (سو وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۶۰	پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا اُن کے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

ع ۳/۱۴/۲

فَوَيْلٌ (فَ،وَيْلٌ) فَ، حرف عطف، پس،وَيْلٌ، مصدر، ہلاکت، بربادی، تباہی (پس ہلاکت ہے)
لِّلَّذِيْنَ (لِ،اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) كَفَرُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) مِنْ يَّوْمِهِمُ (مِنْ،يَوْمِ،هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے،يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دن سے) مراد روزِ قیامت،
اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس سے جس کا) يُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، دھمکی دینا (وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں)

اٰيَاتُهَا:۴۹	سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾	قسم ہے طور کی

وَ الطُّوْرِ (وَ، اَلطُّوْرِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلطُّوْرِ، مجرور، مقسم بہ، طور (قسم ہے طور کی)

وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾	اور لکھی ہوئی کتاب کی (قسم)

وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ (وَ، كِتٰبٍ، مَسْطُوْرٍ) وَ، حرف عطف، حرف جار، و قسمیہ، اور قسم ہے، كِتٰبٍ، مجرور، مقسم بہ، موصوف، کتاب، مَسْطُوْرٍ، صفت، سَطْرٌ، مصدر سے اسم مفعول، لکھی ہوئی (اور (قسم) ہے لکھی ہوئی کتاب کی) یعنی قرآن کی جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾	(جو) کھلے ہوئے ورق میں ہے

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (فِيْ، رَقٍّ، مَّنْشُوْرٍ) فِيْ، حرف جار، میں، رَقٍّ، مجرور، موصوف، اصل میں باریک چمڑا یا جھلی کو، رَقٍّ، کہتے ہیں چونکہ پرانے زمانے میں اس کو بطور کاغذ استعمال کیا جاتا تھا اس لئے ترجمہ، جھلی کا ورق، کاغذ، ورق، جمع، رَقُوْقٌ، مَنْشُوْرٍ، صفت، نَشْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کھلا ہوا، کشادہ، پھیلا ہوا، رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ، سے مراد قرآن کریم یا دوسری آسمانی کتابیں لوح محفوظ میں ہیں (کھلے ہوئے ورق میں)

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾	اور آباد گھر کی (قسم)

وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ (وَ، اَلْبَيْتِ، اَلْمَعْمُوْرِ) وَ، حرف جار، و قسمیہ، عاطفہ، اور قسم ہے، اَلْبَيْتِ، مجرور، مقسم بہ، موصوف، گھر، اَلْمَعْمُوْرِ، صفت، عَمْرٌ وَّ عِمَارَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، آباد کیا ہوا، آباد، آباد گھر سے مراد خانہ کعبہ، بعض کے نزدیک آسمانی کعبہ (بیت المعمور) جو معراج کی رات رسولِ پاک ؐ کو دکھایا گیا (اور آباد گھر کی (قسم))

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾	اور اونچی چھت کی (قسم)

وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ (وَ، اَلسَّقْفِ، اَلْمَرْفُوْعِ) وَ، حرف جار، و قسمیہ، عاطفہ، اور قسم ہے، اَلسَّقْفِ، مجرور، موصوف، چھت، اَلْمَرْفُوْعِ، صفت، رَفْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بلند، اٹھایا ہوا، اونچی، اونچی چھت یعنی بلند آسمان یا عرش معلّٰی (اور اونچی چھت کی (قسم))

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾	اور ابلتے ہوئے سمندر کی (قسم)

وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ (وَ، اَلْبَحْرِ، اَلْمَسْجُوْرِ) وَ، حرف جار، و قسمیہ، عاطفہ، اور قسم، اَلْبَحْرِ، مجرور، مقسم بہ، موصوف، سمندر، اَلْمَسْجُوْرِ، صفت، سُجُوْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بھرا ہوا، لبریز، ابلتا ہوا، موجزن (اور ابلتے ہوئے سمندر کی (قسم))

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾	یقیناً آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) عَذَابَ رَبِّكَ (عَذَابَ، رَبِّكَ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، آپ کے رب کا (آپ کے رب کا عذاب) لَوَاقِعٌ (لَ، وَاقِعٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، وَاقِعٌ، وَقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واقع ہونے والا (ضرور واقع ہونے والا)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾	اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں

مَا، نافیہ (نہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، عَذَاب، ہے (اس کو) مِنْ دَافِعٍ (مِنْ، دَافِعٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، دَافِعٍ، مجرور، دَفْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہٹانے والا (کوئی ہٹانے والا)

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾	جس دن آسمان تھر تھرائے گا سخت تھر تھرانا

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) مراد قیامت کا دن، تَمُوْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَارَ يَمُوْرُ، مصدر مَوْرًا، ہلنا، کانپنا، تھر تھرانا (وہ تھر تھرائے گا) اَلسَّمَآءُ، فاعل (آسمان) مَوْرًا، مصدر (کانپنا، تھر تھرانا، ہلنا)

وَّتَسِیْرُ الْجِبَالُ سَیْرًا ۝	اور پہاڑ چلیں گے چلنے (کی طرح)

وَّ، حرف عطف (اور) تَسِیْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَارَ یَسِیْرُ، مصدر سَیْرًا، چلنا، سیر کرنا،

اَلْجِبَالُ، فاعل کی وجہ سے ترجمہ (وہ چلیں گے)

اَلْجِبَالُ (پہاڑ) واحد، جَبَلٌ، سَیْرًا، مصدر، چلنے (کی طرح)

فَوَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ۝	تو اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے

فَوَیْلٌ (فَ، وَیْلٌ) فَ، حرف عطف، تو، وَیْلٌ، مصدر، ہلاکت، بربادی، تباہی (تو ہلاکت ہے)

یَّوْمَئِذٍ (یَوْمَ، اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُکَذِّبِیْنَ (لِ، اَلْمُکَذِّبِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُکَذِّبِیْنَ، مجرور، تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُکَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ ۝	وہ لوگ جو فضول بحث میں کھیلتے ہیں

وقف لازم

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْ خَوْضٍ (فِیْ، خَوْضٍ) فِیْ، حرف جار، میں، خَوْضٍ، مجرور، مصدر، اصل میں معنی پانی میں گھسنے کے ہیں بطور استعارہ سب کاموں میں گھسنے کیلئے استعمال ہوتا ہے، بیہودہ گوئی، فضول بحث، گھسنا (فضول بحث میں)

یَلْعَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ یَلْعَبُ، مصدر لَعْبًا، کھیلنا، مذاق کرنا (وہ کھیلتے ہیں)

یَوْمَ یُدَعُّوْنَ اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝	جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے (سختی سے) دھکیلا جانا

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) یُدَعُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب دَعَّ یَدُعُّ، مصدر دَعًّا، دھکیلنا، دھکے دینا (وہ دھکیلے جائیں گے) اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ (اِلٰی، نَارِ، جَهَنَّمَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَارِ، مجرور، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ کی طرف) دَعًّا، مصدر (دھکیلا جانا، دھکا دینا)

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝	یہی وہ آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے

هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہی) اَلنَّارُ (آگ) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾	تو کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں ہو؟

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ (اَ، فَ، سِحْرٌ، هٰذَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، سِحْرٌ، اسم، جادو، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (تو کیا یہ جادو ہے) اَمْ، حرف عطف (یا) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) لَا تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم دیکھتے نہیں ہو)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ	تم اس میں داخل ہو جاؤ پھر تم صبر کرو یا تم صبر نہ کرو

اِصْلَوْهَا (اِصْلَوْا، هَا) اِصْلَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَلٰى يَصْلٰى، مصدر صَلِيًّا، آگ میں چلے جانا، آگ میں جا پڑنا، آگ میں داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے (تم اس میں داخل ہو جاؤ) فَاصْبِرُوْٓا (فَ، اِصْبِرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، تم صبر کرو (پھر تم صبر کرو) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَا تَصْبِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (تم صبر نہ کرو)

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ	تم پر برابر ہے

سَوَآءٌ، اسم، مصدر، دونوں طرف سے برابر ہونا (برابر، یکساں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	تمہیں صرف اس کا بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کیا کرتے تھے

اِنَّمَا(اِنَّ، مَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے ہے اور، اِنَّ، کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک، تحقیق، صرف، سوائے اس کے نہیں)تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا (تمہیں بدلہ دیا جائے گا)مَا، موصولہ (اس کا جو)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِیْمٍ ۝	بے شک متقی لوگ باغوں اور بڑی نعمت میں ہوں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)اَلْمُتَّقِیْنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (متقی لوگ، پرہیزگاروں) واحد، اَلْمُتَّقِیْ، فِیْ جَنّٰتٍ(فِیْ، جَنّٰتٍ)فِیْ، حرف جار، میں،

جَنّٰتٍ، مجرور، جنتوں، باغوں (باغوں میں)وَّ، حرف عطف (اور) نَعِیْمٍ (بڑی نعمت، راحت)

فٰکِهِیْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ	اس سے لطف اٹھانے والے جو ان کے رب نے انہیں دیا

فٰکِهِیْنَ، فَکَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لطف اٹھانے والے) واحد، فَاکِهَةٌ،

بِمَآ(بِ، مَا)بِ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، جو (اس سے جو)

اٰتٰىهُمْ (اٰتٰی، هُمْ)اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں دیا)رَبُّهُمْ (رَبُّ، هُمْ)رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب)

وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝	اور اُن کے رب نے انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچالیا

وَ، حرف عطف (اور)وَقٰىهُمْ (وَقٰی، هُمْ)وَقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقٰی یَقِیْ، مصدر وِقَایَةٌ وَّ وَقْیًا، بچانا، محفوظ رکھنا، اس نے بچالیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں بچالیا)

رَبُّهُمْ (رَبُّ، هُمْ)رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے

ر ب) عَذَابَ الْجَحِيْمِ (عَذَابَ، الْجَحِيْمِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، الْجَحِيْمِ، مضاف الیہ،
جَحْمٌ، مصدر سے، جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں سے مشتق ہے بمعنی فاعل، بھڑکتی ہوئی آگ،
دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾	تم کھاؤ اور تم پیو خوب مزے سے اس کے بدلے جو تم عمل کیا کرتے تھے

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ) وَ، حرف عطف (اور)
اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (تم پیو) هَنِيْٓـئًا، هَنَآءٌ، مصدر سے صفت
مشبہ (خوب مزے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، بدل، کے بدلے، مَا، موصولہ، جو (اس کے بدلے جو)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

مُتَّكِـئِيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ	قطاروں میں بچھائے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے

مُتَّكِـئِيْنَ، اِتِّكَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگانے والے، تکیہ لگائے ہوئے) واحد، مُتَّكِئٌ،
عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ (عَلٰى، سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، سُرُرٍ، مجرور، موصوف، تختوں، واحد،
سَرِيْرٌ مَصْفُوْفَةٍ، سُرُرٍ، کی صفت، صَفٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث قطار در قطار بچھے ہوئے،
قطاروں میں بچھائے ہوئے۔ (قطاروں میں بچھائے ہوئے تختوں پر)

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾	اور ہم اُن کا نکاح بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی نہایت گوری عورتوں سے کر دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) زَوَّجْنٰهُمْ (زَوَّجْنَا، هُمْ) زَوَّجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم زَوَّجَ يُزَوِّجُ، مصدر
تَزْوِيْجًا، شادی کر دینا، نکاح کر دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم نکاح کر دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،
اُن کا (ہم اُن کا نکاح کر دیں گے) بِحُوْرٍ عِيْنٍ (بِ، حُوْرٍ، عِيْنٍ) بِ، حرف جار، سے،

حُوْرٍ، مجرور، موصوف، نہایت گوری عورتوں، واحد، حَوْرَآءُ، عِیْنٍ، صفت، بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں، واحد، عَیْنَآءُ (بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی نہایت گوری عورتوں سے)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُن کی اولاد ایمان کے ساتھ ان کے پیچھے چلی ہم اُن کی اولاد کو (جنت میں) اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور ہم اُن سے اُن کے عمل سے کسی چیز کی کمی نہیں کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعَتْهُمْ (اِتَّبَعَتْ، هُمْ) اِتَّبَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا پیچھے چلنا، وہ پیچھے چلی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پیچھے چلی)

ذُرِّیَّتُهُمْ (ذُرِّیَّتُ، هُمْ) ذُرِّیَّتُ، مضاف، فاعل، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی اولاد) بِاِیْمَانٍ (بِ، اِیْمَانٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِیْمَانٍ، مجرور، ایمان (ایمان کے ساتھ)

اَلْحَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلْحَقَ یُلْحِقُ، مصدر اِلْحَاقًا، ملا دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم ملا دیں گے)

بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے ساتھ)

ذُرِّیَّتَهُمْ (ذُرِّیَّتَ، هُمْ) ذُرِّیَّتَ، مضاف، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی اولاد)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَلَتْنٰهُمْ (اَلَتْنَا، هُمْ) اَلَتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلَاتَ یُلِیْتُ، مصدر اِلَاتَةٌ، کم کرنا، گھٹانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم کمی کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ہم اُن سے کمی نہیں کریں گے) مِّنْ عَمَلِهِمْ (مِنْ، عَمَلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، عَمَلِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، عمل، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے عمل سے)

مِّنْ شَیْءٍ (مِنْ، شَیْءٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شَیْءٍ، مجرور (کسی چیز)

كُلُّ امْرِیءٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ۝۲۱	ہر آدمی اس کے بدلے جو اس نے کمایا پھنسا ہوا ہے

كُلُّ امْرِیءٍۢ (كُلُّ، اِمْرِ یءٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، اِمْرِیءٍ، مضاف الیہ، آدمی، مرد (ہر آدمی)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، بدل، کے بدلے، مَا، موصولہ، جو (اس کے بدلے جو)

كَسَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اس نے کمایا)

رَهِیْنٌ، رَهْنًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گروی، گرفتار، پھنسا ہوا، رہن)

وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۲۲	اور ہم اُن کو پھل اور گوشت خوب عطا کریں گے اس میں سے جو وہ چاہیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَمْدَدْنٰهُمْ (اَمْدَدْنَا، هُمْ) اَمْدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادٌ، مدد کرنا، خوب عطا کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم خوب عطا کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (ہم اُن کو خوب عطا کریں گے) بِفَاكِهَةٍ (بِ، فَاكِهَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فَاكِهَةٍ، مجرور، ہر قسم کا میوہ، سیب، انگور، انار وغیرہ (پھل) اسم فاعل کا صیغہ بھی ہے، وَ، حرف عطف (اور) لَحْمٍ (گوشت) مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں سے جو) يَشْتَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَهٰى يَشْتَهِیْ، مصدر اِشْتِهَآءٌ، خواہش رکھنا، چاہنا (وہ چاہیں گے)

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝۲۳	وہ اس میں ایک دوسرے سے شراب کا پیالہ چھینا چھپٹی کریں گے اس (شراب جنت) میں نہ بیہودہ گوئی ہو گی اور نہ گناہ کی بات

يَتَنَازَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعٌ، باہم جھگڑنا، ایک دوسرے سے چھینا چھپٹی کرنا (وہ ایک دوسرے سے چھینا چھپٹی کریں گے) فِيْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس میں)

كَاْسًا، مفرد مؤنث سماعی، شراب یا شربت سے بھرا ہوا پیالا، گلاس، جمع، كَاسَاتٌ (شراب کا پیالا)

لَا، نافیہ (نہ) لَغْوٌ، اسم (لغوبات، بیہودہ گوئی) فِيْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد

مؤنث غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

تَاْثِیْمٌ، مصدر (گنہگاری، گناہ کی بات، گناہ میں ڈالنا)

وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝۲۴	اور اُن پر چکر لگاتے ہوں گے اُن کے (ایسے خدمتگار) لڑکے گویا وہ چھپائے ہوئے مُوتی ہوں

وَ، حرف عطف (اور) یَطُوْفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَافَ یَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا، طَوَافًا، طواف کرنا، چکر لگانا، ارد گرد گھومنا، غِلْمَانٌ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چکر لگاتے ہوں گے)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

غِلْمَانٌ (خدمتگار لڑکے) واحد، غُلَامٌ، لڑکا جو بھرپور جوانی میں ہو،

لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار برائے تخصیص، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے)

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ، هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا وہ)

لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ (لُؤْلُؤٌ، مَكْنُوْنٌ) لُؤْلُؤٌ، موصوف، مفرد، مُوتی، جمع، لَاٰلِیْ، مَكْنُوْنٌ، صفت، كَنًّا، كُنُوْنًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپایا ہوا (چھپایا ہوا مُوتی)

وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۲۵	اور اُن کے بعض بعض پر متوجہ ہوں گے وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَقْبَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَلَ یُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، آگے ہونا، متوجہ ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ متوجہ ہوگا) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ، هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کچھ، کل کا حصہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض)

عَلٰی بَعْضٍ (عَلٰی، بَعْضٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

یَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ یَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا (وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے)

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾	وہ کہیں گے بلاشبہ ہم اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں (عذاب) سے ڈرنے والے تھے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)
اِنَّا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)
كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے) قَبْلُ (اس سے پہلے)
فِيْٓ اَهْلِنَا (فِيْ، اَهْلِ، نَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والوں، اہل خانہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے گھر والوں میں) مُشْفِقِيْنَ، اِشْفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جو محبت خوف کے ساتھ مخلوط ہو تو اسے شفقت کہتے ہیں (ڈرنے والے) واحد، مُشْفِقٌ،

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور اس نے ہمیں لو (نار جہنم) کے عذاب سے بچالیا

فَمَنَّ اللّٰهُ (فَ، مَنَّ، اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، اس نے احسان کیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (پھر اللہ نے احسان کیا)
عَلَيْنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) وَ، حرف عطف (اور)
وَقٰىنَا (وَقٰى، نَا) وَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقٰى يَقِيْ، مصدر وِقَايَةٌ وَّ وَقْيًا، بچانا، محفوظ رکھنا، اس نے بچالیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں بچالیا)
عَذَابَ السَّمُوْمِ (عَذَابَ، اَلسَّمُوْمِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلسَّمُوْمِ، مضاف الیہ، وہ گرم ہوا جو زہر کا سا اثر کرے، مؤنث ہے، لو (نار جہنم) (لو کے عذاب)

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	بے شک ہم اس سے پہلے اُسے پکارا کرتے تھے

اِنَّا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

نَدْعُوْهُ (نَدْعُوْ، هُ) نَدْعُوْ، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، ہم پکارا کرتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اُسے پکارا کرتے)

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾	بے شک وہی بہت احسان کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَلْبَرُّ، اللہ کا صفاتی نام، بَرٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت احسان کرنے والا) اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾	سو آپ نصیحت کریں پس آپ اپنے رب کی نعمت کی وجہ سے ہرگز کاہن نہیں ہیں اور نہ دیوانے

فَذَكِّرْ (فَ، ذَكِّرْ) فَ، حرف عطف، سو، ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا، آپ نصیحت کریں (سو آپ نصیحت کریں)

فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

بِنِعْمَتِ (بِ، نِعْمَتِ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، نِعْمَتِ، مجرور، فضل، نعمت (نعمت کی وجہ سے)

رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

بِكَاهِنٍ (بِ، كَاهِنٍ) بِ، حرف جار زائدہ، تاکید برائے نفی، كَاهِنٍ، مجرور، كَهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، فال نکالنے والا، اپنے ظن سے گزری باتیں بتانے والا (ہرگز کاہن) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) مَجْنُوْنٍ، جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دیوانہ)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾	کیا وہ کہتے ہیں (یہ) ایک شاعر ہے ہم اس پر زمانے کے حوادث (موت) کا انتظار کرتے ہیں

اَمْ، استفہامیہ (کیا) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

ع ۱/۲۸/۳

شَاعِرٌ، شِعْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، شعر کہنے والا (ایک شاعر)

نَتَرَبَّصُ، فعل مضارع جمع متکلم تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (ہم انتظار کرتے ہیں)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، شَاعِرٌ، ہے (اس پر) رَيْبَ الْمَنُوْنِ (رَيْبَ، اَلْمَنُوْنِ) رَيْبَ، مضاف، مصدر ہے، شک اور گمان میں ڈالنا، رَيْبٌ، کا استعمال اس شک کے متعلق ہوتا ہے جس کی حقیقت بعد میں اس کے خلاف ہو جائے جب، رَيْبَ، کا استعمال زمانہ کے ساتھ ہو تو معنی گردش اور حوادث ہوتا ہے، اَلْمَنُوْنِ، مضاف الیہ، اسم، زمانہ کے، موت (زمانے کے حوادث، موت کے حادثہ)

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ؕ﴿۳۱﴾	آپ کہہ دیجئے تم انتظار کرو پس بے شک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

تَرَبَّصُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو)

فَاِنِّيْ (فَ، اِنِّ، يْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (پس بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ (مِنْ، اَلْمُتَرَبِّصِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُتَرَبِّصِيْنَ، مجرور، تَرَبُّصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انتظار کرنے والے (انتظار کرنے والوں میں سے)

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾	کیا اُن کی عقلیں انہیں اس (بات) کا حکم دیتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں

اَمْ، استفہامیہ (کیا) تَاْمُرُهُمْ (تَاْمُرُ، هُمْ) تَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، اَحْلَامُ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ حکم دیتی ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں حکم

دیتی ہیں) اَحْلَامُهُمْ (اَحْلَامُ، هُمْ) اَحْلَامُ، مضاف، فاعل، عقلیں، واحد، حُلْمٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی عقلیں) بِهٰذَآ (بِ، هٰذَا) بِ، حرف جار، کا، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس (بات) کا) اَمْ، عطف (یا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ) طَاغُوْنَ، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سرکشی کرنے والے، سرکش، حد سے گزرنے والے)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ	یا وہ کہتے ہیں کہ اُس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) تَقَوَّلَهٗ (تَقَوَّلَ، هٗ) تَقَوَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَقَوَّلَ يَتَقَوَّلُ، مصدر تَقَوُّلٌ، گھڑنا، کوئی بات دل سے گھڑ کر دوسرے کی طرف سے کہہ دینا، اس نے گھڑ لیا ہے،

هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، قرآن، ہے (اس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے)

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿۳۳﴾	بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ؕ﴿۳۴﴾	پس چاہیے کہ وہ اس (قرآن) جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر وہ سچے ہیں

فَلْيَاْتُوْا (فَ، لْ، يَاْتُوْا) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لانا، وہ لے آئیں (پس چاہیے کہ وہ لے آئیں)

بِحَدِيْثٍ (بِ، حَدِيْثٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، حَدِيْثٍ، مجرور، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت یا بذریعہ وحی یا عالم خواب (کہانی، حدیث، کوئی کلام، کوئی بات) جمع، اَحَادِيْثُ، مِّثْلِهٖٓ (مِثْلِ، هٖ) مِثْلِ، مضاف، مثل، مانند، جیسا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس جیسا) اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

صٰدِقِیْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	کیا وہ کسی شے (خالق) کے بغیر پیدا کئے گئے ہیں یا وہ (خود) پیدا کرنے والے ہیں

اَمْ، استفہامیہ (کیا) خُلِقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کئے گئے ہیں) مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ (مِنْ، غَیْرِ، شَیْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، کسی شے کے (کسی شے کے بغیر) اَمْ، حرف عطف (یا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْخٰلِقُوْنَ، خَلْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیدا کرنے والے) واحد، اَلْخَالِقُ،

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ	یا اُنہوں نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) خَلَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اُنہوں نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾	بلکہ وہ یقین نہیں کرتے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَا یُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَیْقَنَ یُوْقِنُ، مصدر اِیْقَانًا، یقین کرنا (وہ یقین نہیں کرتے)

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	یا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ (ان خزانوں کے) داروغے ہیں

اَمْ، حرف عطف (یا) عِنْدَهُمْ (عِنْدَ، هُمْ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ہاں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس) خَزَآئِنُ رَبِّكَ (خَزَآئِنُ، رَبِّ، كَ) خَزَآئِنُ، مضاف، خزانے، واحد، خَزَانَةٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے خزانے) اَمْ، حرف عطف (یا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْمُصَیْطِرُوْنَ، سَیْطَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نگران، مسلّط، حکم چلانے والے، داروغے)

واحد، اَلْمُصَيْطِرُ، اصل میں یہ لفظ، مُسَيْطِرُ، تھا، س کو ص سے بدل دیا گیا ہے،

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ	یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ وہ اُس پر (چڑھ کر آسمان کی باتیں) سن لیتے ہیں

اَمْ، حرف عطف (یا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کے هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے پاس) سُلَّمٌ (کوئی سیڑھی) جمع، سَلَالِيْمُ، يَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، سن لینا، کان لگا کر سننا (وہ سن لیتے ہیں)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۸	تو چاہیے کہ اُن کا سننے والا کوئی واضح دلیل لائے

فَلْيَاْتِ (فَ، لْ، يَاْتِ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَاْتِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لانا، وہ لائے (تو چاہیے کہ وہ لائے)

مُسْتَمِعُهُمْ (مُسْتَمِعُ، هُمْ) مُسْتَمِعُ، مضاف، اِسْتِمَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سننے والا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا سننے والا) بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ، مُبِيْنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور، موصوف، کوئی دلیل، کوئی سند، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، واضح، ظاہر (کوئی واضح دلیل)

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝۳۹	کیا اس کیلئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں

اَمْ، حرف عطف استفہام کیلئے (کیا) لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اس کیلئے) اَلْبَنٰتُ (بیٹیاں) واحد، بِنْتٌ، وَ، حرف عطف (اور) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَلْبَنُوْنَ (بیٹے) واحد، اِبْنٌ،

اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ	کیا آپ اُن سے کوئی اجر مانگتے ہیں تو وہ تاوان سے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾	بوجھل کئے جانے والے ہیں

اَمْ، استفہام انکاری (کیا) تَسْـَٔلُهُمْ (تَسْـَٔلُ، هُمْ) تَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، مانگنا، آپ مانگتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (آپ اُن سے مانگتے ہیں) اَجْرًا (کوئی اجر) فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ) مِّنْ مَّغْرَمٍ (مِنْ، مَغْرَمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مَغْرَمٍ، مجرور، غَرَامَةٌ، سے مصدر میمی، تاوان، جرمانہ (تاوان سے) مُثْقَلُوْنَ، اِثْقَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بوجھل کئے جانے والے)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾	کیا اُن کے پاس غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں

اَمْ، حرف عطف استفہام کیلئے (کیا) عِنْدَهُمُ (عِنْدَ، هُمْ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

اَلْغَيْبُ، وہ چیز جو آدمی کی حسی اور عقلی رسائی سے بالاتر ہو، اسم مصدر (غیب، پوشیدگی)

فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

يَكْتُبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا (وہ لکھ لیتے ہیں)

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ	کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟

اَمْ، حرف عطف استفہام کیلئے (کیا) يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں) كَيْدًا، مصدر، اسم مصدر (چال چلنا، کوئی چال)

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾	تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہی چال میں آنے والے ہیں

فَالَّذِيْنَ (فَ، اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (تو وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْمَكِيْدُوْنَ، كَيْدًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (چال میں آنے والے) واحد، مَكِيْدٌ،

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے سوا اُن کا کوئی معبود ہے؟

اَمْ، حرف عطف، استفہامیہ (کیا)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

غَيْرُ اللّٰهِ (غَيْرُ، اَللّٰهِ) غَيْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	اللہ اُس سے پاک ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ (سُبْحٰنَ، اَللّٰهِ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی پاکی بیان کرنے کے، پاک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو) يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک ٹھہرانا، شرک کرنا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

وَ اِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ۝	اور اگر وہ آسمان سے گرتا ہوا کوئی ٹکڑا دیکھیں (تو) وہ کہیں گے کہ (یہ) تہ بہ تہ بادل ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) يَرَوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں) كِسْفًا (کوئی ٹکڑا) جمع، كِسَفًا وَّ كُسُوْفًا،

مِّنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

سَاقِطًا، سُقُوْطًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گرنے والا، گرتا ہوا) يَقُوْلُوْا، جواب شرط، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ (سَحَابٌ، مَرْكُوْمٌ) سَحَابٌ، موصوف، بادل، مَرْكُوْمٌ، صفت، رَكْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، تہ بہ تہ، گاڑھا، سخت گھنا (تہ بہ تہ بادل)

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝	پس آپ انہیں چھوڑ دیں یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن کو جا ملیں جس میں وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے

فَذَرْهُمْ (فَ، ذَرْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا ترک کرنا، نظرانداز کرنا، آپ چھوڑ دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ انہیں چھوڑ دیں) حَتّٰى، حرف جار، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُلٰقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَاقٰى يُلَاقِيْ، مصدر مُلَاقَاةٌ، ایک دوسرے سے ملنا، جاملنا (وہ جاملیں)

يَوْمَهُمُ (يَوْمَ، هُمْ) يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، اس دن، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اس دن) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں)

يُصْعَقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب صَعِقَ يَصْعَقُ، مصدر صَعْقًا، خوفناک آواز سے غش کھانا، بیہوش کرنا، ہلاک کر دینا (وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے)

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾	جس دن اُن کی چال اُن کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) لَا يُغْنِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام نہیں آئے گی) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے) كَيْدُهُمْ (كَيْدُ، هُمْ) كَيْدُ، مضاف، چال، تدبیر، داؤ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی چال) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد کئے جائیں گے)

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور یقیناً اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے ظلم کیا اس (عذاب آخرت) کے علاوہ ایک عذاب ہے اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقینًا) لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

عَذَابًا (ایک عذاب) دُوْنَ ذٰلِكَ (دُوْنَ، ذٰلِكَ) دُوْنَ، مضاف، سوائے، علاوہ، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ، هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بکثرت، زیادہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾	اور آپ اپنے رب کے حکم کیلئے صبر کریں پس بے شک آپ ہماری نگاہوں میں ہیں اور آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں جب آپ کھڑے ہوں

وَاصْبِرْ (وَ، اِصْبِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کریں (اور آپ صبر کریں) لِحُكْمِ رَبِّكَ (لِ، حُكْمِ، رَبِّ، كَ) لِ، حرف جار، کیلئے، حُكْمِ، مجرور، مضاف، حکم، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، اپنے رب کے (اپنے رب کے حکم کیلئے)

فَاِنَّكَ (فَ، اِنَّ، كَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پس بے شک آپ) بِاَعْيُنِنَا (بِ، اَعْيُنِ، نَا) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، نگاہوں، واحد، عَيْنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (آپ ہماری نگاہوں میں) وَ، حرف عطف (اور) سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا (آپ تسبیح کریں) بِحَمْدِ (بِ، حَمْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، تعریف (تعریف کے

ساتھ)رَبِّكَ(رَبِّ،كَ)رَبِّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،اپنے (اپنے رب)

حِيْنَ، کسی شے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے (جب)

تَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا،اٹھنا(آپ کھڑے ہوں)

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾	اور رات کے کچھ حصے میں پس آپ اس کی تسبیح کریں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی

ع ۲ ۲۱/۴

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الَّيْلِ(مِنْ،اَلَّيْلِ)مِنْ، حرف جار تبعیضیہ،کچھ حصے میں،اَلَّيْلِ، مجرور،رات (رات کے کچھ حصے میں)فَسَبِّحْهُ(فَ،سَبِّحْ،هُ)فَ،حرف عطف،پس،سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا،آپ تسبیح کریں،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کی، ضمیر کا مرجع،اللہ، ہے (پس آپ اس کی تسبیح کریں)وَ، حرف عطف (اور)

اِدْبَارَ النُّجُوْمِ (اِدْبَارَ،اَلنُّجُوْمِ)اِدْبَارَ، مضاف، مصدر،پیٹھ پھیرنا،اَلنُّجُوْمِ، مضاف الیہ، ستاروں کے (ستاروں کا پیٹھ پھیرنا، ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی)

اٰیَاتُھَا: ۶۲	سُوْرَۃُ النَّجْمِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی ①	قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے

وَالنَّجْمِ (وَ،اَلنَّجْمِ) وَ، حرف جار، و قسمیہ، قسم ہے، اَلنَّجْمِ، مجرور، مقسم بہ، ستارے کی، جمع، اَلنُّجُوْمِ (قسم ہے ستارے کی) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

ھَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب ھَوٰی یَھْوِیْ، مصدر ھَوِیًّا، گرنا، نیچے اترنا، غروب ہونا (وہ گرے)

مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ②	تمہارے رفیق (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) راہ نہیں بھولے اور وہ غلط راستے پر نہیں چلے

مَا ضَلَّ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، راہ بھولنا (وہ راہ نہیں بھولے)

صَاحِبُکُمْ (صَاحِبُ، کُمْ) صَاحِبُ، مضاف، صُحْبَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ساتھ رہنے والا، رفیق، ساتھی، جمع، اَصْحَابٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رفیق)

وَ، حرف عطف (اور) مَا غَوٰی، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب غَوٰی یَغْوِیْ، مصدر غَیًّا وَّ غَوَایَۃٌ، بھٹکنا، غلط راستے پر چلنا (وہ غلط راستے پر نہیں چلے)

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ③	اور نہ وہ (اپنی) خواہش سے بولتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

یَنْطِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَطَقَ یَنْطِقُ، مصدر نَطْقًا، منہ سے آواز نکالنا، بولنا (وہ بولتے ہیں)

عَنِ الْھَوٰی (عَنْ، اَلْھَوٰی) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْھَوٰی، اسم مصدر، نفسانی خواہش (خواہش سے)

اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ④	نہیں ہے وہ (ارشادِ رسول) مگر وحی جو نازل کی جاتی ہے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مرجع، ارشاد رسول، ہے،
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) وَحْیٌ، اسم و مصدر (وحی، پیغام الٰہی) یُّوْحٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی
یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، نازل کرنا (وہ نازل کی جاتی ہے)

عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ۙ﴿۵﴾	اسے بہت مضبوط قوتوں والے (فرشتے) نے سکھایا

عَلَّمَهٗ (عَلَّمَ، هٗ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، اس نے
سکھایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، حضرت محمد ﷺ، ہے (اس نے اسے سکھایا)
شَدِیْدُ الْقُوٰی (شَدِیْدُ، اَلْقُوٰی) شَدِیْدُ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، بہت
مضبوط، اَلْقُوٰی، مضاف الیہ، قوتوں، واحد، اَلْقُوَّةُ (بہت مضبوط قوتوں والے)

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰی ۙ﴿۶﴾	قوت والا، پھر وہ سیدھا کھڑا ہوا

ذُوْ مِرَّةٍ (ذُوْ، مِرَّةٍ) ذُوْ، مضاف، اسمائے مکبّرہ، حالت رفعی، والا، مِرَّةٍ، مضاف الیہ، خوش منظری،
بزرگی، ذہنی اور جسمانی دونوں قوتوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، قوت (قوت والا)
فَاسْتَوٰی (فَ، اِسْتَوٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ،
مصدر اِسْتِوَآءٌ، سیدھا کھڑا ہونا، قصد کرنا، قرار پکڑنا (وہ سیدھا کھڑا ہوا)

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ؕ﴿۷﴾	اس حال میں کہ وہ آسمان کے سب سے بلند کنارے پر تھے

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مرجع، حضرت جبرائیل، ہے،
بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی (بِ، اَلْاُفُقِ، اَلْاَعْلٰی) بِ، حرف جار، پر، اَلْاُفُقِ، مجرور، موصوف، کنارہ آسمان، اصل میں
آسمان کے اس کنارہ کو کہتے ہیں جہاں زمین اور آسمان ملتے نظر آئیں، کنارہ آسمان،
اَلْاَعْلٰی، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے بلند (آسمان کے سب سے بلند کنارے پر)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۙ﴿۸﴾	پھر وہ قریب ہوا پھر وہ زیادہ قریب ہو گیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) دَنَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَنَا یَدْنُوْ، مصدر دُنُوٌّ، قریب ہونا (وہ قریب ہوا)

فَتَدَلّٰی (فَ،تَدَلّٰی) فَ، حرف عطف، پھر،تَدَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَدَلّٰی یَتَدَلّٰی، مصدر تَدَلِّیٌ، زیادہ قریب ہونا،اترنا،اوپر معلق ہونا، وہ زیادہ قریب ہوگیا (پھر وہ زیادہ قریب ہوگیا)

پھر وہ دو کمانوں کے فاصلے پر ہوگیا یا (اس سے) زیادہ قریب	فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ ۝٩

فَكَانَ (فَ،كَانَ) فَ، حرف عطف، پھر،كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوگیا (پھر وہ ہوگیا) قَابَ قَوْسَيْنِ (قَابَ،قَوْسَيْنِ) قَابَ، مضاف، کمان کے قبضہ سے نوک تک کا فاصلہ پر،قَوْسَيْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ،واحد،قَوْسٌ، دو کمان کے (دو کمانوں کے فاصلے پر)

اَوْ، حرف عطف (یا) اَدْنٰى،دُنِیٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)

پھر اس نے اس کے بندے کی طرف وحی کی جو اُس نے وحی کی	فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝١٠

فَاَوْحٰی (فَ،اَوْحٰی) فَ، حرف عطف، پھر،اَوْحٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰی يُوْحِیْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا،اس نے وحی کی (پھر اس نے وحی کی) اس میں فاعل حضرت جبرائیلؑ ہیں،

اِلٰى عَبْدِهٖ (اِلٰى،عَبْدِ،هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،عَبْدِ، مجرور، مضاف،بندہ،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے، ضمیر کا مرجع،اَللّٰهَ، ہے (اس کے بندے کی طرف) مَا،اسم موصول (جو)

اَوْحٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰی يُوْحِیْ، مصدر اِيْحَآءٌ،وحی کرنا (اُس نے وحی کی)

دل نے اُس کو جھوٹ نہیں جانا جو اس نے دیکھا	مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝١١

مَا كَذَبَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب كَذَبَ يَكْذِبُ، مصدر كَذْبًا وَّ كِذْبًا، جھوٹ بولنا،خلاف واقعہ بات کرنا، جھوٹ جاننا (اس نے جھوٹ نہ جانا) اَلْفُؤَادُ (دل) جمع،اَفْئِدَةٌ،مَا، موصولہ (اُس کو جو)

رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اس نے دیکھا)

پھر کیا تم اس سے اس پر جھگڑا کرتے ہو جو وہ دیکھتا ہے	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝١٢

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ (اَ،فَ،تُمٰرُوْنَ،هٗ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،فَ، حرف عطف تعجب کیلئے، پھر،تُمٰرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَارٰى يُمَارِیْ، مصدر مُمَارَاةٌ، جھگڑا کرنا، شک کرنا، گفتگو کرنا، تم جھگڑا کرتے ہو،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (پھر کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو) عَلٰی مَا (عَلٰی، مَا) عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، موصولہ، جو (اس پر جو) یَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (وہ دیکھتا ہے)

وَلَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی ﴿۱۳﴾	حالانکہ بلاشبہ یقیناً اُس نے اُس کو ایک اور بار اُترتے ہوئے (بھی) دیکھا ہے

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً) رَاٰہُ (رَاٰی، ہُ) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع حضرت جبرائیلؑ ہیں (اُس نے اُسے دیکھا) نَزْلَۃً، اسم مرّہ (ایک بار کا اُترنا) اُخْرٰی، نَزْلَۃً، کی صفت، اٰخِرُ، کی مؤنث، دوسری، اور (ایک بار اور اُترنا، دوسری بار اُترتے، ایک اور بار اترتے ہوئے)

عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی ﴿۱۴﴾	سدرۃ المنتہیٰ کے پاس

عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی (عِنْدَ، سِدْرَۃِ، اَلْمُنْتَھٰی) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، سِدْرَۃِ، مضاف الیہ، مضاف، بیری کے، اَلْمُنْتَھٰی، مضاف الیہ، اِنْتِھَاءٌ، مصدر سے اسم ظرف، آخری حد کی، آخری حد کی بیری کے (آخری حد کی بیری کے پاس، سدرۃ المنتہیٰ کے پاس)

عِنْدَھَا جَنَّۃُ الْمَاْوٰی ﴿۱۵﴾	اُس کے پاس (ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے

عِنْدَھَا (عِنْدَ، ھَا) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّۃُ، ہے (اُس کے پاس) جَنَّۃُ الْمَاْوٰی (جَنَّۃُ، اَلْمَاْوٰی) جَنَّۃُ، مضاف، جنت، اَلْمَاْوٰی، مضاف الیہ، مصدر، اسم ظرف مکان، قیام کرنے کی، رہنے کی (رہنے کی جنت)

اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشٰی ﴿۱۶﴾	جب وہ بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب) یَغْشٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِیَ یَغْشٰی، مصدر غَشْیٌ، ڈھانکنا، چھپانا، چھانا (وہ چھا رہا تھا) اَلسِّدْرَۃَ (بیری) مَا، موصولہ (جو)

يَغْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغْشٰى، مصدر غَشْيٌ، چھانا (وہ چھارہا تھا)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ⑰	نگاہ نہ اِدھر اُدھر ہوئی اور نہ حد سے بڑھی

مَا، نافیہ (نہ) زَاغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَاغَ يَزِيْغُ، مصدر زَيْغًا، رخ بدلنا، ایک طرف مڑنا، اِدھر اُدھر ہونا (وہ اِدھر اُدھر ہوئی) اَلْبَصَرُ (آنکھ، نگاہ) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

طَغٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانٌ، حد سے بڑھنا (وہ حد سے بڑھی)

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ⑱	بلاشبہ یقیناً اس نے اپنے رب کی بعض بڑی نشانیاں دیکھیں

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اس نے دیکھا)

مِنْ اٰيٰتِ (مِنْ، اٰيٰتِ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اٰيٰتِ، مجرور، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (نشانیاں میں سے بعض) رَبِّهِ (رَبِّ، هِ) رَبِّ، مضاف، رب، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی) اَلْكُبْرٰى كِبَرًا، مصدر سے، اسم تفضیل (بہت بڑی) واحد مؤنث، جمع، اَلْكِبَرُ،

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ⑲	پھر کیا تم نے لات اور عزّٰی کو دیکھا ہے

اَفَرَءَيْتُمُ (اَ، فَ، رَءَيْتُمُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَيْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا)

اَللّٰتَ، قبیلہ بنو ثقیف کا معبود، اس کے نام کا ایک مندر بھی تھا (لات) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْعُزّٰى، ایک درخت تھا اس کے پاس ایک بُت تھا جو قبیلہ بنو غطفان کا معبود تھا (عزّٰی)

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ⑳	اور تیسری ایک اور (دیوی) منات کو

وَ، حرف عطف (اور) مَنٰوةَ، قبیلہ بنو خزاعہ کا ایک بت تھا جو عورت کی شکل کا تھا (منات)

اَلثَّالِثَةَ، مَنٰوةَ، کی صفت، اسم عدد مؤنث کیلئے (تیسری)

اَلْاُخْرٰى، مَنٰوةَ، کی صفت، اٰخَرُ، اٰخِرُ، کی مؤنث (ایک اور، دوسری)

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الۡاُنۡثٰى ﴿۲۱﴾	کیا تمہارے لئے بیٹا اور اس کیلئے بیٹیاں ہے؟

اَلَكُمُ (اَ، لَ، كُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا تمہارے لئے) اَلذَّكَرُ (نر، بیٹا، لڑکا، مرد) جمع، ذُكُوۡرٌ، وَ، حرف عطف (اور)

لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے (اس کیلئے)

اَلۡاُنۡثٰى (مادہ، بیٹی، لڑکی، عورت) جمع، اِنَاثًا،

تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى ﴿۲۲﴾	یہ اس وقت غیر منصفانہ تقسیم ہے

تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) اِذًا، حرف جواب وجزا (تب، اس وقت)

قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى (قِسۡمَةٌ، ضِيۡزٰى) قِسۡمَةٌ، موصوف، اسم مصدر، تقسیم کرنا، تقسیم، بانٹنا، بانٹ،

ضِيۡزٰى، قِسۡمَةٌ، کی صفت، مصدر ہے، بے انصافی، نامناسب، غیر منصفانہ (غیر منصفانہ تقسیم)

اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ	وہ (بُت) ناموں کے سوا کچھ بھی نہیں ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے وہ نام رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے نافیہ ہے (نہیں ہیں) هِىَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَسۡمَآءٌ (ناموں) واحد، اِسۡمٌ، سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ (سَمَّيۡتُمۡ، وۡ، هَا) سَمَّيۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمّٰى يُسَمِّىۡ، مصدر تَسۡمِيَةٌ، نام رکھنا، تم نے نام رکھ لئے ہیں، وۡ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَصۡنَامٌ، ہے (تم نے وہ نام رکھ لئے ہیں)

اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، فاعل کی تاکید کیلئے (تم نے) وَ، حرف عطف (اور) اٰبَآؤُكُمۡ (اٰبَآؤُ، كُمۡ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا)

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ (مَا، اَنۡزَلَ، اَللّٰهُ) مَا، نافیہ، نہیں، اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، اس نے نازل کی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے نازل نہیں کی)

بِهَا(بِ،هَا)بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَصْنَامٌ، ہے (اُن کی) مِنْ سُلْطٰنٍ(مِنْ، سُلْطٰنٍ)مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، سُلْطٰنٍ، مجرور (کوئی دلیل، کوئی سند)

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ج	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور اس کی جو (اُن کے) نفس چاہتے ہیں

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیچھے چلنا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلظَّنَّ، اسم مصدر (گمان)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (اس کی جو) تَهْوَى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب هَوِيَ يَهْوٰى، مصدر هَوًى، چاہنا، اَلْاَنْفُسُ، عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہے اور جمع کا صیغہ ہے، اس لئے ترجمہ (وہ چاہتے ہیں) اَلْاَنْفُسُ، فاعل (نفس، جان) واحد، نَفْسٌ،

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾	حالانکہ بلاشبہ یقیناً اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَقَدْ(لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَهُمْ (جَآءَ، هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آ چکی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آ چکی ہے)

مِّنْ رَّبِّهِمُ (مِنْ، رَبِّ، هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے) اَلْهُدٰى، مصدر (ہدایت)

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾	کیا انسان کیلئے وہ (سب کچھ) ہے جس کی وہ تمنا کرے

اَمْ، حرف عطف استفہام انکاری (کیا) لِلْاِنْسَانِ (لِ، اَلْاِنْسَانِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کیلئے) مَا، اسم موصول (وہ جس کی)

تَمَنّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى، مصدر تَمَنِّيٌّ، آرزو کرنا، تمنا کرنا (وہ تمنا کرے)

ع ۱ ۲۵ ۵

فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَ الۡاُوۡلٰى ۟	پس آخرت اور پہلا جہان (دنیا) اللہ ہی کیلئے ہیں

فَلِلّٰهِ (فَ، لِ، اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پس اللہ کیلئے)
اَلۡاٰخِرَةُ (آخرت، عالم بقا) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاُوۡلٰی، اَوَّلٌ، کا مؤنث، قرآن مجید میں جہاں آخرت کے مقابلے میں استعمال ہوا ہے وہاں مراد عالم دنیا ہے کیونکہ وہ آخرت سے پہلے ہے، پہلا جہاں (دنیا)

وَ كَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـئًا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ يَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَرۡضٰى ۟	اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں ان کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آئے گی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے جس کیلئے وہ چاہے اور (جسے) وہ پسند کرے

وَ، حرف عطف (اور) كَمۡ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے، تعداد اور مقدار کیلئے (کتنے ہی)
مِّنۡ مَّلَكٍ (مِنۡ، مَلَكٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَلَكٍ، اسم جنس، نکرہ (فرشتہ) جمع، مَلٰٓئِكَةُ، فِى السَّمٰوٰتِ (فِیۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) لَا تُغۡنِىۡ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَغۡنٰی یُغۡنِیۡ، مصدر اِغۡنَآءٌ، مالدار بنانا، کام آنا (وہ کام نہیں آئے گی) شَفَاعَتُهُمۡ (شَفَاعَتُ، هُمۡ) شَفَاعَتُ، مضاف، اسم مصدر، شفاعت، سفارش، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی سفارش) شَيۡـئًا (کوئی چیز، کچھ بھی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مِنۡۢ بَعۡدِ (مِنۡ، بَعۡدِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور (اس کے بعد) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَاۡذَنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنًا، اجازت دینا (وہ اجازت دے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡـَٔةٌ، چاہنا (وہ چاہے)
وَ، حرف عطف (اور) يَرۡضٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَضِیَ يَرۡضٰی، مصدر رِضًى وَّرِضًا، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند کرے)

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوۡنَ	بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یقیناً وہ

الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾	فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ، اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)
لَيُسَمُّوْنَ (لَ، يُسَمُّوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُسَمُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمّٰى يُسَمِّيْ، مصدر تَسْمِيَةٌ، نام رکھنا، موسوم کرنا، وہ موسوم کرتے ہیں (یقیناً وہ موسوم کرتے ہیں)
اَلْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں) واحد، اَلْمَلَكُ، تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى (تَسْمِيَةَ، اَلْاُنْثٰى) تَسْمِيَةَ، مضاف، مصدر، نام رکھنا، نام، اَلْاُنْثٰى، مضاف الیہ، عورت کے (عورت کے نام سے)

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ	حالانکہ اُن کو اس کے متعلق کوئی علم نہیں

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو، انہیں) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے متعلق) مِنْ عِلْمٍ (مِنْ، عِلْمٍ) مِنْ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، عِلْمٍ، مجرور، مصدر (کوئی علم)

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، سے ترجمہ (نہیں) يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلظَّنَّ، اسم مصدر (گمان)

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿۲۸﴾	اور بے شک گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں آتا

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلظَّنَّ، اسم مصدر (گمان)
لَا يُغْنِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام نہیں آتا)
مِنَ الْحَقِّ (مِنْ، اَلْحَقِّ) مِنْ، حرف جار، بمعنی تقابل، کے مقابلے میں، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے

مقابلے میں) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿۲۹﴾	پس آپ اُس سے منہ پھیر لیں جس نے ہماری نصیحت سے منہ موڑا اور اُس نے دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہ چاہا

فَاَعْرِضْ (فَ، اَعْرِضْ) فَ، حرف عطف، پس، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرِضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، منہ پھیرنا (آپ منہ پھیر لیں) عَنْ مَّنْ (عَنْ، مَنْ) عَنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس سے جس نے) تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا (اس نے منہ موڑا) عَنْ ذِكْرِنَا (عَنْ، ذِكْرِ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، ذکر، نصیحت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نصیحت سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يُرِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (اس نے نہ چاہا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةَ، اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیاوی (دنیا کی زندگی)

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	یہ علم میں اُن کی انتہا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مَبْلَغُهُمْ (مَبْلَغُ، هُمْ) مَبْلَغُ، مضاف، بُلُوْغٌ، سے مصدر میمی، اور اسم ظرف، پہنچنے کی جگہ، رسائی، پہنچ، انتہا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی انتہا) مِّنَ الْعِلْمِ (مِنْ، اَلْعِلْمِ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، اَلْعِلْمِ، مجرور، اسم مصدر، علم (علم میں)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾	یقیناً آپ کا رب ہی اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور وہی اُس کو زیادہ جاننے والا ہے جس نے ہدایت پائی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، فاعل تاکید کیلئے (وہی، ہی)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ، مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا ہے)

عَنْ سَبِیْلِهٖ (عَنْ، سَبِیْلِ، ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راستے، جمع، سُبُلًا،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے راستے سے) وَ، حرف عطف (اور)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَنِ (بِ، مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس کو جس نے)

اِهْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ،

ہدایت پانا (اس نے ہدایت پائی ہے)

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۙ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۚ﴿۳۱﴾	اور اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے تاکہ وہ اُن لوگوں کو جنہوں نے بُرائی کی اُس کا بدلہ دے جو اُنہوں نے عمل کئے اور وہ اُن لوگوں کو جنہوں نے بھلائی کی زیادہ بھلائی کے ساتھ بدلہ دے

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) مَا، موصولہ (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں،

اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) لِیَجْزِیَ (لِ، یَجْزِیَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَجْزِیَ، فعل

مضارع منصوب واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، صلہ دینا، بدلہ دینا، وہ بدلہ دے (تاکہ وہ

بدلہ دے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) اَسَآءُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب

اَسَآءَ یُسِیْٓءُ، مصدر اِسَآءَةٌ، بُرائی کرنا (اُنہوں نے بُرائی کی) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور،

موصولہ، جو (اس کا جو) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) وَ، حرف عطف (اور) یَجْزِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، بدلہ دینا (وہ بدلہ دے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے) اَحْسَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، احسان کرنا، نیکی کرنا، بھلائی کرنا (اُنہوں نے بھلائی کی) بِالْحُسْنٰی (بِ، اَلْحُسْنٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحُسْنٰی، مجرور، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ اچھائی، زیادہ بھلائی (زیادہ بھلائی کے ساتھ)

اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ	وہ لوگ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) یَجْتَنِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، اجتناب کرنا، بچنا، پرہیز کرنا (وہ بچتے ہیں)

کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ (کَبٰٓئِرَ، اَلْاِثْمِ) کَبٰٓئِرَ، مضاف، کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے، واحد، کَبِیْرَةٌ، اَلْاِثْمِ، مضاف، گناہ، جمع، اٰثَامٌ (بہت بڑے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْفَوَاحِشَ، ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے (بے حیائیوں) واحد، فَاحِشَةٌ،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَللَّمَمَ، اسم (غیر ارادی گناہ، چھوٹے گناہ، صغیرہ گناہ)

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ	یقیناً آپ کا رب وسیع مغفرت والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ (وَاسِعُ، اَلْمَغْفِرَةِ) وَاسِعُ، مضاف، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، وسعت والا، وسیع، اَلْمَغْفِرَةِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، بخشش، مغفرت (وسیع مغفرت والا)

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	وہی تم کو زیادہ جاننے والا ہے جب اس نے تمہیں زمین

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ج	سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِكُمْ (بِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) اَنْشَاَكُمْ (اَنْشَاَ، كُمْ) اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف (جب) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

اَجِنَّةٌ، بچے جو پیٹ میں ہوں، واحد، جَنِيْنٌ (بچے) فِيْ بُطُوْنِ (فِيْ، بُطُوْنِ) فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، پیٹوں، واحد، بَطْنٌ (پیٹوں میں) اُمَّهٰتِكُمْ (اُمَّهٰتِ، كُمْ) اُمَّهٰتِ، مضاف، ماؤں، واحد، اُمٌّ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی ماؤں)

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط	پس تم اپنے نفسوں کی پاکیزگی کا دعوٰی مت کرو

فَلَا تُزَكُّوْٓا (فَ، لَا تُزَكُّوْا) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُزَكُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر زَكّٰى يُزَكِّيْ، مصدر تَزْكِيَةٌ، پاک کرنا، پاک ٹھہرانا، صاف جتانا، پاکیزگی کا دعوٰی کرنا، تم پاکیزگی کا دعوٰی مت کرو (پس تم پاکیزگی کا دعوٰی مت کرو) اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ، كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفسوں)

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع	وہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جس نے تقوٰی اختیار کیا

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَنِ (بِ، مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس کو جس نے)

اِتَّقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ مصدر اِتِّقَآءٌ، بچنا، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، پرہیزگاری کرنا (اس نے تقوٰی اختیار کیا)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۝۳۳	پھر کیا آپ نے اس کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا

اَفَرَءَيْتَ (اَ،فَ،رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (پھر کیا آپ نے دیکھا)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کو جس نے)

تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، منہ پھیر لینا (اس نے منہ پھیر لیا)

وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ۝۳۴	اور اس نے بہت تھوڑا (مال) دیا اور وہ دینے سے رک گیا

وَ، حرف عطف (اور) اَعْطٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْطٰى يُعْطِيْ، مصدر اِعْطَاءٌ، دینا (اس نے دیا)

قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم) وَ، حرف عطف (اور)

اَكْدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَكْدٰى يُكْدِيْ، مصدر اِكْدَاءٌ، روک دینا، دینے سے رک جانا، بند کر دینا (وہ دینے سے رک گیا)

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝۳۵	کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے

اَعِنْدَهٗ (اَ،عِنْدَ،هٗ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، عِنْدَ، مضاف، اسم ظرف مکان، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (کیا اُس کے پاس) عِلْمُ الْغَيْبِ (عِلْمُ، اَلْغَيْبِ) عِلْمُ، مضاف، اسم و مصدر، علم، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، غیب کا (غیب کا علم) فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، سببیہ و تعلیلیہ، کہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ وہ)

يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ رہا ہے)

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝۳۶	کیا اس کو اس بات کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) لَمْ يُنَبَّاْ، فعل مضارع مجہول نفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس کو خبر نہیں دی گئی)

بِمَا(بِ،مَا)بِ، حرف جار، کی،مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس (بات) کی جو)

فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی(فِیْ،صُحُفِ،مُوْسٰی)فِیْ، حرف جار، میں،صُحُفِ، مجرور، مضاف، صحیفوں، واحد، صَحِیْفَةٌ،مُوْسٰی، مضاف الیہ، موسٰی (علیہ السلام) کے (موسٰی (علیہ السلام) کے صحیفوں میں)

وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤی ﴿۳۷﴾	اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں میں) جس نے (عہد) پورا کیا

وَ، حرف عطف (اور) اِبْرٰهِیْمَ (ابراہیم (علیہ السلام)) اَلَّذِیْ،اسم موصول واحد مذکر (جس نے) وَفّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَةٌ، پورا حق دینا، پوری ذمہ داری نبھانا، پورا کرنا (اُس نے پورا کیا)

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴿۳۸﴾	کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) کسی دوسری کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی

اَلَّا تَزِرُ(اَنْ،لَا تَزِرُ)اَنْ، مصدریہ، کہ،لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وُزْرًا، بوجھ اٹھانا، وہ بوجھ نہیں اٹھائے گی (کہ وہ بوجھ نہیں اُٹھائے گی)

وَازِرَةٌ،وُزْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (بوجھ اُٹھانے والی) وِّزْرَ،اسم (بوجھ،گناہوں کا بوجھ)

اُخْرٰی،اٰخَرُ،اور،اٰخِرُ، دونوں کی مؤنث (دوسری)

وَ اَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾	اور یہ کہ انسان کیلئے نہیں ہے مگر وہی جس کی اس نے کوشش کی

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب،اس کا فعل مضارع نہیں آتا (نہیں ہے) لِلْاِنْسَانِ(لِ،اَلْاِنْسَانِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کیلئے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، موصولہ (وہی جس کی)

سَعٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا (اس نے کوشش کی)

وَ اَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی ﴿۴۰﴾	اور یقیناً اس کی کوشش جلد ہی دیکھی جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقینًا) سَعْیَهٗ (سَعْیَ، هٗ) سَعْیَ، مضاف، کوشش، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کوشش) سَوْفَ، حرف استقبال (عنقریب، جلد ہی) یُرٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھی جائے گی)

ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾	پھر اُس کو اس (کوشش) کا بدلہ دیا جائے گا پورا پورا بدلہ

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُجْزٰىهُ (یُجْزٰی، هُ) یُجْزٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، صلہ دینا، بدلہ دینا، اُس کو بدلہ دیا جائے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا) الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى (اَلْجَزَآءَ، اَلْاَوْفٰى) اَلْجَزَآءَ، موصوف، اسم مصدر، بدلہ، جزا، صلہ، اَلْاَوْفٰى، صفت، وَفَآءٌ، مصدر سے اسم تفضیل، بالکل پورا، زیادہ پورا، پورا پورا (پورا پورا بدلہ)

وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾	اور یہ کہ بے شک آپ کے رب کی طرف آخر پہنچنا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یہ کہ بے شک، یقینًا) اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى، رَبِّ، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف) الْمُنْتَهٰى، اسم ظرف مکان، اِنْتِهَآءٌ، مصدر سے مصدر میمی (آخری حد، آخر پہنچنا)

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿۴۳﴾	اور بے شک حقیقت یہ ہے کہ اُسی نے ہنسایا اور اُسی نے رُلایا

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقینًا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر شان، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، اُسی) اَضْحَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضْحَكَ یُضْحِكُ، مصدر اِضْحَاكٌ، ہنسانا (اُس نے ہنسایا)

وَ، حرف عطف (اور) اَبْكٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبْكٰى یُبْكِیْ، مصدر اِبْكَآءٌ، رُلانا (اُس نے رُلایا)

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَا ﴿۴۴﴾	اور یہ کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اُسی نے موت دی اور اُسی نے زندگی دی

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقینًا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب

ضمیر شان، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (یہ کہ بے شک حقیقت یہ ہے) **هُوَ**، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، اسی) ضمیر کا مرجع، **اَللّٰهُ**، ہے، **اَمَاتَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **اَمَاتَ يُمِيْتُ**، مصدر **اِمَاتَةٌ**، مارنا، موت دینا (اس نے موت دی) **وَ**، حرف عطف (اور)

اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب **اَحْيٰى يُحْيِىْ**، مصدر **اِحْيَآءٌ**، زندگی دینا (اس نے زندگی دی)

وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾	اور یہ کہ بے شک اُسی نے نر اور مادہ دو قسمیں پیدا کیں

وَ، حرف عطف (اور) **اَنَّهٗ** (اَنَّ، هٗ) **اَنَّ**، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقیناً، **هٗ**، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اس (یہ کہ بے شک اس نے) **خَلَقَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **خَلَقَ يَخْلُقُ**، مصدر **خَلْقًا**، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیں) **اَلزَّوْجَيْنِ**، **زَوْجٌ**، کا تثنیہ (جوڑے، دو قسمیں) **اَلذَّكَرَ** (مذکر، نر) جمع، **ذُكُوْرٌ**، **وَ**، حرف عطف (اور) **اَلْاُنْثٰى** (مؤنث، مادہ) جمع، **اِنَاثًا**،

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾	نطفہ سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے

مِنْ نُّطْفَةٍ (مِنْ، نُطْفَةٍ) **مِنْ**، حرف جار، سے، **نُطْفَةٍ**، مجرور، نطفہ، ایک قطرہ (نطفہ سے)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) **تُمْنٰى**، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب **اَمْنٰى يُمْنِىْ**، مصدر **اِمْنَآءٌ**، منی خارج کرنا، ٹپکانا (وہ ٹپکایا جاتا ہے)

وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾	اور یہ کہ بے شک اُسی کے ذمے دوسری بار پیدا کرنا ہے

وَ، حرف عطف (اور) **اَنَّ**، حرف مشبہ بالفعل (یہ کہ بے شک، یقیناً) **عَلَيْهِ** (عَلٰى، هِ) **عَلٰى**، حرف جار، پر، کے ذمے، **هِ**، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کے ذمے)

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى (اَلنَّشْاَةَ، اَلْاُخْرٰى) **اَلنَّشْاَةَ**، موصوف، اسم مصدر، پیدائش، پیدا کرنا، **اَلْاُخْرٰى**، صفت، **اٰخَرُ**، اور **اٰخِرُ**، دونوں کی مؤنث، دوسری بار (دوسری بار پیدا کرنا)

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿۴۸﴾	اور یہ کہ بے شک وہی ہے اُسی نے غنی کیا اور اُسی نے خزانہ دیا

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یہ کہ بے شک وہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، اسی) اَغۡنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغۡنٰی یُغۡنِیۡ، مصدر اِغۡنَآءٌ، مالدار بنانا، غنی کرنا (اس نے غنی کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اَقۡنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقۡنٰی یُقۡنِیۡ، مصدر اِقۡنَاءٌ، خزانہ دینا (اس نے خزانہ دیا)

وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعۡرٰی ﴿٤٩﴾	اور یہ کہ بے شک وہی شِعۡری (ستارے) کا رب ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یہ کہ بے شک وہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

رَبُّ الشِّعۡرٰی (رَبُّ، اَلشِّعۡرٰی) رَبُّ، مضاف، رب، اَلشِّعۡرٰی، مضاف الیہ، روشن ستارہ، قبیلہ خزاعہ اس کی پرستش کرتا تھا اس کا فاصلہ 85 نوری سال ہے، شِعۡری (ستارے) کا، (شِعۡری (ستارے) کا رب)

وَ اَنَّهٗۤ اَهۡلَكَ عَادَا ۨالۡاُوۡلٰی ﴿٥٠﴾	اور یہ کہ بے شک اُسی نے پہلی قوم عاد کو ہلاک کیا

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗۤ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یہ کہ بے شک وہ) اَهۡلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (اس نے ہلاک کیا) عَادَا ۨالۡاُوۡلٰی (عَادًا، اَلۡاُوۡلٰی) عَادًا، موصوف، قدیم قوم عاد جس کی طرف ھود علیہ السلام کو بھیجا گیا، نافرمانی کی پاداش میں انہیں ہلاک کیا گیا صرف ایمان والے لوگ باقی بچے تھے اُن کی نسل کو عاد ثانیہ یا عاد اُخرٰی کہتے ہیں، حضرت ھود کی قوم، قوم عاد، اَلۡاُوۡلٰی، صفت، اَوَّلٌ، کی مؤنث، پہلی، اگلی (پہلی قوم عاد)

وَ ثَمُوۡدَاۡ فَمَاۤ اَبۡقٰی ﴿٥١﴾	اور قوم ثمود کو پس اس نے (کسی کو) باقی نہ چھوڑا

وَ، حرف عطف (اور) ثَمُوۡدَا، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم تھی نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کی گئی (قوم ثمود) فَمَاۤ (فَ، مَاۤ) فَ، حرف عطف، پس، مَاۤ، نافیہ، نہ (پس نہ)

اَبۡقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبۡقٰی یُبۡقِیۡ، مصدر اِبۡقَآءٌ، باقی چھوڑنا (اس نے باقی چھوڑا)

وَ قَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ	اور اس سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم کو (ہلاک کیا)

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَ نُوْحٍ (قَوْمَ، نُوْحٍ) قَوْمَ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح (علیہ السلام) کی (نوح (علیہ السلام) کی قوم)

مِّنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ﴿۵۲﴾	یقیناً وہ زیادہ ظالم اور زیادہ سرکش تھے

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَظْلَمَ، ظُلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم) وَ، حرف عطف (اور) اَطْغٰى، طُغْيَانٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سرکش، زیادہ حد سے بڑھے ہوئے)

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾	اور اس نے الٹ جانے والی بستی کو (زمین پر) گرامارا

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْتَفِكَةَ، اِيْتِفَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (الٹ جانے والی بستی) مراد حضرت لوط علیہ السلام کی بستی ہے، اَهْوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهْوٰى يُهْوِىْ، مصدر اِهْوَآءٌ، گرامارنا، دے ٹپکانا، الٹ دینا (اس نے گرامارا)

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾	پس اس کو ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا (یعنی پتھروں کی بارش نے)

فَغَشّٰىهَا (فَ، غَشّٰى، هَا) فَ، حرف عطف، پس، غَشّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَشّٰى يُغَشِّىْ، مصدر تَغْشِيَةٌ، ڈھانپ لینا، اس نے ڈھانپ لیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْمُؤْتَفِكَةَ، ہے (پس اس نے اسے ڈھانپ لیا) مَا، موصولہ (جس نے)
غَشّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَشّٰى يُغَشِّىْ، مصدر تَغْشِيَةٌ، ڈھانپ لینا (اس نے ڈھانپ لیا)
مراد پتھروں کی بارش نے ڈھانپ لیا،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾	پس تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں پر شک کرے گا؟

فَبِاَيِّ(فَ،بِ،اَيِّ)فَ،حرف عطف،پس،بِ،حرف جار،پر،اَيِّ،مجرور،استفہامیہ،کن کن (پس کن کن پر)اٰلَآءِ(احسانات،نعمتوں)واحد،اِلْيٌ،رَبِّكَ(رَبِّ،كَ)رَبِّ،مضاف،رب،كَ،مضاف الیہ،ضمیر واحد مذکر غائب،اپنے(اپنے رب کی)تَتَمَارٰی،فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَمَارٰی يَتَمَارٰی،مصدر تَمَارِیٌ،شک کرنا،جھگڑا کرنا(تو شک کرے گا)ضمیر مستتر کا مرجع،اِنْسَانٌ،ہے

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۞	یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والے ہیں

هٰذَا،اسم اشارہ واحد مذکر قریب(یہ)مشار الیہ نبی کریم ﷺ یا قرآن کریم ہو سکتے ہیں،جو محذوف ہے،

نَذِيْرٌ،نَذْرٌ،مصدر سے صفت مشبہ (ایک ڈرانے والا)

مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى(مِنْ،اَلنُّذُرِ،اَلْاُوْلٰى)مِنْ،حرف جار،سے،اَلنُّذُرِ،مجرور،موصوف،ڈرانے والے، واحد،نَذِيْرٌ،اَلْاُوْلٰى،صفت،اَوَّلٌ،کی مؤنث،پہلے،اگلے،مؤنث لانے کی وجہ،

اَلنُّذُرِ،سے مراد جماعت ہے (پہلے ڈرانے والوں میں سے)

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۞	وہ قریب آنے والی (قیامت) قریب آ گئی

اَزِفَتِ،اصل میں،اَزِفَتْ،ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے،فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَزِفَ يَاْزِفُ،مصدر اَزْفًا،قریب آ پہنچنا،قریب آنا (وہ قریب آ گئی)

اَلْاٰزِفَةُ،اَزْفًا،مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (قریب آنے والی)

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۞	اُس کو اللہ کے سوا کوئی ہٹانے والا نہیں

لَيْسَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب،اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے) لَهَا(لَ،هَا)لَ،حرف جار،کو،هَا،مجرور،ضمیر واحد مؤنث غائب،اس،ضمیر کا مرجع،اَلْاٰزِفَةُ،ہے (اس کو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ(مِنْ،دُوْنِ،اَللّٰهِ)مِنْ،حرف جار،ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ،مجرور،مضاف،سوا، علاوہ،اَللّٰهِ،مضاف الیہ،اللہ کے (اللہ کے سوا)

كَاشِفَةٌ،كَشْفٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھولنے والا،دور کرنے والا،ہٹانے والا)

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝۵۹	تو کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو؟

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ(اَ، فَ، مِنْ، هٰذَا، اَلْحَدِيْثِ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْحَدِيْثِ، مشار الیہ، بات، کلام، (تو کیا اس بات سے) تَعْجَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَجِبَ يَعْجَبُ، مصدر عَجَبًا، حیران ہونا، تعجب کرنا، حیرت زدہ ہونا (تم تعجب کرتے ہو)

وَ تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝۶۰	اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ہو

وَ، حرف عطف (اور) تَضْحَكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ضَحِكَ يَضْحَكُ، مصدر ضَحْكًا وَّ ضِحْكًا، ہنسنا، مذاق اڑانا (تم ہنستے ہو) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَبْكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر بَكٰى يَبْكِيْ، مصدر بَكَآءٌ، رونا (تم روتے نہیں ہو)

وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝۶۱	اور تم کھیل (غفلت) کرنے والے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) سٰمِدُوْنَ، سُمُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کھیل کرنے والے، غافل ہونے والے، حیرت میں کھڑے رہنے والے) واحد، سَامِدٌ،

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝۶۲	پس تم اللہ کو سجدہ کرو اور تم (اسی کی) عبادت کرو

السجدۃ ۱۲ ع ۳

فَاسْجُدُوْا(فَ، اُسْجُدُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، تم سجدہ کرو (پس تم سجدہ کرو) لِلّٰهِ(لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم (اس کی) عبادت کرو)

اٰيَاتُهَا: ۵۵	سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ①	قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا

اِقْتَرَبَتِ، اصل میں، اِقْتَرَبَتْ، ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ، مصدر اِقْتِرَابًا، قریب آنا، نزدیک ہونا (وہ قریب آ گئی) اَلسَّاعَةُ (گھڑی، قیامت) وَ، حرف عطف (اور) اِنْشَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ، مصدر اِنْشِقَاقٌ، ٹکڑے ہو جانا، پھٹ جانا (وہ پھٹ گیا) اَلْقَمَرُ، فاعل (چاند)

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ②	اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں (تو) وہ منہ پھیر لیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں (یہ) ہمیشہ سے چلا آنے والا جادو ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) يَرَوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھتے ہیں) اٰيَةً (کوئی نشانی) جمع اٰيٰتٌ، يُعْرِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیر لینا (وہ منہ پھیر لیتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

يَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (سِحْرٌ، مُسْتَمِرٌّ) سِحْرٌ، موصوف، اسم، جادو، مُسْتَمِرٌّ، صفت، اِسْتِمْرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، طاقتور، قدیمی، ہمیشہ سے چلتا ہوا ہمیشہ سے چلا آنے والا (ہمیشہ سے چلا آنے والا جادو)

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③	اور اُنہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام انجام کو پہنچنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ،

جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (اُنہوں نے پیروی کی) اَھْوَآءَھُمْ (اَھْوَآءَ، ھُمْ) اَھْوَآءَ، مضاف، خواہشوں، واحد، ھَوٰی، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہشوں کی)

وَ، حرف عطف (اور) کُلُّ اَمْرٍ (کُلُّ، اَمْرٍ) کُلُّ، مضاف، ہر، اَمْرٍ، مضاف الیہ، اسم مصدر، کام، معاملہ (ہر کام) مُّسْتَقِرٌّ، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا، انجام کو پہنچنے والا)

وَلَقَدْ جَآءَھُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌ ۙ﴿۴﴾	اور بلا شبہ یقیناً اُن کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں عبرت ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جَآءَھُمْ (جَآءَ، ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اَلْاَنْۢبَآءِ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آچکی ہیں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آچکی ہیں)

مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ (مِنْ، اَلْاَنْۢبَآءِ) مِنْ، حرف جار، بیانیہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں اَلْاَنْۢبَآءِ، مجرور (خبریں، حقیقتیں) واحد، نَبَاٌ، مَا، موصولہ (جن) فِیْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْۢبَآءِ، ہے (اس میں) مُزْدَجَرٌ، یہ لفظ اصل میں، مُزْتَجِرٌ، تھا تا کو دال سے بدل دیا گیا، اِزْدِجَارٌ، سے مصدر میمی (ڈانٹ ڈپٹ، عبرت، باز رکھنا، باز رہنا)

حِکْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ﴿۵﴾	کامل دانائی (کی بات) ہے پھر (بھی) ڈرانے والے فائدہ نہیں دیتے

حِکْمَةٌۢ بَالِغَةٌ (حِکْمَةٌ، بَالِغَةٌ) حِکْمَةٌ، موصوف، اسم، حکمت، دانائی، بَالِغَةٌ، صفت، بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، پہنچنے والی، پہنچی ہوئی، کامل (کامل دانائی) فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر (بھی) نہیں) تُغْنِ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا، فائدہ دینا (وہ فائدہ دیتا) اَلنُّذُرُ، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، اَلنَّذِیْرُ،

وقف لازم

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ	سو آپ اُن سے منہ پھیر لیں

فَتَوَلَّ (فَ، تَوَلَّ) فَ، حرف عطف، سو، تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ پھیرنا، آپ منہ پھیر لیں (سو آپ منہ پھر لیں)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ	جس دن بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يَدْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلائے گا) اَلدَّاعِ، دُعَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک بلانے والا)

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ (اِلٰى، شَيْءٍ، نُكُرٍ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، شَيْءٍ، مجرور، موصوف، ایک چیز، نُكُرٍ، صفت، نَكَارَةٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ، ناگوار، نامرعوب، ناپسندیدہ (ایک ناگوار چیز کی طرف)

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ	اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی وہ قبروں سے نکلیں گے جیسے وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہوں

خُشَّعًا، خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجزی کرنے والے، جھکے ہوئے، جھکی ہوئی) واحد، خَاشِعًا، اَبْصَارُهُمْ (اَبْصَارُ، هُمْ) اَبْصَارُ، مضاف، آنکھیں، نگاہیں، واحد، بَصَرٍ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں) يَخْرُجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلیں گے) مِنَ الْاَجْدَاثِ (مِنْ، اَلْاَجْدَاثِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَجْدَاثِ، مجرور، قبروں، واحد، جَدَثٌ (قبروں سے) كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ، هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل بمعنی تشبیہ، گویا کہ، جیسے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جیسے وہ)

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ (جَرَادٌ، مُنْتَشِرٌ) جَرَادٌ، موصوف، ٹڈیاں، واحد، جَرَادَةٌ، مُنْتَشِرٌ، صفت، اِنْتِشَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بکھری ہوئی، پھیلی ہوئی (پھیلی ہوئی ٹڈیاں)

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ	پکارنے والے کی طرف سر جھکائے ہوئے تیزی سے دوڑنے

	والے ہوں گے

مُهْطِعِيْنَ، اِهْطَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سر جھکائے ہوئے تیزی سے دوڑنے والے)

اِلَى الدَّاعِ (اِلٰى، اَلدَّاعِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلدَّاعِ، مجرور، دُعَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بلانے والے، پکارنے والے (پکارنے والے کی طرف)

يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝	کافر کہیں گے یہ بڑا سخت دن ہے

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

اَلْكٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ،

هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ (هٰذَا، يَوْمٌ، عَسِرٌ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، يَوْمٌ، مشار الیہ، موصوف، دن، عَسِرٌ، صفت، عُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا سخت، بڑا مشکل (یہ بڑا سخت دن)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝	ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تو اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور اُنہوں نے کہا دیوانہ ہے اور اُس کو جھڑک دیا گیا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُس نے جھٹلایا)

قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، ظرف زمان، پہلے، قبل، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) قَوْمُ نُوْحٍ (قَوْمُ، نُوْحٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی قوم، قوم نوح) فَكَذَّبُوْا (فَ، كَذَّبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا (تو اُنہوں نے جھٹلایا) عَبْدَنَا (عَبْدَ، نَا) عَبْدَ، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندے کو) وَ، حرف عطف (اور)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

مَجْنُوْنٌ، جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دیوانہ) جمع، مَجَانِيْنَ،

وَ، حرف عطف (اور) اُزْدُجِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِزْدَجَرَ یَزْدَجِرُ، مصدر اِزْدِجَارٌ، جھڑکنا، ڈانٹنا (اس کو جھڑک دیا گیا)

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾	تو اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے

فَدَعَا (فَ، دَعَا) فَ، حرف عطف، تو، دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، اس نے پکارا (تو اس نے پکارا) رَبَّهٗۤ (رَبَّ، هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو) اَنِّیْ (اَنِّ، یْ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل ہے، کہ بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں)

مَغْلُوْبٌ، غَلْبَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مغلوب، بے بس)

فَانْتَصِرْ (فَ، اِنْتَصِرْ) فِ، حرف عطف، پس، اِنْتَصِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِنْتَصَرَ یَنْتَصِرُ، مصدر اِنْتِصَارٌ، بدلہ لینا، مدد کرنا، تو بدلہ لے (پس تو بدلہ لے)

فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾	پھر ہم نے موسلا دھار برسنے والے پانی کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے

فَفَتَحْنَاۤ (فَ، فَتَحْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، فَتَحْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَحَ یَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، ہم نے کھول دیئے (پھر ہم نے کھول دیئے) اَبْوَابَ السَّمَآءِ (اَبْوَابَ، اَلسَّمَآءِ) اَبْوَابَ، مضاف، دروازے، واحد، بَابٌ، اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان کے، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان کے دروازے)

بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ (بِ، مَآءٍ، مُنْهَمِرٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، مُنْهَمِرٍ، صفت، اِنْهِمَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، زور سے برسنے والا، موسلا دھار برسنے والا (موسلا دھار برسنے والے پانی کے ساتھ)

وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ	اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو (آسمان اور

عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾	زمین کا) پانی اس کام کیلئے مل گیا (جو) یقیناً طے ہو چکا تھا

وَّ، حرف عطف (اور) فَجَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَجَّرَ يُفَجِّرُ، مصدر تَفْجِيْرٌ، پھاڑنا، بہانا، جاری کرنا (ہم نے جاری کر دیئے) اَلْاَرْضَ (زمین) عُيُوْنًا (چشمے) واحد، عَيْنٌ،

فَالْتَقَى الْمَآءُ (فَ، اِلْتَقَى، اَلْمَآءُ) فَ، حرف عطف، تو، اِلْتَقَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ، مصدر اِلْتِقَآءٌ، ملنا، مقابل ہونا، وہ مل گیا، اَلْمَآءُ، فاعل، پانی (تو پانی مل گیا) عَلٰٓى اَمْرٍ (عَلٰى، اَمْرٍ) عَلٰى، بمعنی، لِ، لام جار، کیلئے، اَمْرٍ، مجرور، کام (اس کام کیلئے) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) قُدِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، مقرر کرنا، فیصلہ کرنا، طے کرنا، مقدر ہونا (وہ طے ہو چکا تھا)

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾	اور ہم نے اسے تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) حَمَلْنٰهُ (حَمَلْنَا، هُ) حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، سوار کرنا، ہم نے سوار کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سوار کر دیا)

عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ (عَلٰى، ذَاتِ، اَلْوَاحٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، اَلْوَاحٍ، مضاف الیہ، تختوں، واحد، لَوْحٌ (تختوں والی پر) وَّ، حرف عطف (اور) دُسُرٍ، اَلْوَاحٍ، کا معطوف (میخوں) واحد، دِسَارٌ،

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ	وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ وَّ جَرْيًا، بہنا، چلنا (وہ چلتی تھی) بِاَعْيُنِنَا (بِ، اَعْيُنِ، نَا) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، نگاہوں، نظروں، واحد، عَيْنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نظروں میں، ہماری آنکھوں کے سامنے)

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾	اس کا بدلہ لینے کیلئے جس کا انکار کیا گیا تھا

جَزَآءً، مصدر (بدلہ لینا، بدلہ) لِّمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس کیلئے جس کا) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

كُفِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اس کا انکار کیا گیا)

وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۵	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اسے ایک نشانی بنا کر چھوڑا تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

تَّرَكْنٰهَاۤ (تَرَكْنَا، هَا) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا، ترک کرنا، ہم نے چھوڑا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، طوفان نوح کے آثار ہیں (ہم نے اسے چھوڑا)

اٰيَةً (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۱۶	پھر میرا عذاب اور میرا اڈرانا کیسا تھا؟

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (پھر کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابِيْ (عَذَابِ، يْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِيْ، تھا (نُذُرِ، يْ) نُذُرِ، مضاف، اسم مصدر ہے، ڈرانا، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا اڈرانا)

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۷	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

يَسَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيْسِيْرٌ، آسان کرنا (ہم نے آسان کر دیا)

اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) لِلذِّكْرِ (لِ، اَلذِّكْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذِّكْرِ، مجرور، مصدر ہے، ذکر، نصیحت (نصیحت کیلئے) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾	عاد نے (رسولوں کو) جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

عَادٌ، فاعل (عاد) فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، تو، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (تو کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابِيْ (عَذَابِ، يْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِيْ، تھا (نُذُرِ، يْ) نُذُرِ، مضاف، مصدر ہے، ڈرانا، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۙ﴿۱۹﴾	بے شک ہم نے ان پر ایک دائمی نحوست والے دن میں تند و تیز ہوا بھیجی

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

رِيْحًا صَرْصَرًا (رِيْحًا، صَرْصَرًا) رِيْحًا، موصوف، ہوا، جمع، رِيَاحٌ، رحمت کی ہوائیں، اور، رِيْحًا، واحد کا لفظ عذاب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، صَرْصَرًا، صفت، اسم، تند و تیز (تند و تیز ہوا)

فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (فِيْ، يَوْمِ، نَحْسٍ، مُسْتَمِرٍّ) فِيْ، حرف جار، میں، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، نَحْسٍ، مضاف الیہ، موصوف مصدر بمعنی مفعول، منحوس، نحوست والا، مُسْتَمِرٍّ، صفت، اِسْتِمْرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دائمی (دائمی نحوست والے دن میں)

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ⑳	وہ لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی جیسے وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے درختوں کے تنے ہوں

تَنْزِعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعًا، لے جانا، اکھاڑ پھینکنا (وہ اکھاڑ پھینکتی تھی) اَلنَّاسَ (لوگوں) كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ، هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل تشبیہ کیلئے، جیسے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جیسے وہ) اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ (اَعْجَازُ، نَخْلٍ، مُنْقَعِرٍ) اَعْجَازُ، مضاف، درخت کا پچھلا حصہ، جڑیں، تنے، واحد، عَجُزٌ، نَخْلٍ، مضاف الیہ، موصوف، کھجور کے درختوں کے، مُنْقَعِرٍ، صفت، اِنْقِعَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جڑ سے اکھڑے ہوئے (جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے درختوں کے تنے)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ㉑	پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (پھر کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابِىْ (عَذَابِ، ىْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِىْ، تھا (نُذُرِ، ىْ) نُذُرِ، مضاف، اسم مصدر ہے، ڈرانا، ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ㉒	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

ع ۲۲ ۸

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

يَسَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيْسِيْرٌ، آسان کرنا (ہم نے آسان کر دیا)

اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) لِلذِّكْرِ (لِ، اَلذِّكْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذِّكْرِ، مجرور، مصدر، ذکر، نصیحت (نصیحت کیلئے) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾	ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

ثَمُوْدُ، فاعل (ثمود) بِالنُّذُرِ (بِ، اَلنُّذُرِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنُّذُرِ، مجرور، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، اَلنَّذِيْرُ (ڈارنے والوں کو)

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾	پس اُنہوں نے کہا کیا ایک آدمی (جو) ہم میں سے اکیلا ہے ہم اس کے پیچھے لگ جائیں بے شک ہم اس وقت یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے

فَقَالُوْٓا (فَ، قَالُوْا) فَ، حرف عطف، پس، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (پس اُنہوں نے کہا) اَبَشَرًا (اَ، بَشَرًا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، بَشَرًا، ایک آدمی، بشر (کیا ایک آدمی) مِّنَّا (مِنْ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے)

وَاحِدًا، بَشَرًا، کی صفت، اسم گنتی کا پہلا عدد (ایک، اکیلا) نَّتَّبِعُهٗٓ (نَتَّبِعُ، هٗ) نَتَّبِعُ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا، ہم پیچھے لگ جائیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (ہم اس کے پیچھے لگ جائیں) اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) اِذًا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّفِيْ ضَلٰلٍ (لَ، فِيْ، ضَلٰلٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، مصدر، گمراہی (یقیناً گمراہی میں) وَ، حرف عطف (اور) سُعُرٍ، اسم (پاگل پن، دیوانگی)

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾	کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر نصیحت (وحی) نازل کی گئی ہے بلکہ وہ بہت جھوٹا ہے خود پسند ہے

ءَاُلْقِيَ(ءَ،اُلْقِيَ)ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،اُلْقِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، نازل کرنا، نازل کی گئی ہے (کیا نازل کی گئی ہے) اَلذِّكْرُ، مصدر، ذکر، نصیحت (وحی)

عَلَيْهِ(عَلٰى،هِ)عَلٰى، حرف جار، پر،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)

مِنْۢ بَيْنِنَا(مِنْ،بَيْنِ،نَا)مِنْ، حرف جار، سے،بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان میں سے) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) كَذَّابٌ، كَذِبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت جھوٹا)

اَشِرٌ،اَشْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت اترانے والا، بہت متکبر، خود پسند)

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾	عنقریب وہ کل ہی جان لیں گے کہ کون بہت جھوٹا خود پسند ہے

سَيَعْلَمُوْنَ(سَ،يَعْلَمُوْنَ)سَ، حرف استقبال، عنقریب،يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لیں گے (عنقریب وہ جان لیں گے) غَدًا، ظرف زمان، آئندہ، کل، مجازاً (روز قیامت) مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ(مَنْ،اَلْكَذَّابُ،اَلْاَشِرُ)مَنْ، استفہامیہ، کون، اَلْكَذَّابُ، كَذِبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت جھوٹا،اَلْاَشِرُ،اَشْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خود پسند، متکبر، اترانے والا (کون بہت جھوٹا خود پسند ہے)

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾	بے شک ہم اُن کی آزمائش کیلئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں پس (اے صالح) اُن (کے انجام) کا انتظار کر اور صبر کے ساتھ قائم رہ

اِنَّا(اِنَّ،نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُرْسِلُوا النَّاقَةِ(مُرْسِلُوْا،اَلنَّاقَةِ)مُرْسِلُوْا، مضاف، اصل میں،مُرْسِلُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون ساقط کر دیا گیا،اِرْسَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھیجنے والے، واحد،مُرْسِلٌ،

اَلنَّاقَةِ، مضاف الیہ، اونٹنی (اونٹنی بھیجنے والے) فِتْنَةً، مصدر (آزمائش، آزمائش کرنا)

لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

فَارْتَقِبْهُمْ (فَ، اِرْتَقِبْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِرْتَقِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِرْتَقَبَ يَرْتَقِبُ، مصدر اِرْتِقَابٌ، انتظار کرنا، راہ دیکھنا، (اے صالح) انتظار کر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (پس اُن کا انتظار کر) وَ، حرف عطف (اور) اِصْطَبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِصْطَبَرَ يَصْطَبِرُ، مصدر اِصْطِبَارٌ، صبر کے ساتھ قائم رہنا، صبر کرنا (صبر کے ساتھ قائم رہ)

وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ	اور انہیں آگاہ کر کہ بے شک پانی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم ہوگا

وَ، حرف عطف (اور) نَبِّئْهُمْ (نَبِّئْ، هُمْ) نَبِّئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، آگاہ کرنا، خبر دینا، آگاہ کر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں آگاہ کر)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) اَلْمَآءَ، اَنَّ، کا اسم (پانی) قِسْمَةٌ، اسم مصدر (بانٹنا، تقسیم کرنا، تقسیم، بانٹ) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان)

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾	پانی پینے کی ہر باری پر حاضر ہوا جائے گا

كُلُّ شِرْبٍ (كُلُّ، شِرْبٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، شِرْبٍ، مضاف الیہ، شُرْبٌ، مصدر سے، پانی کا ایک حصہ، پانی پینے کی ایک باری، جمع، اَشْرَابٌ (پانی پینے کی ہر باری)

مُّحْتَضَرٌ، اِحْتِضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حاضر ہوا جائے)

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾	تو اُنہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا سو اُس نے (اونٹنی پر) وار کیا پس اُس نے (اُس کی) کونچیں کاٹ دیں

فَنَادَوْا (فَ، نَادَوْا) فَ، حرف عطف، تو، نَادَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر

مُنَادَاةٌ، پکارنا، اُنہوں نے پکارا (تو اُنہوں نے پکارا) صَاحِبَهُمْ (صَاحِبَ، هُمْ) صَاحِبَ، مضاف، ساتھی، صاحب، رفیق، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ساتھی کو)

فَتَعَاطٰی (فَ، تَعَاطٰی) فَ، حرف عطف، سو، تَعَاطٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَاطٰی یَتَعَاطٰی، مصدر تَعَاطِیٌ، دست درازی کرنا، پکڑنا، وار کرنا، اس نے وار کیا (سو اس نے وار کیا)

فَعَقَرَ (فَ، عَقَرَ) فَ، حرف عطف، پس، عَقَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَقَرَ یَعْقِرُ، مصدر عَقْرًا، کونچیں کاٹنا، اس نے کونچیں کاٹ دیں (پس اس نے کونچیں کاٹ دیں)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝	پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (پھر کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابِيْ (عَذَابِ، يْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِيْ، تھا، نُذُرِ، مضاف، اسم مصدر ہے، ڈرانا، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝	بے شک ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ باڑ لگانے والے کی کچلی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو گئے

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

صَيْحَةً وَّاحِدَةً (صَيْحَةً، وَاحِدَةً) صَيْحَةً، موصوف، صَاحَ يَصِيْحُ، کا مصدر اور بمعنی حاصل مصدر بھی آتا ہے، چیخ، ہولناک آواز، چنگھاڑ، وَاحِدَةً، صفت، وَحْدٌ وَّ وَحْدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک (ایک چنگھاڑ) فَكَانُوْا (فَ، كَانُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ

یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو گئے (تو وہ ہو گئے)

کَھَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ (كَ، هَشِیْمِ، اَلْمُحْتَظِرِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح، جیسا، هَشِیْمِ، مجرور، مضاف، هَشْمٌ، مصدر سے بمعنی اسم مفعول صفت مشبہ، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا، ریزہ ریزہ کیا ہوا، چورا چورا کیا ہوا، کچلی روندی ہوئی باڑ، اَلْمُحْتَظِرِ، مضاف الیہ، اِحْتِظَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، باڑ لگانے والے کی (باڑ لگانے والی کی کچلی روندی ہوئی باڑ کی طرح)

وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ﴿۳۲﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

یَسَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم یَسَّرَ یُیَسِّرُ، مصدر تَیْسِیْرٌ، آسان کرنا (ہم نے آسان کر دیا)

اَلْقُرْاٰنَ (قرآن کو) لِلذِّکْرِ (لِ، اَلذِّکْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذِّکْرِ، مجرور، مصدر، ذکر، نصیحت (نصیحت کیلئے) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّکِرٍ (مِنْ، مُدَّکِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّکِرٍ، مجرور، اِدِّکَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

کَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾	لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا

کَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

قَوْمُ لُوْطٍ (قَوْمُ، لُوْطٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کی (لوط کی قوم، قوم لوط)

بِالنُّذُرِ (بِ، اَلنُّذُرِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنُّذُرِ، مجرور، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، اَلنَّذِیْرُ (ڈرانے والوں کو)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ	بے شک ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی سوائے لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے

اِنَّآ(اِنَّ،نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی، هِمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

حَاصِبًا، حَصْبًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پتھر برسانے والی ہوا) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے)

اٰلَ لُوْطٍ (اٰلَ، لُوْطٍ)اٰلَ، مضاف، گھر والے، پیروکار، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط (علیہ السلام) کے،

(لوط (علیہ السلام) کے گھر والے)

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۟ۙ۳۴	ہم نے انہیں آخر شب میں بچالیا

نَجَّيْنٰهُمْ (نَجَّيْنَا، هُمْ)نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم نے بچالیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بچالیا) بِسَحَرٍ (بِ، سَحَرٍ)بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، سَحَرٍ، مجرور، پچھلی رات، سحر کے وقت، آخر شب (آخر شب میں)

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	اپنی طرف سے انعام واحسان سے

نِّعْمَةً، اسم منصوب (نعمت، انعام واحسان، فضل) مِّنْ عِنْدِنَا(مِنْ، عِنْدِ، نَا)مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۳۵	اسی طرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرے

كَذٰلِكَ(كَ، ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا (ہم بدلہ دیتے ہیں)

مَنْ، اسم موصول (اسے جو)

شَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر کرے)

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۳۶	اور بلاشبہ یقیناً اُس نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تو اُنہوں نے ڈرانے میں شک کیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
اَنْذَرَهُمْ (اَنْذَرَ، هُمْ) اَنْذَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، اس نے ڈرایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اُس نے انہیں ڈرایا)
بَطْشَتَنَا (بَطْشَتَ، نَا) بَطْشَتَ، مضاف، مصدر، پکڑ، گرفت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری پکڑ) فَتَمَارَوْا (فَ، تَمَارَوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَمَارَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَمَارٰی یَتَمَارٰی، مصدر تَمَارِیٌ، جھگڑا کرنا، شک کرنا، اُنہوں نے شک کیا (تو اُنہوں نے شک کیا)
بِالنُّذُرِ (بِ، اَلنُّذُرِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَلنُّذُرِ، مجرور، اسم مصدر، ڈرانا (ڈرانے میں)

وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۳۷﴾	اور بلا شبہ یقیناً اُنہوں نے اسے اس کے مہمانوں کے بارے میں بہکانے کی کوشش کی تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں پس تم چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
رَاوَدُوْهُ (رَاوَدُوْا، هُ) رَاوَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاوَدَ یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ، پھسلانا، گفت و شنید کرنا، لینے چاہنا، پھیرنا چاہنا، بہکانے کی کوشش کرنا، اُنہوں نے بہکانے کی کوشش کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، حضرت لوط علیہ السلام، ہے (اُنہوں نے اسے بہکانے کی کوشش کی)
عَنْ ضَيْفِهٖ (عَنْ، ضَيْفِ، هٖ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، ضَيْفِ، مجرور، مضاف، مہمانوں، واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے مہمانوں کے بارے میں) فَطَمَسْنَآ (فَ، طَمَسْنَا) فَ، حرف عطف، تو، طَمَسْنَا، فعل ماضی جمع متکلم طَمَسَ یَطْمِسُ، مصدر طَمْسًا وَّ طُمُوْسًا، شکل بگاڑنا، مٹانا، ہم نے مٹا دیں (تو ہم نے مٹا دیں)
اَعْيُنَهُمْ (اَعْيُنَ، هُمْ) اَعْيُنَ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَيْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی آنکھیں) فَذُوْقُوْا (فَ، ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، پس، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر

ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا، تم چکھو (پس تم چکھو) عَذَابِیْ (عَذَابِ، یْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب) وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِیْ، تھا (نُذُرِ، یْ) نُذُرِ، مضاف، اسم مصدر ہے، ڈرانا، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾	اور بلا شبہ یقیناً صبح سویرے ہی دائمی عذاب ان پر آپڑا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً) صَبَّحَهُمْ (صَبَّحَ، هُمْ) صَبَّحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَبَّحَ یُصَبِّحُ، مصدر تَصْبِیْحٌ، صبح آپڑنا، وہ صبح آپڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ صبح ان پر آپڑا) بُكْرَةً (دن کا اول حصہ، سویرے) عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (عَذَابٌ، مُسْتَقِرٌّ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُسْتَقِرٌّ، صفت، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نہ ٹلنے والا، دائمی، ہمیشہ قائم رہنے والا، ٹھہرنے والا (دائمی عذاب)

فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾	پس تم چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا

فَذُوْقُوْا (فَ، ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، پس، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا، تم چکھو (پس تم چکھو) عَذَابِیْ (عَذَابِ، یْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب) وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِیْ، تھا، نُذُرِ، مضاف، اسم مصدر، ڈرانا، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

ع ۲ ۱۸ ۹

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً) یَسَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم یَسَّرَ یُیَسِّرُ، مصدر تَیْسِیْرٌ، آسان کرنا (ہم نے آسان کر دیا) اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) لِلذِّكْرِ (لِ، اَلذِّكْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذِّكْرِ، مجرور، مصدر ہے، ذکر، نصیحت

(نصیحت کیلئے) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾	اور بلاشبہ یقیناً آل فرعون کے پاس ڈرانے والے آئے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

اٰلَ فِرْعَوْنَ (اٰلَ، فِرْعَوْنَ) اٰلَ، مضاف، گھر والے، پیروکار، قوم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی قوم، آل فرعون) اَلنُّذُرُ، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، اَلنَّذِيْرُ،

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾	اُنہوں نے ہماری ان سب نشانیوں کو جھٹلایا پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا (جیسے) بڑے غالب بہت قدرت والے کا پکڑنا ہوتا ہے

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٍ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کو) كُلِّهَا (كُلِّ، هَا) كُلِّ، مضاف، تمام، سب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتِ، ہے (ان تمام، ان سب)

فَاَخَذْنٰهُمْ (فَ، اَخَذْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، ہم نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا)

اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (اَخْذَ، عَزِيْزٍ، مُقْتَدِرٍ) اَخْذَ، مضاف، مصدر، پکڑنا، عَزِيْزٍ، مضاف الیہ، موصوف، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑا غالب، بہت زبردست، مُقْتَدِرٍ، صفت، اِقْتِدَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قوت والا، بہت قدرت والا (بڑا غالب بہت قدرت والے کا پکڑنا)

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾	کیا تمہارے کفار اُن (پہلے لوگوں) سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (آسمانی) کتابوں میں کوئی چھٹکارا ہے؟

أَكُفَّارُكُمْ (أَ، كُفَّارُ، كُمْ) أَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، **كُفَّارُ**، مضاف، منکرین اسلام، کفار، واحد، **كَافِرٌ**، **كُمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا تمہارے کفار) **خَيْرٌ** (بہتر، اچھے)

مِّنْ أُولَٰئِكُمْ (مِنْ، أُولَٰئِكُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، **أُولَٰئِكُمْ**، مجرور، اسم اشارہ، **كُمْ**، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، اُن (اُن سے) **أَمْ**، حرف عطف (یا) **لَكُمْ** (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، **كُمْ**، مجرور، ضمیر جمع حاضر مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) **بَرَاءَةٌ**، مصدر (چھٹکارا پانا، چھٹکارا، معافی نامہ، بیزاری)

فِي الزُّبُرِ (فِي، اَلزُّبُرِ) فِي، حرف جار، میں، **اَلزُّبُرِ**، مجرور، کتابیں، اوراق، واحد، **زُبُورٌ** (کتابوں میں)

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾	یا وہ کہتے ہیں ہم ایک بدلہ لینے والی جماعت ہیں

أَمْ، حرف عطف (یا) **يَقُولُونَ**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **قَالَ يَقُولُ**، مصدر **قَوْلًا**، کہنا (وہ کہتے ہیں)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) **جَمِيعٌ مُّنْتَصِرٌ** (**جَمِيعٌ**، **مُنْتَصِرٌ**) **جَمِيعٌ**، موصوف، **جَمْعٌ**، سے بمعنی، **مَجْمُوعٌ**، سب، ایک جماعت، ایک جمعیت،

مُنْتَصِرٌ، صفت، **اِنْتِصَارٌ**، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بدلہ لینے والا (ایک جماعت بدلہ لینے والی)

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾	عنقریب وہ جماعت شکست دی جائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ (سَ، يُهْزَمُ، اَلْجَمْعُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، **يُهْزَمُ**، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب **هَزَمَ يَهْزِمُ**، مصدر **هَزْمًا وَّ هَزِيْمَةٌ**، شکست دینا، وہ شکست دی جائے گی،

اَلْجَمْعُ، جمعیت، جمع ہونا، جمع کرنا، جماعت (عنقریب وہ جماعت شکست دی جائے گی)

وَ، حرف عطف (اور) **يُوَلُّونَ**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **وَلّٰى يُوَلِّيْ**، مصدر **تَوْلِيَةٌ**، منہ پھیرنا، بھاگ جانا (وہ بھاگ جائیں گے) **اَلدُّبُرَ** (پیٹھ) جمع، **اَدْبَارٌ**،

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ۝	بلکہ قیامت ان کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت زیادہ بڑی مصیبت اور زیادہ تلخ ہے

بَلِ، اصل میں، بَلْ، ہے وصل کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے، حرف اضراب (بلکہ) اَلسَّاعَةُ (قیامت) مَوْعِدُهُمْ (مَوْعِدُ، هُمْ) مَوْعِدُ، مضاف، وَعْدٌ، مصدر سے اسم ظرف، وعدہ کا وقت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے وعدہ کا وقت) وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّاعَةُ (قیامت) اَدْهٰى، دَاهِيَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑی مصیبت، زیادہ بڑی آفت)
وَ، حرف عطف (اور) اَمَرُّ، مَرَارَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کڑوی، زیادہ تلخ)

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ۝	یقیناً مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلْمُجْرِمِيْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرم لوگ) واحد، اَلْمُجْرِمُ، فِيْ ضَلٰلٍ (فِيْ، ضَلٰلٍ) فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، مصدر، گمراہی (گمراہی میں) وَّ، حرف عطف (اور)
سُعُرٍ، کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں جب انسان کے دماغ میں گرمی بھڑک اٹھتی ہے تو وہ پاگل ہو جاتا ہے اسی مناسبت سے اس کے معنی (پاگل پن، دیوانگی، جنون) کے ہیں

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ	جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يُسْحَبُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَحَبَ يَسْحَبُ، مصدر سَحْبًا، گھسیٹنا (وہ گھسیٹے جائیں گے) فِي النَّارِ (فِيْ، اَلنَّارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں) عَلٰى وُجُوْهِهِمْ (عَلٰى، وُجُوْهِ، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے بل، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے چہروں کے بل)

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝	تم آگ کے چھونے کا مزہ چکھو۔

وقف لازم

ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، مزہ چکھنا (تم مزہ چکھو)

مَسَّ سَقَرَ (مَسَّ، سَقَرَ) مَسَّ، مضاف، اصل میں، مَسًّ، مصدر ہے، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی ہے، چھونا، سَقَرَ، مضاف الیہ، اسم، آگ کا، جہنم کا (آگ کا چھونا)

اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝	بے شک ہم نے ہر چیز (جو بھی) ہے ہم نے اُسے ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

كُلَّ شَیْءٍ (كُلَّ، شَیْءٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز، شے (ہر چیز)

خَلَقْنٰهُ (خَلَقْنَا، هُ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم نے اُسے پیدا کیا ہے)

بِقَدَرٍ (بِ، قَدَرٍ) بِ، حرف جار، کے مطابق، قَدَرٍ، مجرور، اسم، ایک اندازے (ایک اندازے کے مطابق)

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝	اور نہیں ہوتا ہمارا حکم مگر ایک (اشارہ) جیسے آنکھ کا پلک چھپکنا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَمْرُنَآ (اَمْرُ، نَا) اَمْرُ، مضاف، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا حکم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) وَاحِدَةٌ، وَحْدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ایک، اکیلی)

كَلَمْحٍ (كَ، لَمْحٍ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، جیسے، طرح، لَمْحٍ، مجرور، اسم مصدر، پلک جھپکنا، بجلی، بجلی کی جھپک (جیسے پلک جھپکنا)

بِالْبَصَرِ (بِ، اَلْبَصَرِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْبَصَرِ، مجرور، آنکھ (آنکھ کا)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝	اور بلاشبہ یقینًا ہم نے تمہارے (جیسے) گروہوں کو ہلاک کر ڈالا تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقینًا (بلاشبہ یقینًا)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کر ڈالنا (ہم نے ہلاک کر ڈالا)
اَشْيَاعَكُمْ (اَشْيَاعَ، كُمْ) اَشْيَاعَ، مضاف، گروہوں، فرقوں، جماعتوں، واحد، شِيْعَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گروہوں) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، حرف استفہام، کیا (تو کیا) مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝۵۲	اور ہر چیز جسے اُنہوں نے کیا کتابوں (اعمال ناموں) میں ہے

وَ، حرف عطف (اور) كُلُّ شَيْءٍ (كُلُّ، شَيْءٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)
فَعَلُوْهُ (فَعَلُوْا، هُ) فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا، اُنہوں نے کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضرورتاً ترجمہ، جسے (جسے اُنہوں نے کیا)
فِي الزُّبُرِ (فِيْ، اَلزُّبُرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلزُّبُرِ، مجرور، صحیفوں، کتابوں، اوراق، واحد، زُبُوْرٌ (کتابوں میں)

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝۵۳	اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھا ہوا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كُلُّ صَغِيْرٍ (كُلُّ، صَغِيْرٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، صَغِيْرٍ، مضاف الیہ، صِغَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، چھوٹا، جمع، صِغَارٌ (ہر چھوٹا) وَ، حرف عطف (اور) كَبِيْرٍ، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بڑا)
مُّسْتَطَرٌ، اِسْتِطَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (لکھا ہوا)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝۵۴	بے شک متقی لوگ جنتوں اور نہروں میں ہوں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلْمُتَّقِيْنَ، اِتِّقَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، متقی لوگ، پرہیزگار) واحد، اَلْمُتَّقِيْ، فِيْ جَنّٰتٍ (فِيْ، جَنّٰتٍ) فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، جنتوں، باغوں، واحد، جَنَّةٌ (جنتوں میں) وَ، حرف عطف (اور) نَهَرٍ، اسم جنس (مراد جنت کی نہریں ہیں)

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۵۵	راستی کی مجلس میں قدرت رکھنے والے بہت بڑے بادشاہ کے پاس ہوں گے

ع ۳ ۱۵ ۱۰

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ(فِیْ،مَقْعَدِ،صِدْقٍ)فِیْ،حرف جار،میں،مَقْعَدِ،مجرور،مضاف،قُعُوْدٌ،مصدر سے ظرف مکان،بیٹھنے کی جگہ،مقام،مجلس،صِدْقٍ،مضاف الیہ،مصدر،سچائی،راستی،پاکیزگی (راستی کی مجلس میں)عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ (عِنْدَ،مَلِیْكٍ،مُقْتَدِرٍ)عِنْدَ،مضاف،ظرف مکان،پاس،
مَلِیْكٍ،مضاف الیہ،موصوف،مَلِكٌ،مصدر سے صیغہ صفت برائے مبالغہ،بہت بڑا بادشاہ،عظیم بادشاہ،
مُقْتَدِرٍ،صفت،اِقْتِدَارٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،قدرت رکھنے والے،
بااقتدار (قدرت رکھنے والے بہت بڑے بادشاہ کے پاس)

اٰيَاتُهَا:۷۸	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾	نہایت مہربان ہے

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾	اس نے قرآن سکھایا

عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا (اس نے سکھایا)

اَلْقُرْاٰنَ، مفعول (قرآن)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾	اس نے انسان کو پیدا کیا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلْاِنْسَانَ، مفعول (انسان)

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾	اُس نے اُسے بات کرنا سکھایا

عَلَّمَهُ (عَلَّمَ، هُ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، اُس نے سکھایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے اُسے سکھایا)

اَلْبَيَانَ، عَلَّمَ، کا مفعول، مصدر (بات کرنا، بولنا، بیان)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿۵﴾	سورج اور چاند ایک حساب کے مطابق (چل رہے) ہیں

اَلشَّمْسُ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرُ (چاند) بِحُسْبَانٍ (بِ، حُسْبَانٍ) بِ، حرف جار، کے مطابق، حُسْبَانٍ، مجرور، مصدر ہے، حساب، شمار (ایک حساب کے مطابق)

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾	بے تنے کے پودے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّجْمُ (ستارہ، بے تنے کے پودے، گھاس، بوٹیاں، جھاڑیاں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّجَرُ (درخت) يَسْجُدٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں)

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝	اور آسمان اس نے اسے اونچا اٹھایا اور اس نے ترازو قائم کر دی

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمَآءَ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، رَفَعَهَا (رَفَعَ، هَا) رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا، اونچا اٹھانا، اس نے اونچا اٹھایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءَ، ہے (اُس نے اُسے اونچا اُٹھایا) وَ، حرف عطف (اور) وَضَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا، قائم کرنا، مقرر کرنا (اس نے قائم کر دی) اَلْمِيْزَانَ (ترازو)

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝	یہ کہ تم ترازو میں زیادتی نہ کرو

اَلَّا تَطْغَوْا (اَنْ، لَا تَطْغَوْا) اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، لَا تَطْغَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانٌ، حد سے تجاوز کرنا، زیادتی کرنا، تم زیادتی نہ کرو (یہ کہ تم زیادتی نہ کرو)

فِي الْمِيْزَانِ (فِيْ، اَلْمِيْزَانِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمِيْزَانِ، مجرور، ترازو (ترازو میں)

وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝	اور تم تول انصاف کے ساتھ سیدھا رکھو اور تم ترازو میں کمی نہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، درست رکھنا، سیدھا رکھنا (تم سیدھا رکھو) اَلْوَزْنَ (وزن، تول) بِالْقِسْطِ (بِ، اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، انصاف (انصاف کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) لَا تُخْسِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَخْسَرَ يُخْسِرُ، مصدر اِخْسَارٌ، کمی کرنا (تم کمی نہ کرو) اَلْمِيْزَانَ (ترازو)

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝	اور زمین اسے اس نے مخلوق کیلئے بچھا دیا

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) وَضَعَهَا (وَضَعَ، هَا) وَضَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَضَعَ یَضَعُ، مصدر وَضْعًا، بچھانا، اس نے بچھادیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس نے اسے بچھادیا) لِلْاَنَامِ (لِ، اَلْاَنَامِ) لِ، حرف جار، کیلئے،
اَلْاَنَامِ، مجرور، مخلوق، جن وانس، جو کچھ زمین میں ہے (مخلوق کیلئے)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝	اس میں پھل ہیں اور غلاف والی کھجوریں ہیں

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْاَرْضَ، ہے (اس میں) فَاكِهَةٌ، ہر قسم کا پھل، سیب، انار، انگور وغیرہ (پھل) وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّخْلُ (کھجوریں، کھجور کے درخت) ذَاتُ الْاَكْمَامِ (ذَاتُ، اَلْاَكْمَامِ) ذَاتُ، مضاف، والی، اَلْاَكْمَامِ، مضاف الیہ، غلاف جو پھلوں پر قدرتی طور پر لپٹا ہوا ہوتا ہے، غلاف (غلاف والی)

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝	اور بھوسہ والا اناج ہے اور خوشبو دار پھول ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَبُّ، اناج کے دانہ کو کہتے ہیں، جمع، حُبُوْبٌ (دانہ، اناج، غلہ)
ذُو الْعَصْفِ (ذُوْ، اَلْعَصْفِ) ذُوْ، مضاف، والا، اَلْعَصْفِ، مضاف الیہ، بُھوسہ (بُھوسہ والا)
وَ، حرف عطف (اور) اَلرَّيْحَانُ (خوشبو دار پھول)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَاۗءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَاۗءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾	اس نے انسان کو ٹھیکری جیسی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)
اَلْاِنْسَانَ (انسان) مِنْ صَلْصَالٍ (مِنْ، صَلْصَالٍ) مِنْ، حرف جار، سے، صَلْصَالٍ، مجرور، گیلی مٹی جب خشک ہو جائے اور اُسے انگلی ماری جائے تو وہ بجنے اور کھنکھنانے لگے تو وہ مٹی، صَلْصَالٍ، کہلاتی ہے (کھنکھناتی ہوئی مٹی سے) كَالْفَخَّارِ (كَ، اَلْفَخَّارِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، اَلْفَخَّارِ، مجرور، ٹھیکری، واحد، فَخَّارَةٌ (ٹھیکری جیسی)

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾	اور اس نے جن کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا

وَ، حرف عطف (اور) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) اَلْجَآنَّ، جس طرح حضرت آدم ابوالبشر سارے انسانوں کے باپ کا نام ہے اسی طرح ابوالجن جنوں کے باپ کا نام، جَآنَّ، ہے (جن) مِنْ مَّارِجٍ (مِنْ، مَارِجٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مَارِجٍ، مجرور، آگ کا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو، شعلہ (شعلے سے)
مِّنْ نَّارٍ (مِنْ، نَارٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَارٍ، مجرور (آگ)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾	(وہ) دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب ہے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ (رَبُّ، اَلْمَشْرِقَيْنِ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلْمَشْرِقَيْنِ، مضاف الیہ، اَلْمَشْرِقُ، کا تثنیہ، دونوں مشرقوں کا (دونوں مشرقوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور)

رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (رَبُّ، اَلْمَغْرِبَيْنِ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلْمَغْرِبَيْنِ، مضاف الیہ، اَلْمَغْرِبُ، کا تثنیہ، دونوں مغربوں کا (دونوں مغربوں کا رب) ((وہ) دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب) ایک گرمیوں کے موسم کا مشرق اور دوسرا سردیوں کے موسم کا مشرق اسی طرح دونوں موسموں کا مغرب، اس لئے تثنیہ کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾	اس نے دو سمندر رواں کئے دونوں آپس میں ملتے ہیں

مَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَجَ يَمْرُجُ، مصدر مَرْجًا، کھلا چھوڑ دینا، رواں کرنا (اس نے رواں کئے) اَلْبَحْرَيْنِ، اَلْبَحْرُ، کا تثنیہ (دو سمندر) يَلْتَقِيٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ، مصدر اِلْتِقَآءٌ، آپس میں ملنا، باہم ملنا (دونوں آپس میں ملتے ہیں)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾	ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے وہ دونوں (اپنی) حد

	سے تجاوز نہیں کرتے

بَیۡنَہُمَا (بَیۡنَ، ھُمَا) بَیۡنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان) بَرۡزَخٌ، دو چیزوں کے درمیان کی حد (روک، پردہ، آڑ) لَّا یَبۡغِیٰنِ، فعل مضارع منفی تثنیہ مذکر غائب بَغٰی یَبۡغِیۡ، مصدر بَغۡیٌ، زیادتی کرنا، حد سے تجاوز کرنا (وہ دونوں (اپنی) حد سے تجاوز نہیں کر سکتے)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، کُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

یَخۡرُجُ مِنۡہُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَ الۡمَرۡجَانُ ﴿۲۲﴾	ان دونوں میں سے مُوتی اور مُونگے نکلتے ہیں

یَخۡرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ یَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا (نکلتا ہے) مِنۡہُمَا (مِنۡ، ھُمَا) مِنۡ، حرف جار، سے، ھُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں سے) اَللُّؤۡلُؤُ (مُوتی) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمَرۡجَانُ (چھوٹا مُوتی، مُونگا)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، کُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ،

رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾	اور اسی کے ہیں بادبان اٹھائے ہوئے جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰه، ہے (اسی کے) اَلْجَوَارِ، موصوف، جَرْيٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (سطح آب پر چلنے والی کشتیاں، بحری جہاز) واحد، جَارِيَةٌ، اَلْمُنْشَئٰتُ، اَلْجَوَارِ، کی صفت، اِنْشَاءٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (بادبان اٹھائے ہوئے) واحد، اَلْمُنْشَاَةُ، فِي الْبَحْرِ (فِيْ، اَلْبَحْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں) كَالْاَعْلَامِ (كَ، اَلْاَعْلَامِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، جیسے، طرح، اَلْاَعْلَامِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، عَلَمٌ، اصل میں، عَلَمٌ، اس شے کو کہتے ہیں جس سے کسی چیز کا علم ہو سکے جیسے نشان راہ کیلئے پتھر، فوج کا علم اسی اعتبار سے پہاڑوں کا نام بھی، اَعْلَامِ، ہو گیا (پہاڑوں کی طرح)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

النصف

ع ۲۵

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾	ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہو جانے والا ہے

كُلُّ مَنْ (كُلُّ، مَنْ) كُلُّ، مضاف، ہر ایک، مَنْ، مضاف الیہ، جو (ہر ایک جو)
عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْاَرْضِ، ہے (اس پر) فَانٍ، اصل میں، فَانِيٌ، تھا، ی، پر ضمہ دشوار تھا اسے گرا دیا گیا اب، ی، اور نون دو ساکن اکھٹے ہوئے، ی، اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، فَانٍ، ہو گیا، فَنَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (فنا ہو جانے والا، معدوم ہو جانے والا)

وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾	اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی جو صاحب عظمت وجلال اور صاحب انعام واکرام ہے

وَ، حرف عطف (اور) يَبْقٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَقِيَ يَبْقٰى، مصدر بَقَآءٌ، باقی رہنا (وہ باقی رہے گا) وَجْهُ رَبِّكَ (وَجْهُ، رَبِّكَ) وَجْهُ، مضاف، چہرہ، ذات، رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، آپ کے رب کی (آپ کے رب کی ذات)
ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، (ذُوْ، اَلْجَلٰلِ، وَ، اَلْاِكْرَامِ) ذُوْ، اسمائے خمسہ میں سے ہے ہمیشہ مضاف ہوتا ہے، صاحب، والا، اَلْجَلٰلِ، مضاف الیہ، مصدر، بزرگی، بڑی شان، بلند مرتبہ، عظمت وجلال، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِكْرَامِ، مصدر ہے، ایسا نفع پہنچانا جس میں کھوٹ نہ ہو اور عمدہ چیز عطا کرنا، بڑی عزت، انعام واکرام، بخشش (صاحب عظمت وجلال اور صاحب انعام واکرام)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے

رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ،

جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ اسی سے مانگتا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے

يَسْئَلُهٗ (يَسْئَلُ، هٗ) يَسْئَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا،

وہ مانگتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (وہ اسی سے مانگتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں،

واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿۲۹﴾	ہر روز وہ ایک (نئی) شان میں ہے

كُلَّ يَوْمٍ (كُلَّ، يَوْمٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، يَوْمٍ، مضاف الیہ، ظرف زمان، دن، روز (ہر روز)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) فِيْ شَاْنٍ (فِيْ، شَاْنٍ) فِيْ، حرف جار، میں، شَاْنٍ، مجرور، کام، حال،

ایک شان، کسی اہم معاملہ یا حال کو خواہ برا ہو یا بھلا شان کہتے ہیں (ایک (نئی) شان)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور،

مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ،

رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے

رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ،

جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ﴿۳۱﴾	اے (جنوں اور انسانوں) دو بھاری گروہو! ہم جلد ہی تمہارے لئے فارغ ہوں گے

سَنَفْرُغُ(سَ،نَفْرُغُ)سَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد ہی، نَفْرُغُ، فعل مضارع جمع متکلم فَرَغَ یَفْرُغُ، مصدر فُرُوْغًا وَّ فَرَاغًا، فارغ ہونا، خالی ہونا، ہم فارغ ہوں گے (ہم جلد ہی فارغ ہوں گے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ(اَيُّهَ،اَلثَّقَلٰنِ)اَيُّهَ،يَا، حرف نداا ے محذوف ہے۔ جب منادٰی میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیا جاتا ہے، اَلثَّقَلٰنِ، ثَقَلٌ، کا تثنیہ، دو بھاری خلقتیں، دو بھاری گروہو، انسان اور جن کو، ثَقَالَانِ، اس لئے کہا گیا کہ وہ زمین پر بھاری ہیں یا گراں قدر و منزلت ہیں اس لئے تکلیف شرعیہ سے گراں بار ہیں (اے (جن وانسان) دو بھاری گروہو)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۲	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا(فَ،بِ،اَيِّ،اٰلَآءِ،رَبِّ،كُمَا)فَ، حرف عطف، تو،بِ، حرف جار، کو،اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی،اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں،احسانات،واحد،اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار،كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ	اے جن اور انسان کے گروہ! اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تم آسمان اور زمین کے کناروں سے باہر نکل جاؤ تو تم نکل جاؤ

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ(يَا،مَعْشَرَ،اَلْجِنِّ،وَ،اَلْاِنْسِ)يَا، حرف ندا، اے، مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ، منادٰی، مَعْشَرَ، مضاف، گروہ، جماعت، جو باہم زندگی بسر کرے، جمع، مَعَاشِرٌ، اَلْجِنِّ، مضاف الیہ، جنوں کے، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْسِ، انسان (اے جن اور انسان کے گروہ)

اِنِ، اصل میں، اِنْ، ہے اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نون کو زیر دی گئی ہے، شرطیہ جازمہ (اگر)
اِسْتَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کر سکنا، طاقت رکھنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم طاقت رکھتے ہو) اَنْ، مصدریہ (کہ) تَنْفُذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَفَذَ یَنْفُذُ، مصدر نَفْذًا وَّنَفَاذًا، گزرنا، عبور کرنا، باہر نکل جانا (تم باہر نکل جاؤ)
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ (مِنْ، اَقْطَارِ، اَلسَّمٰوٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَقْطَارِ، مجرور، مضاف، کناروں، اطراف، واحد، قُطْرٌ، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کے کناروں سے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) فَانْفُذُوْا (فَ، اُنْفُذُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُنْفُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَذَ یَنْفُذُ، مصدر نَفْذًا وَّ نَفَاذًا، عبور کرنا، نکل جانا، تم نکل جاؤ (تو تم نکل جاؤ)

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ؕ﴿۳۳﴾	تم نہیں نکل سکو گے مگر زور سے

لَا تَنْفُذُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر نَفَذَ یَنْفُذُ، مصدر نَفْذًا وَّ نَفَاذً وَّ اُنْفُوْذًا، عبور کرنا، نکل جانا (تم نہیں نکل سکو گے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)
بِسُلْطٰنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ) بِ، حرف جار، سے، سُلْطٰنٍ، مجرور، زور، قوت، حجت (زور سے)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ	تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ؀	تم دونوں بچ نہ سکو گے

يُرْسَلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، چھوڑنا (وہ چھوڑا جائے گا) عَلَيْكُمَا (عَلٰى، كُمَا) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں پر) شُوَاظٌ (شعلہ) ایسا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو، مِّنْ نَّارٍ (مِنْ، نَارٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ، سے، ضرورتًا، کا، کیا جاتا ہے، نَارٍ، مجرور، آگ (آگ کا) وَ، حرف عطف (اور)

نُحَاسٌ (دھواں، پگھلا ہوا تانبا) فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (فَ، لَا تَنْتَصِرٰنِ) فَ، حرف عطف، پھر، لَا تَنْتَصِرٰنِ، فعل مضارع منفی تثنیہ مذکر حاضر اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ، مصدر اِنْتِصَارٌ، انتقام لینا، بچانا، مقابلہ کرنا، تم دونوں بچ نہ سکو گے (پھر تم دونوں بچ نہ سکو گے)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؀	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَاۗءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَاۗءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ؀	پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح گلابی ہو جائے گا

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب) اِنْشَقَّتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ، مصدر اِنْشِقَاقٌ، پھٹ جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھٹ جائے گا) اَلسَّمَاۗءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، فَكَانَتْ (فَ، كَانَتْ) فَ، حرف عطف، تو، كَانَتْ، فعل ناقص ماضی

واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہو جائے گا (تو وہ ہو جائے گا)
وَرْدَةً،اسم جنس، گلاب کا پھول (گلابی) كَالدِّهَانِ(كَ،اَلدِّهَانِ)كَ،حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا،اَلدِّهَانِ، مجرور، تیل کا تلچھٹ یا سرخ چمڑہ (سرخ چمڑے کی طرح)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣١﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا(فَ،بِ،اَيِّ،اٰلَآءِ،رَبِّ، كُمَا)فَ،حرف عطف، تو،بِ، حرف جار، کو،اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی،اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں،احسانات، واحد،اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو)تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ﴿٣٩﴾	پھر اس دن کسی انسان سے اس کے گناہ کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے

فَيَوْمَىِٕذٍ(فَ،يَوْمَ،اِذٍ)فَ، حرف عطف، پھر،يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن،اِذٍ، مضاف الیہ، اس (پھر اس دن)لَا يُسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (اس سے نہیں پوچھا جائے گا)عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ(عَنْ،ذَنْۢبِ،هٖ)عَنْ، حرف جار، کے بارے، کے متعلق، ذَنْۢبِ، مجرور، مضاف، گناہ،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے گناہ کے متعلق) اِنْسٌ (کسی انسان)وَّ، حرف عطف (اور)لَا، نافیہ (نہ)جَآنٌّ (کسی جن)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا(فَ،بِ،اَيِّ،اٰلَآءِ،رَبِّ، كُمَا)فَ،حرف عطف، تو،بِ، حرف جار، کو،اَيِّ، مجرور،

مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾	مجرم لوگ اپنے (چہرے کی) علامت سے پہچان لئے جائیں گے پھر (انہیں) پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑا جائے گا

یُعْرَفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا، پہچاننا، اعتراف کرنا (وہ پہچان لیا جائے گا) اَلْمُجْرِمُوْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرموں، مجرم لوگ) واحد، اَلْمُجْرِمُ، بِسِیْمٰهُمْ (بِ، سِیْمَا، هُمْ) بِ، حرف جار، سے، سِیْمَا، مجرور، مضاف، علامت، نشانی، چہرہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے (چہرے کی) علامت سے)

فَیُؤْخَذُ (فَ، یُؤْخَذُ) فَ، حرف عطف، پھر، یُؤْخَذُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑا جائے گا (پھر پکڑا جائے گا) بِالنَّوَاصِیْ (بِ، اَلنَّوَاصِیْ) بِ، حرف جار، سے، اَلنَّوَاصِیْ، مجرور، پیشانیاں، پیشانی کے بالوں، واحد، اَلنَّاصِیَةُ (پیشانی کے بالوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَقْدَامِ (قدموں) واحد، قَدَمٌ،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، کُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے

رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	یہی ہے وہ جہنم جس کو مجرم (گنہگار) لوگ جھٹلاتے تھے

وقف لازم

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ (هٰذِهٖ، جَهَنَّمُ) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہی ہے، جَهَنَّمُ، مشار الیہ، جہنم (یہی ہے جہنم) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جس)

یُكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتے تھے)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اس کو) اَلْمُجْرِمُوْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرم لوگ) واحد، اَلْمُجْرِمُ،

یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾	وہ اس (جہنم) کے درمیان اور کھولتے ہوئے نہایت گرم پانی کے درمیان چکر کاٹتے رہیں گے

یَطُوْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب طَافَ یَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا وَّ طَوَافًا، چکر کاٹنا، طواف کرنا (وہ چکر کاٹتے رہیں گے) بَیْنَهَا (بَیْنَ، هَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اُس کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ (بَیْنَ، حَمِیْمٍ، اٰنٍ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، حَمِیْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، نہایت گرم پانی، گہرا دوست، اٰنٍ، حَمِیْمٍ، کی صفت، اِنِیٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھولتا ہوا (کھولتے ہوئے نہایت گرم پانی کے درمیان)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

ع ۲ / ۱۲

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، کُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور،

مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی،اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں،احسانات، واحد،اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں،اپنے (تواپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا(تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾	اور اس کیلئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا دو باغ ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، شرطیہ، جو (اس کیلئے جو) خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈر جانا (وہ ڈرتا رہا) مَقَامَ رَبِّهٖ (مَقَامَ ،رَبِّهٖ) مَقَامَ، مضاف، مصدر میمی، کھڑا ہونا، رَبِّهٖ (رَبِّ، ہٖ) رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، اپنے رب کے (اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے) جَنَّتٰنِ، جَنَّةٌ، کا تثنیہ (دو باغ، دو جنتیں)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، کُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی،اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں،احسانات، واحد،اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں،اپنے (تواپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا(تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾	دونوں (باغ) گھنی شاخوں والے ہیں

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ (ذَوَاتَا، اَفْنَانٍ) ذَوَاتَا، مضاف، ذَاتٌ، کا تثنیہ، دونوں والے، اَفْنَانٍ، مضاف الیہ،

گھنی شاخوں، واحد، فَنَنٌ (دونوں گھنی شاخوں والے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾	اُن دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں

فِيْهِمَا (فِيْ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع، جَنَّتٰنِ، ہے (اُن دونوں (باغوں) میں) عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ (عَيْنٰنِ، تَجْرِيٰنِ) عَيْنٰنِ، عَيْنٌ، کا تثنیہ، دو چشمے، تَجْرِيٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِىْ، مصدر جِرْيَانًا وَّ جَرْيًا، بہنا، وہ دونوں بہہ رہے ہیں (دو چشمے بہہ رہے ہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾	اُن دونوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں

فِيْهِمَا (فِيْ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع، جَنَّتٰنِ، ہے (اُن دونوں (باغوں) میں) مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ (مِنْ، كُلِّ، فَاكِهَةٍ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، فَاكِهَةٍ، مضاف الیہ، پھل، سیب، انگور، انار وغیرہ (ہر پھل کی) زَوْجٰنِ، زَوْجٌ، کا تثنیہ (دو قسمیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ	ایسے بستروں پر تکیہ لگائے ہوئے (کہ) اُن کے استر موٹے ریشم کے ہیں

مُتَّكِـِٕيْنَ، اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگائے ہوئے) واحد، مُتَّكِئٌ،

عَلٰى فُرُشٍ (عَلٰى، فُرُشٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، فُرُشٍ، مجرور، فرش، بستروں، واحد، فِرَاشٌ (بستروں پر) بَطَآىِٕنُهَا (بَطَآىِٕنُ، هَا) بَطَآىِٕنُ، مضاف، استر، کپڑے کے اوپر کے حصے کو، ظِهَارَةٌ، اور اندرونی حصہ جو جسم سے ملا رہے جیسے شلوار وغیرہ اسے، بَطَآىِٕنُ، کہتے ہیں، واحد، بَطَانَةٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، فُرُشٍ، ہے (اُن کے استر)

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ (مِنْ، اِسْتَبْرَقٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اِسْتَبْرَقٍ، مجرور (موٹا ریشم)

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾	اور دونوں باغوں کا پھل قریب ہے

وَ، حرف عطف (اور) جَنَا الْجَنَّتَيْنِ (جَنَا، اَلْجَنَّتَيْنِ) جَنَا، مضاف، اسم بمعنی مفعول، توڑے جانے والا پھل، جمع، اَجْنَاءٌ، اَلْجَنَّتَيْنِ، مضاف الیہ، جَنَّةٌ، کا تثنیہ، دو جنتوں کا، دو باغوں کا (دونوں باغوں کا پھل) دَانٍ، دُنُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قریب)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾	ان میں نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں ہیں انہیں ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ کسی جن نے

فِيْهِنَّ (فِيْ، هِنَّ) فِيْ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (اُن میں)
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ (قٰصِرٰتُ، اَلطَّرْفِ) قٰصِرٰتُ، مضاف، قَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، وہ عورتیں جن کی نظر اپنے شوہروں سے ہٹ کر دوسروں پر نہ پڑے، نیچی رکھنے والی عورتیں، اَلطَّرْفِ، مضاف الیہ، نظر، نگاہ (نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں)
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ (لَمْ يَطْمِثْ، هُنَّ) لَمْ يَطْمِثْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب طَمَثَ يَطْمِثُ، مصدر طَمْثًا، مباشرت کیلئے عورت کو چھونا، ہاتھ لگانا، نہ ہاتھ لگایا ہے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں

(انہیں نہ ہاتھ لگایا ہے) اِنۡسٌ (کسی انسان) قَبۡلَهُمۡ (قَبۡلَ، هُمۡ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) جَآنٌّ (کسی جن)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

كَاَنَّهُنَّ الۡيَاقُوۡتُ وَالۡمَرۡجَانُ ﴿۵۸﴾	گویا وہ (عورتیں) یاقوت اور مَرجان ہیں

كَاَنَّهُنَّ (كَاَنَّ، هُنَّ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، جیسا کہ، هُنَّ، كَاَنَّ، کا اسم، ضمیر جمع مؤنث غائب، وہ (عورتیں)، (گویا کہ وہ (عورتیں)) اَلۡيَاقُوۡتُ، اسم جنس، معدنی سرخ جوہر (یاقوت) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمَرۡجَانُ، اسم جنس، سمندر سے نکالے جانے والے (مُوتی، مُونگا، مَرجان)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ﴿۶۰﴾	نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا نہیں ہے

هَلْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں ہے) جَزَآءُ الْاِحْسَانِ (جَزَآءُ، اَلْاِحْسَانِ) جَزَآءُ، مضاف، اسم مصدر، جزا، بدلہ، صلہ، اَلْاِحْسَانِ، مضاف الیہ، نیکی کا، احسان کا (نیکی کا بدلہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَلْاِحْسَانُ، مصدر (نیکی کرنا، نیکی، احسان)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ﴿۶۲﴾	اور اُن دونوں (باغوں) کے علاوہ دو باغ (اور) ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ دُوْنِهِمَا (مِنْ، دُوْنِ، هِمَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں (باغوں) کے علاوہ) جَنَّتٰنِ (دو جنتیں، دو باغ)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿۶۳﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے

رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

مُدْهَآمَّتٰنِ	دونوں سیاہی مائل گہرے سبز ہیں

مُدْهَآمَّتٰنِ، اِدْهِيْمَامٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مؤنث (دونوں سیاہی مائل گہرے سبز) واحد، مُدْهَآمَّةٌ،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ	تو(اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ	اُن دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں

فِيْهِمَا (فِيْ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع، جَنَّتَيْنِ، ہے (ان دونوں میں) عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ (عَيْنٰنِ، نَضَّاخَتٰنِ) عَيْنٰنِ، عَيْنٌ، کا تثنیہ، دو چشمے، نَضَّاخَتٰنِ، عَيْنٰنِ، کی صفت، تثنیہ کا صیغہ، واحد، نَضَّاخَةٌ، نَضْخٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، دو جوش مارتے ہوئے (جوش مارتے ہوئے دو چشمے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ	تو(اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور،

مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ،
رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ،
جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ﴿۶۸﴾	اُن دونوں میں (بھی) پھل اور کھجوریں اور انار ہیں

فِيْهِمَا (فِیْ، هِمَا) فِیْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع،
جَنَّتَيْنِ، ہے (اُن دونوں میں) فَاكِهَةٌ (پھل) وَ، حرف عطف (اور)
نَخْلٌ (کھجوریں، کھجوروں کے درخت) وَ، حرف عطف (اور) رُمَّانٌ (انار)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۶۹﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور،
مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ،
رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ،
جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ﴿۷۰﴾	ان میں خوب سیرت، خوبصورت عورتیں ہیں

فِيْهِنَّ (فِیْ، هِنَّ) فِیْ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان (ان میں)
خَيْرٰتٌ حِسَانٌ (خَيْرٰتٌ، حِسَانٌ) خَيْرٰتٌ، موصوف، اچھے اخلاق وکردار کی مالک، نیک عورتیں، خوب
سیرت عورتیں، واحد، خَيْرَةٌ، حِسَانٌ، صفت، حسن وجمال میں یکتا، خوبصورت، واحد، حَسِيْنٌ (خوب
سیرت، خوبصورت عورتیں)

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۟	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَاۤءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَاۤءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۟	خیموں میں پردہ نشین حوریں ہیں

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ ۔ حُوْرٌ موصوف (حوریں، گوری عورتیں) واحد، حَوْرَاۗءُ،

مَقْصُوْرٰتٌ، صفت قَصْرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (پردہ نشین عورتیں)

فِي الْخِيَامِ (فِيْ، اَلْخِيَامِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْخِيَامِ، مجرور، خیموں، واحد، خَيْمَةٌ (خیموں میں)

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۟	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَاۤءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَاۤءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۟	ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان سے انہیں ہاتھ لگایا ہے اور نہ کسی جن نے

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ(لَمْ يَطْمِثْ،هُنَّ)لَمْ يَطْمِثْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب طَمَثَ يَطْمِثُ، مصدر طَمْثًا، مباشرت کیلئے عورت کو چھونا، ہاتھ لگانا، نہ ہاتھ لگایا ہے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (انہیں نہ ہاتھ لگایا ہے) اِنْسٌ (کسی انسان) قَبْلَهُمْ (قَبْلَ،هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) جَآنٌّ (کسی جن)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا(فَ،بِ،اَيِّ،اٰلَآءِ،رَبِّ،كُمَا)فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلًى، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾	سبز قالینوں اور نفیس فرشوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہیں

مُتَّكِـِٕيْنَ، اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگائے ہوئے) واحد، مُتَّكِئٌ، عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ (عَلٰى، رَفْرَفٍ، خُضْرٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَفْرَفٍ، مجرور، موصوف، قالینوں، خُضْرٍ، صفت، سبز، ہرے، واحد، اَخْضَرُ وَ خَضْرَآءُ (سبز قالینوں پر) وَ، حرف عطف (اور) عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ (عَبْقَرِيٍّ، حِسَانٍ) عَبْقَرِيٍّ، موصوف، واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، وہ چیز جس میں کمال ہو، قیمتی، نادر، عجیب، بچھونوں، فرشوں، غالیچوں، مسندوں، حِسَانٍ، صفت، عمدہ، نفیس، خوبصورت، حسین، واحد، حَسِيْنٌ (نفیس فرشوں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے جو صاحب عظمت وجلال اور صاحب انعام واکرام ہے	تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع

ع ۳ ۳۳ ۱۳

تَبٰرَكَ، تَبَارُكٌ، مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، اس فعل کی گردان نہیں آتی ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے اور وہ بھی صرف اللہ تعالیٰ کیلئے آتا ہے اس لئے بعض لوگ اس کو اسم فعل کہتے ہیں (وہ بہت برکت والا ہے، وہ بڑی برکت والا ہے)

اسْمُ رَبِّكَ (اِسْمُ، رَبِّ، كَ) اِسْمُ، مضاف، نام، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کا، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا نام)

ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام (ذِيْ، اَلْجَلٰلِ، وَ، اَلْاِكْرَامِ) ذِيْ، مضاف، اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ہے، صاحب، والا، اَلْجَلٰلِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، بزرگی، بڑی شان، بلند مرتبہ، عظمت وجلال، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِكْرَامِ، مصدر ہے، ایسا نفع پہنچانا جس میں کھوٹ نہ ہو اور عمدہ چیز عطا کرنا، بڑی عزت، انعام واکرام، بخشش (صاحب عظمت وجلال اور صاحب انعام واکرام)

رُكُوْعَاتُهَا: ۳	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱	جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو گی

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) وَقَعَتِ، اصل میں، وَقَعَتْ، ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوْعٌ، واقع ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ واقع ہو گی) اَلْوَاقِعَةُ، وُقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (واقع ہونے والی) مراد قیامت ہے،

وقف لازم

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝۲	اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع نہیں آتا (نہیں ہے)

لِوَقْعَتِهَا (لِ، وَقْعَةِ، هَا) لِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، وَقْعَةِ، مجرور، مضاف، مصدر، واقع ہونا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے واقع ہونے میں)

كَاذِبَةٌ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی جھوٹ)

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝۳	پست کرنے والی بلند کرنے والی

خَافِضَةٌ، خَفْضٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (پست کرنے والی (کسی کو))

رَافِعَةٌ، رَفْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (بلند کرنے والی، اونچا کرنے والی (کسی کو))

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝۴	جب زمین ہلائے جائے گی سخت ہلایا جانا

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) رُجَّتِ، اصل میں، رُجَّتْ، ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رَجَّ يَرُجُّ، مصدر رَجًّا، ہلانا، کپکپانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہلائے جائے گی) اَلْاَرْضُ (زمین) رَجًّا، مصدر تاکید کیلئے (سخت ہلایا جانا)

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝	اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے خوب ریزہ ریزہ کیا جانا

وَ، حرف عطف (اور) بُسَّتِ، اصل میں، بُسَّتْ، ہے وصل کیلئے تاء کے نیچے زیر ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَسَّ یَبُسُّ، مصدر بَسًّا، ریزہ ریزہ کر دینا، پیس ڈالنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے)

اَلْجِبَالُ، فاعل (پہاڑ) واحد، جَبَلٌ، بَسًّا، مصدر ہے، تاکید کیلئے لایا گیا ہے (خوب ریزہ ریزہ کیا جانا)

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝	پس وہ اڑتا ہوا غبار ہو جائیں گے

فَكَانَتْ (فَ، كَانَتْ) فَ، حرف عطف، پس، كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ ہو جائیں گے (پس وہ ہو جائیں گے)

هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا، هَبَآءً، موصوف، اسم مفرد، باریک خاک، غبار، باریک ذرات، جو سورج کے رُخ پر کواڑ کے سوراخوں سے نظر آتے ہیں، مُنْۢبَثًّا، صفت اِنْبِثَاثٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، منتشر، پھیلا ہوا، اڑتا ہوا (اڑتا ہوا غبار)

وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝	اور تم تین اقسام میں ہو جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (تم ہو جاؤ گے) اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (اَزْوَاجًا، ثَلٰثَةً) اَزْوَاجًا، موصوف، جوڑوں، اقسام، واحد، زَوْجٌ، ثَلٰثَةً، صفت، اسم عدد، تین (تین اقسام)

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝	تو دائیں ہاتھ والے کیا (خوب) ہیں دائیں ہاتھ والے

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (فَ، اَصْحٰبُ، اَلْمَيْمَنَةِ) فَ، حرف عطف، تو، اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، اَلْمَيْمَنَةِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں سمت، دائیں جانب (تو دائیں ہاتھ والے)

مَا، استفہامیہ برائے تعجب (کیا (خوب) ہیں) اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (اَصْحٰبُ، اَلْمَيْمَنَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف،

صاحب، والے، اَلْمَیْمَنَةِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والے)

وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝	اور بائیں ہاتھ والے کیا (بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے

وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ (اَصْحٰبُ، اَلْمَشْـَٔمَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، اَلْمَشْـَٔمَةِ، مضاف الیہ، بائیں، ہاتھ، بائیں جانب، بائیں طرف (بائیں ہاتھ والے)

مَآ، استفہامیہ، برائے تعجب (کیا (بُرے) ہیں) اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ (اَصْحٰبُ، اَلْمَشْـَٔمَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، اَلْمَشْـَٔمَةِ، مضاف الیہ، بائیں، ہاتھ، بائیں جانب (بائیں ہاتھ والے)

وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝	اور پہل کرنے والے (وہی) آگے بڑھنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلسّٰبِقُوْنَ، سَبْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پہل کرنے والے، آگے بڑھنے والے، سبقت لے جانے والے) واحد، سَابِقٌ، اَلسّٰبِقُوْنَ، سَبْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آگے بڑھنے والے، سبقت لے جانے والے، آگے جانے والے)

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝	وہی لوگ (اللہ کے) مقرب ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ ہیں) اَلْمُقَرَّبُوْنَ، تَقْرِیْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (قریب کئے ہوئے، زیادہ عزت والے، مقرب)

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝	نعمت کے باغوں میں (ہوں گے)

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ (فِیْ، جَنّٰتِ، اَلنَّعِیْمِ) فِیْ، حرف جار، میں، جَنّٰتِ، مجرور، مضاف، جنتوں، باغوں، اَلنَّعِیْمِ، مضاف الیہ، اسم معرفہ، نعمت، راحت، عیش (نعمت کے باغوں میں)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝	بہت بڑی جماعت پہلوں سے

ثُلَّةٌ، لغت میں، ثُلَّةٌ، اون کے گُچھے کو کہتے ہیں، کثرت اجتماع کی مناسبت سے انبوہِ کثیر کیلئے استعمال ہوتا ہے (انبوہِ کثیر، بہت بڑی جماعت) مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ (مِنْ، اَلْاَوَّلِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْاَوَّلِيْنَ، مجرور، اگلوں، پہلوں، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلوں سے)

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝	اور بہت تھوڑے پچھلوں سے

وَ، حرف عطف (اور) قَلِيْلٌ، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم)

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (مِنْ، اَلْاٰخِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پچھلوں، واحد، اَلْاٰخِرُ (پچھلوں سے)

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝	سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (عَلٰى، سُرُرٍ، مَوْضُوْنَةٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، سُرُرٍ، مجرور، موصوف، تختوں، واحد، سَرِيْرٌ، مَوْضُوْنَةٍ، وَضْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، سونے کی تاروں سے بنے ہوئے جڑاؤ، زرنگار (سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر)

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝	اُن پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوئے

مُّتَّكِـِٕيْنَ، اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگائے ہوئے) واحد، مَتَّكِئٌ،

عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، سُرُرٍ، ہے (اُن پر) مُتَقٰبِلِيْنَ، تَقَابُلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے) ایک دوسرے کے سامنے) واحد، مُتَقَابِلٌ،

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝	اُن پر ہمیشہ ایک ہی حالت میں رکھے جانے والے غلمان چکر لگاتے ہوں گے

يَطُوْفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَافَ يَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا، ارد گرد چکر لگانا، ارد گرد پھرنا، وِلْدَانٌ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چکر لگاتے ہوں گے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) وِلْدَانٌ (جنت کے غلمان، نوعمر لڑکے) واحد، وَلَدٌ، مُخَلَّدُوْنَ، وِلْدَانٌ، کی صفت، تَخْلِيْدٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (ہمیشہ ایک ہی حالت میں رکھے جانے والے)

بِأَكْوَابٍ وَّ أَبَارِيْقَ ۙ وَ كَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾	آبخوروں اور آفتابوں کے ساتھ اور بہتی ہوئی شراب سے لبریز جام (کے ساتھ)

بِأَكْوَابٍ (بِ، اَكْوَابٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَكْوَابٍ، مجرور، آبخوروں، کوزوں، واحد، كُوْبٌ (آب خورے کے ساتھ) وَّ، حرف عطف (اور) اَبَارِيْقَ (لوٹے، جگ، ٹوٹی والی صراحیاں، آفتابوں) وَ، حرف عطف (اور) كَأْسٍ (پیالہ، لبریز جام) مِّنْ مَّعِيْنٍ (مِنْ، مَعِيْنٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مَعِيْنٍ، مجرور، صیغہ صفت، شراب، جو جنت کی نہروں میں بہتی ہو گی (بہتی شراب سے)

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾	اس سے انہیں دردِ سر نہیں ہو گا اور وہ مدہوش نہیں ہوں گے

لَا يُصَدَّعُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب صَدَّعَ يُصَدِّعُ، مصدر تَصْدِيْعٌ، سر درد ہونا، سر چکرانا (انہیں دردِ سر نہیں ہو گا) عَنْهَا (عَنْ، هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے) وَ، حرف عطف (اور) لَا يُنْزِفُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَنْزَفَ يُنْزِفُ، مصدر اِنْزَافٌ، بے ہوش اور خبطی ہونا، مدہوش ہونا (وہ مدہوش نہیں ہوں گے)

وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾	اور پھل اس (قسم) سے جو وہ پسند کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) فَاكِهَةٍ (میوے، پھل)

مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَتَخَيَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَخَيَّرَ يَتَخَيَّرُ، مصدر تَخَيُّرٌ، پسند کرنا (وہ پسند کریں گے)

وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور پرندوں کا گوشت اس (قسم) سے جو وہ چاہیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَحْمِ طَيْرٍ (لَحْمِ، طَيْرٍ) لَحْمِ، مضاف، گوشت، طَيْرٍ، مضاف الیہ، پرندوں کا، واحد، طَآئِرٌ (پرندوں کا گوشت) مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو) يَشْتَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَهٰى يَشْتَهِيْ، مصدر اِشْتِهَآءٌ، چاہنا،

خواہش کرنا (وہ چاہیں گے)

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾	اور بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی حوریں (ہوں گی)

وَ، حرف عطف (اور)

حُوْرٌ عِيْنٌ (حُوْرٌ، عِيْنٌ) حُوْرٌ، موصوف، حوریں، گوریں عورتیں، واحد، حَوْرَآءُ، عِيْنٌ، صفت، بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں، واحد، عَيْنَآءُ (بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی حوریں)

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوءِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾	چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوءِ الْمَكْنُوْنِ (كَ، اَمْثَالِ، اَللُّؤْلُؤِ، اَلْمَكْنُوْنِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، اَمْثَالِ، مجرور، مضاف، مثالیں، مانند، واحد، مِثْلٌ وَّ مَثَلٌ، جار مجرور ہم معنی ہیں، طرح، مانند، جیسے، اَللُّؤْلُؤِ، مضاف الیہ، موصوف، مفرد معرفہ، موتی کی، جمع، اَلّآلِیْ، اَلْمَكْنُوْنِ، اَللُّؤْلُؤِ، کی صفت، كَنُوْنًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپا کر رکھے ہوئے (چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾	(یہ) اُن کا بدلہ ہے جو وہ عمل کیا کرتے تھے

جَزَآءً، مصدر (صلہ، بدلہ، جزا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾	وہ اس (جنت) میں بیہودہ گفتگو نہیں سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات

لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ نہیں سنیں گے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٌ، ہے (اس میں) لَغْوًا، نکرہ منصوب (فحش کلام، بیہودہ گفتگو) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

تَاْثِيْمًا، مصدر ہے (گنہگاری، گناہ میں ڈالنا، گناہ کی بات)

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾	مگر (وہاں ان کا) کلام سلام، سلام ہو گا

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) قِيْلًا، اسم مصدر ہے، قَوْلًا، کا ہم معنی (کہنا، ایک بات، کلام)

سَلٰمًا، مصدر ہے (سلامتی، امان، سلام) سَلٰمًا، مصدر ہے (سلامتی، امان، سلام)

وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾	اور دائیں ہاتھ والے کیا (اچھے) ہیں دائیں ہاتھ والے

وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (اَصْحٰبُ، اَلْيَمِيْنِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْيَمِيْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والے)

مَا، استفہامیہ (کیا (اچھے) ہیں) اَصْحٰبُ اَلْيَمِيْنِ (اَصْحٰبُ، اَلْيَمِيْنِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْيَمِيْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والے)

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾	(وہ) بے خار بیریوں میں (ہوں گے)

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (فِيْ، سِدْرٍ، مَخْضُوْدٍ) فِيْ، حرف جار، میں، سِدْرٍ، مجرور، موصوف، بیریوں کے درخت، واحد، سِدْرَةٌ، مَخْضُوْدٍ، صفت، خَضْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کانٹے دور کئے ہوئے، بے خار (وہ بے خار بیریوں میں)

وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾	اور تہ بہ تہ لگے ہوئے کیلوں (میں)

وَ، حرف عطف (اور) طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (طَلْحٍ، مَنْضُوْدٍ) طَلْحٍ، موصوف، کیلوں، واحد، طَلْحَةٌ، مَنْضُوْدٍ، صفت، نَضْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، تہ بہ تہ لگے ہوئے

(تہ بہ تہ لگے ہوئے کیلوں (میں)

وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾	اور پھیلے ہوئے سائے میں

وَ، حرف عطف (اور) ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (ظِلٍّ، مَمْدُوْدٍ) ظِلٍّ، موصوف، سایہ، جمع، ظِلٰلٍ، مَمْدُوْدٍ، صفت، مَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، پھیلا ہوا (پھیلے ہوئے سائے میں)

وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾	اور گرائے جانے والے پانی (آبشاروں) میں

وَ، حرف عطف (اور) مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ (مَآءٍ، مَسْكُوْبٍ) مَآءٍ، موصوف، پانی، مَسْكُوْبٍ سَكْبٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بہائے ہوئے، گرانے جانے والے (گرانے جانے والے پانی)

وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝	اور بہت زیادہ پھلوں میں

وَ، حرف عطف (اور) فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ (فَاكِهَةٍ، كَثِيْرَةٍ) فَاكِهَةٍ، موصوف، میوے، پھل، كَثِيْرَةٍ، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، واحد اور جمع مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، بہت زیادہ، بکثرت (بہت زیادہ پھلوں میں)

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۝	نہ ختم ہونے والے اور نہ (کھانے کی) کوئی روک ٹوک

لَا، نافیہ (نہ) مَقْطُوْعَةٍ، قَطْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ختم ہونے والا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) مَمْنُوْعَةٍ، مَنْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (ممانعت، کوئی روک ٹوک، روکے جانے والے)

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝	اور بلند کئے ہوئے بستروں میں

وَّ، حرف عطف (اور) فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ (فُرُشٍ، مَرْفُوْعَةٍ) فُرُشٍ، موصوف، فرشوں، بستروں، واحد، فِرَاشٌ، مَرْفُوْعَةٍ، صفت، رَفْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، بلند کیا ہوا، اونچا (بلند کئے ہوئے بستروں میں)

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝	یقیناً ہم نے اُن عورتوں کو پیدا کیا (خاص طور پر) پیدا کرنا

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

اَنْشَاْنٰهُنَّ (اَنْشَاْنَا، هُنَّ) اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں، ضمیر کا مرجع، حُوْرٌ عِيْنٌ، ہے (ہم نے اُن (عورتوں) کو پیدا کیا) اِنْشَآءً، مصدر، تاکید کیلئے ((خاص طور پر) پیدا کرنا)

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝	پس ہم نے اُن عورتوں کو کنواریاں بنایا

فَجَعَلْنٰهُنَّ(فَ، جَعَلْنَا، هُنَّ)فَ، حرف عطف، پس، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (پس ہم نے اُن عورتوں کو بنایا)

اَبْكَارًا (کنواریاں) واحد، بِكْرٌ،

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾	خاوندوں کی محبوب ہم عمر عورتیں

عُرُبًا، اَبْكَارًا، کی صفت (سہاگ والیاں، خاوندوں کی محبوبہ) واحد، عَرُوْبٌ،

اَتْرَابًا، اَبْكَارًا، کی صفت (ہم عمر عورتیں) واحد، تِرْبٌ،

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾	دائیں ہاتھ والوں کیلئے ہیں

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (لِ، اَصْحٰبِ، اَلْيَمِيْنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والوں، صاحب، واحد، صَاحِبٌ، اَلْيَمِيْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والوں کیلئے)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾	ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے

ثُلَّةٌ (انبوہ کثیر، ایک بڑی جماعت) مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (مِنْ، اَلْاَوَّلِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَوَّلِيْنَ، مجرور، پہلوں، واحد، اَوَّلٌ (پہلوں میں سے)

وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾	اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے

وَ، حرف عطف (اور) ثُلَّةٌ (انبوہ کثیر، ایک بڑی جماعت) مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (مِنْ، اَلْاٰخِرِيْنَ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پچھلوں، واحد، اَلْاٰخِرُ (پچھلوں میں سے)

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾	اور بائیں ہاتھ والے کیا (برے) ہیں بائیں ہاتھ والے

وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبُ الشِّمَالِ (اَصْحٰبُ، اَلشِّمَالِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، بائیں جانب، بائیں ہاتھ (بائیں ہاتھ والے)

مَا، استفہامیہ، برائے تعجب (کیا (برے) ہیں) اَصْحٰبُ الشِّمَالِ (اَصْحٰبُ، اَلشِّمَالِ) اَصْحٰبُ، مضاف،

ع ۱ ۳۸ ۱۴

والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، بائیں ہاتھ، بائیں جانب (بائیں ہاتھ والے)

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾	ایک زہریلی لو اور کھولتے ہوئے پانی میں

فِيْ سَمُوْمٍ (فِيْ، سَمُوْمٍ) فِيْ، حرف جار، میں، سَمُوْمٍ، مجرور، لو، سخت گرم ہوا، تیز بھاپ، وہ گرم ہوا جو زہر کا سا اثر رکھے، زہریلی لو، مؤنث، جمع، سَمَآئِمُ (سخت گرم ہوا میں) وَ، حرف عطف (اور)

حَمِيْمٍ، حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت گرم پانی، کھولتا ہوا پانی)

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (ہوں گے)

وَ، حرف عطف (اور) ظِلٍّ (سایہ) جمع، ظِلٰلٍ، مِّنْ يَّحْمُوْمٍ (مِنْ، يَحْمُوْمٍ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، يَحْمُوْمٍ، مجرور، اسم، سیاہ دھواں (سیاہ دھوئیں میں)

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾	نہ ٹھنڈا ہے اور نہ باعزت

لَا، نافیہ (نہ) بَارِدٍ، بَرْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ٹھنڈا کرنے والا، ٹھنڈا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) كَرِيْمٍ، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (عزت والا، باعزت)

لَا بَارِدٍ، اور، لَا كَرِيْمٍ، دونوں، ظِلٍّ، کی صفات ہیں،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾	بے شک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) خوشحال تھے

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) قَبْلَ ذٰلِكَ (قَبْلَ، ذٰلِكَ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے پہلے) مُتْرَفِيْنَ، اِتْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مزے سے زندگی کاٹنے والے، عیش پرست، خوشحال نعمتوں میں پلے ہوئے)

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾	اور وہ بہت بڑے گناہ (کفر و شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يُصِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَصَرَّ يُصِرُّ، مصدر اِصْرَارٌ، اصرار کرنا (وہ اصرار کیا کرتے)

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ (عَلٰى، اَلْحِنْثِ، اَلْعَظِيْمِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْحِنْثِ، مجرور، موصوف، گناہ، جمع، اَحْنَاثٌ، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑے گناہ (شرک) پر)

وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور وہ کہا کرتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے (تو) کیا واقعی ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہا کرتے)
اَئِذَا (اَ، اِذَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (کیا جب)
مِتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مر جائیں گے) وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے) تُرَابًا (مٹی) وَّ، حرف عطف (اور) عِظَامًا (ہڈیاں) واحد، عَظْمٌ،
ءَاِنَّا (ءَ، اِنَّ، نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَمَبْعُوْثُوْنَ (لَ، مَبْعُوْثُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مَبْعُوْثُوْنَ، بَعْثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اٹھائے جانے والے (ضرور اٹھائے جانے والے)

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)؟

اَوَ (اَ، وَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا) اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ، نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا) اَلْاَوَّلُوْنَ (پہلے، اگلے) واحد، اَلْاَوَّلُ،

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک اگلے اور پچھلے (بھی)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلْاَوَّلِیْنَ (پہلے، اگلے) واحد، اَلْاَوَّلُ،
وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرِیْنَ (پچھلے) واحد، اَلْاٰخِرُ،

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰	ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر یقیناً اکٹھے کئے جانے والے ہیں

لَمَجْمُوْعُوْنَ (لَ، مَجْمُوْعُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَجْمُوْعُوْنَ، جَمْعٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اکٹھے کئے جانے والے، واحد، مَجْمُوْعٌ (یقیناً اکٹھے کئے جانے والے)
اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (اِلٰی، مِیْقَاتِ، یَوْمٍ، مَعْلُوْمٍ) اِلٰی، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر،
مِیْقَاتِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، مقررہ وقت، یَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، ظرف زمان، ایک دن کے، مَعْلُوْمٍ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، معلوم (ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر)

ثُمَّ اِنَّکُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ ۙ ۝۵۱	پھر بے شک تم اے گمراہو! جھٹلانے والو!

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّکُمْ (اِنَّ، کُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ (اَیُّهَا، اَلضَّآلُّوْنَ، اَلْمُکَذِّبُوْنَ) اَیُّهَا، اصل میں، یَآاَیُّهَا، تھا، یَا، حرف ندا (اے) محذوف ہے، مذکر کیلئے جب منادیٰ پر، اَلْ، ہو تو، یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلضَّآلُّوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ، منادیٰ، اَلضَّآلُّوْنَ، ضَلٰلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہ ہونے والے، گمراہو، واحد، اَلضَّآلُّ، اَلْمُکَذِّبُوْنَ، تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے (اے گمراہو! جھٹلانے والو!)

لَاٰکِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ ۝۵۲	یقیناً تھوہر کے درخت سے کھانے والے ہو

لَاٰکِلُوْنَ (لَ، اٰکِلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰکِلُوْنَ، اَکْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کھانے والے (یقیناً کھانے والے) مِنْ شَجَرٍ (مِنْ، شَجَرٍ) مِنْ، حرف جار، سے، شَجَرٍ، مجرور، درخت، پودہ (درخت سے) مِّنْ زَقُّوْمٍ (مِنْ، زَقُّوْمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے کیا جاتا ہے،

زَقُّوْمٍ، مجرور (تھوہر کے)

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾	پھر اس سے پیٹ بھرنے والے ہو

فَمَالِـُٔوْنَ (فَ، مَالِـُٔوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، مَالِـُٔوْنَ، مَالِئٌ وَّ مَلَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھرنے والے (پھر بھرنے والے) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، زَقُّوْمٍ، ہے (اس سے) اَلْبُطُوْنَ (پیٹوں) واحد، اَلْبَطْنُ،

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾	پھر اس پر کھولتے ہوئے پانی سے پینے والے ہو

فَشٰرِبُوْنَ (فَ، شٰرِبُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، شٰرِبُوْنَ، شُرْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پینے والے، واحد، شَارِبٌ (پھر پینے والے) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) مِنَ الْحَمِيْمِ (مِنْ، اَلْحَمِيْمِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَمِيْمِ، مجرور، حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت گرم، کھولتا ہوا پانی (کھولتے ہوئے پانی سے)

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾	پھر پیاس کی بیماری والے اونٹوں کے پینے کی طرح پینے والے ہو

فَشٰرِبُوْنَ (فَ، شٰرِبُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، شٰرِبُوْنَ، شُرْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پینے والے، واحد، شَارِبٌ (پھر پینے والے) شُرْبَ الْهِيْمِ (شُرْبَ، اَلْهِيْمِ) شُرْبَ، مضاف، مصدر، پینا، اَلْهِيْمِ، مضاف الیہ، جمع، پیاس کی بیماری والے اونٹوں کے، واحد مذکر، اَهْيَمُ، واحد مؤنث، هِيْمَآءٌ وَّ هَيَامٌ، اونٹ کا مرض استسقا، پیاس کی بیماری (پیاس کی بیماری والے اونٹوں کے پینے کی طرح)

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾	یہ قیامت کے دن اُن کی مہمانی ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) نُزُلُهُمْ (نُزُلُ، هُمْ) نُزُلُ، مضاف، اسم، مہمانی کا کھانا، طعام ضیافت، مہمانی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی مہمانی)

يَوْمَ الدِّيْنِ (يَوْمَ، اَلدِّيْنِ) يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزا و سزا کے، قیامت کے (قیامت کے دن)

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾	ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا پھر تم (دوبارہ اُٹھنے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا، كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا)

فَلَوْ لَا (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، حرف تحضیض، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں)

تُصَدِّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَدَّقَ يُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِيْقٌ، تصدیق کرنا، سچ ماننا (تم تصدیق کرتے)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾	تو کیا تم نے وہ (نطفہ) دیکھا جو تم ٹپکاتے ہو؟

اَفَرَءَيْتُمْ (اَ، فَ، رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (تو کیا تم نے دیکھا) مَا، موصولہ (وہ جو)

تُمْنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمْنٰى يُمْنِيْ، مصدر اِمْنَآءٌ، ٹپکانا، ڈالنا (تم ٹپکاتے ہو)

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾	کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں

ءَاَنْتُمْ (ءَ، اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

تَخْلُقُوْنَهٗٓ (تَخْلُقُوْنَ، هٗ) تَخْلُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تم پیدا کرتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے پیدا کرتے ہو) اَمْ، حرف عطف (یا) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَلْخٰلِقُوْنَ، خَلْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیدا کرنے والے) واحد، اَلْخَالِقُ،

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾	ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم (دوبارہ اٹھانے سے) ہرگز عاجز نہیں ہیں

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) قَدَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرٌ، اندازہ کرنا،

مقرر کرنا (ہم نے مقرر کر دیا ہے) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) اَلْمَوْتَ، مصدر (مرنا، موت)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)
بِمَسْبُوْقِيْنَ (بِ، مَسْبُوْقِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، نفی، مَسْبُوْقِيْنَ، مجرور، سَبْقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے، عاجز (ہرگز عاجز)

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	(ہم قادر ہیں) اس پر کہ ہم (تمہاری جگہ) بدل کر تم جیسے (اور) لے آئیں اور ہم تمہیں ایسی (صورت) میں پیدا کر دیں جو تم نہیں جانتے

عَلٰى، حرف جار ((اس) پر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) نُبَدِّلَ، فعل مضارع جمع متکلم بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، عوض میں لانا، بدل کر لے آنا (ہم بدل کر لے آئیں)
اَمْثَالَكُمْ (اَمْثَالَ، كُمْ) اَمْثَالَ، مضاف، مانند، جیسے، طرح، مثل، واحد، مَثَلٌ وَّ مِثْلٌ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تمہاری (تم جیسے، تمہاری طرح کے، تمہاری مثل)
وَ، حرف عطف (اور) نُنْشِئَكُمْ (نُنْشِئَ، كُمْ) نُنْشِئَ، فعل مضارع جمع متکلم اَنْشَأَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، ہم پیدا کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں پیدا کر دیں)
فِيْ مَا (فِيْ، مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ایسی (صورت) میں جو)
لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے)

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ۝	اور بلا شبہ یقیناً تم نے (اپنی) پہلی پیدائش کو جان لیا ہے پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نے جان لیا ہے)

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى (اَلنَّشْاَةَ، اَلْاُوْلٰى) اَلنَّشْاَةَ، موصوف، اسم، پیدائش، مصدر، پیدا کرنا، اَلْاُوْلٰى، صفت، اگلی، پہلی، اَوَّلُ، کی مؤنث (پہلی پیدائش) فَلَوْ لَا (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، برائے تحضیض، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں) تَذَكَّرُوْنَ، اصل میں، تَتَذَكَّرُوْنَ، ہے ایک تاء اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (تم نصیحت قبول کرتے)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾	پھر کیا تم نے دیکھا جو (بیج) تم بوتے ہو؟

اَفَرَءَيْتُمْ (اَ، فَ، رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا) مَا، موصولہ (جو)

تَحْرُثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَرَثَ يَحْرُثُ، مصدر حَرْثًا، بونا، کھیتی کرنا، کاشت کرنا (تم بوتے ہو)

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾	کیا تم اس (بیج) کو اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں

ءَاَنْتُمْ (ءَ، اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

تَزْرَعُوْنَهٗٓ (تَزْرَعُوْنَ، هٗ) تَزْرَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَرَعَ يَزْرَعُ، مصدر زَرْعًا، زراعت کرنا، اگانا، تم اگاتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تم اس (بیج) کو اگاتے ہو)

اَمْ، حرف عطف (یا) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَلزّٰرِعُوْنَ، زَرْعًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اگانے والے، کاشتکار)

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾	اگر ہم چاہیں ہم ضرور اسے ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ

لَوْ، شرطیہ (اگر) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

لَجَعَلْنٰهُ (لَ، جَعَلْنَا، هُ) لَ، لام تاکید، ضرور، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا،

بنانا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم کر دیں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ضرور ہم اسے کر دیں)

حُطَامًا، جو چیز چورا ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائے اور روندی جائے (ریزہ ریزہ، چورا چورا)

فَظَلْتُمْ (فَ، ظَلْتُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، ظَلْتُمْ، اصل میں، ظَلَلْتَمْ، تھا، ایک لام تخفیف کی وجہ حذف ہو گیا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَلَّ یَظَلُّ، مصدر ظَلٌّ، ظُلُوْلًا، ہونا، ہو جانا، رہ جانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم رہ جاؤ) **تَفَکَّهُوْنَ**، اصل میں، تَتَفَکَّهُوْنَ، تھا ایک تاء اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَفَکَّهَ یَتَفَکَّهُ، مصدر تَفَکُّهٌ، باتیں بنانا، تعجب کرنا (تم باتیں بناتے)

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	کہ بے شک ہم یقیناً تاوان زدہ ہیں

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَمُغْرَمُوْنَ (لَ، مُغْرَمُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مُغْرَمُوْنَ، اِغْرَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، تاوان زدہ، تاوان ڈالے گئے، تاوان پڑ جانے والے (یقیناً تاوان زدہ)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾	بلکہ ہم محروم کئے جانے والے ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) **نَحْنُ**، ضمیر جمع متکلم (ہم)

مَحْرُوْمُوْنَ، حَرْمٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (محروم کئے جانے والے، بدنصیب)

اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾	پھر کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟

اَفَرَءَیْتُمْ (اَ، فَ، رَءَیْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا) **اَلْمَآءَ** (پانی) **اَلَّذِیْ**، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) **تَشْرَبُوْنَ**، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبٌ، پینا (تم پیتے ہو)

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾	کیا تم نے اسے بادل سے اُتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں

ءَاَنْتُمْ (ءَ، اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

اَنْزَلْتُمُوْهُ(اَنْزَلْتُمْ،وْ،هُ)اَنْزَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، تم نے اتارا ہے، وْ، اشباع کیلئے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم نے اسے اتارا ہے)

مِنَ الْمُزْنِ(مِنْ، اَلْمُزْنِ)مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُزْنِ، مجرور، بادل، واحد، مَزْنَةٌ (بادل سے)

اَمْ، حرف عطف (یا) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَلْمُنْزِلُوْنَ، اِنْزَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اتارنے والے) واحد، اَلْمُنْزِلُ،

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ۝	اگر ہم چاہیں ہم اسے کھاری بنا دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے

لَوْ، شرطیہ (اگر) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم چاہیں) جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا، هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم بنا دیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْمَآءَ، ہے (ہم اسے بنا دیں) اُجَاجًا (کڑوا، کھاری، سخت نمکین)

فَلَوْ لَا (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، برائے تحضیض، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرتے)

اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ۝	پھر کیا تم نے آگ کو دیکھا جو تم سلگاتے ہو

اَفَرَءَیْتُمْ (اَ، فَ، رَءَیْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا)

اَلنَّارَ (آگ) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو)

تُوْرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَوْرٰی یُوْرِیْ، مصدر اِیْرَآءٌ، سلگانا، جلانا (تم سلگاتے ہو)

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝	کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں

ءَاَنْتُمْ (ءَ، اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

اَنْشَاْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا (تم نے پیدا کیا ہے)

شَجَرَتَهَآ (شَجَرَةَ، هَا) شَجَرَةَ، مضاف، واحد مؤنث، درخت، جمع، اَشْجَارٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارَ، ہے (اس کے درخت) اَمْ، حرف عطف (یا) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَلْمُنْشِئُوْنَ، اِنْشَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیدا کرنے والے) واحد، اَلْمُنْشِئُ،

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾	ہم نے اسے ایک نصیحت اور مسافروں کیلئے فائدے کی چیز بنایا ہے

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) جَعَلْنٰهَا (جَعَلْنَا، هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارَ، ہے (ہم نے اسے بنایا ہے)

تَذْكِرَةً، مصدر (نصیحت، یاد دہانی، یاد کرنے کی چیز) وَّ، حرف عطف (اور)

مَتَاعًا، اسم مفرد، منصوب نکرہ، اسم مصدر (خانگی سامان، فائدے کی چیز، ضرورت کی چیز)

لِّلْمُقْوِيْنَ (لِ، اَلْمُقْوِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُقْوِيْنَ، اِقْوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مسافروں، جنگل کے رہنے والے، واحد، اَلْمُقْوِیُ (مسافروں کیلئے)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	پس آپ اپنے بہت عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کریں

ع ۲ ۳۶ ۱۵

فَسَبِّحْ (فَ، سَبِّحْ) فَ، حرف عطف، پس، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (پس آپ تسبیح کریں) بِاسْمِ رَبِّكَ (بِ اِسْمِ۔ رَبِّ۔ كَ) بِ، حرف جار، کی، اِسْمِ، مجرور، مضاف، نام رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے نام کی) اَلْعَظِيْمِ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا، عظیم، بہت عظمت والا)

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾	پس نہیں! میں ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی قسم کھاتا ہوں

فَلَآ (فَ، لَا) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں) یہاں، لَا، نافیہ قسم کی تاکید کیلئے ہے،
اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں)
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ (بِ، مَوٰقِعِ، اَلنُّجُوْمِ) بِ، حرف جار، کی، مَوٰقِعِ، مجرور، مضاف، وُقُوْعٌ، مصدر سے اسم
ظرف، گرنے کی جگہیں، ڈوبنے کی جگہیں، واحد، مَوْقِعٌ، اَلنُّجُوْمِ، مضاف الیہ، ستاروں کے،
واحد، اَلنَّجْمُ (ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی)

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۙ﴿۷۶﴾	اور اگر تم جانو (تو) بے شک یہ یقیناً بہت بڑی قسم ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ، ضمیر کا
مرجع، قَسَمٌ، ہے (بے شک یہ) لَقَسَمٌ (لَ، قَسَمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَسَمٌ، موصوف، اسم، قسم (یقیناً
قسم) لَوْ، شرطیہ (اگر) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، سمجھنا (تم
جانو) عَظِيْمٌ، قَسَمٌ، کی صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑی، عظیم)

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ﴿۷۷﴾	بے شک یہ یقیناً بڑی عزت والا قرآن ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنٌ،
ہے (بے شک یہ) لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (لَ، قُرْاٰنٌ، كَرِيْمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قُرْاٰنٌ، موصوف، قرآن،
كَرِيْمٌ، قُرْاٰنٌ، کی صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی عزت والا، باعزت
(یقیناً بڑی عزت والا قرآن)

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ﴿۷۸﴾	ایک محفوظ کتاب (لوح محفوظ) میں ہے

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ (فِيْ، كِتٰبٍ، مَّكْنُوْنٍ) فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، موصوف، ایک کتاب،
مَّكْنُوْنٍ، كِتٰبٍ، کی صفت، كَنٌّ، كُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپایا ہوا، محفوظ (ایک محفوظ
کتاب میں)

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ؕ﴿۷۹﴾	اسے نہیں چھوتے مگر پاک کیئے ہوئے لوگ

لَّا يَمَسُّهٗۤ (لَا يَمَسُّ، هٗ) لَا يَمَسُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، نہیں چھوتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (نہیں چھوتا اسے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

اَلْمُطَهَّرُوْنَ، تَطْهِيْرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (پاک کئے ہوئے، طہارت والے، پاک لوگ) واحد، اَلْمُطَهَّرُ،

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہوا ہے

تَنْزِيْلٌ، مصدر بمعنی مفعول (اتارا ہوا، اتارا گیا) مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (مِنْ، رَبِّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد، اَلْعٰلَمُ (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝	پھر کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرنے والے ہو؟

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ (اَ، فَ، بِ، هٰذَا، اَلْحَدِيْثِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْحَدِيْثِ، مشار الیہ، کلام، بات، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت خواہ بذریعہ وحی، جمع، اَحَادِيْثُ (پھر کیا اس کلام سے)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

مُدْهِنُوْنَ، اِدْهَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکذیب کرنے والے، بے توجہی کرنے والے)

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝	اور تم اپنا رزق (حصہ) بناتے ہو کہ بے شک تم (اسے) جھٹلاتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) تَجْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ٹھہرانا (تم بناتے ہو) رِزْقَكُمْ (رِزْقَ، كُمْ) رِزْقَ، مضاف، اسم، رزق، روزی، حصہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنا (اپنا رزق)

اَنَّكُمْ (اَنَّ، كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلاتے ہو)

فَلَوْ لَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾	پھر کیوں نہیں جب وہ (جان) حلق کو پہنچ جاتی ہے

فَلَوْ لَآ (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، ڈانٹ اور توبیخ کیلئے، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) بَلَغَتِ، اصل میں، بَلَغَتْ، ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہنچ جاتی ہے) اَلْحُلْقُوْمَ (حلق، گلا) جمع، حَلَاقِیْمٌ،

وَ اَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) حِیْنَئِذٍ (حِیْنَ، اِذٍ) حِیْنَ، مضاف، وقت، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس وقت)

تَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھ رہے ہوتے ہو)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	اور ہم اس کی طرف تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں اور لیکن تم نہیں دیکھ سکتے

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) اَقْرَبُ، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب) اِلَیْهِ (اِلٰی، ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

لَا تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم نہیں دیکھ سکتے)

فَلَوْ لَآ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ ﴿۸۶﴾	اگر تم (کسی کے) محکوم نہیں ہو تو کیوں نہیں

فَلَوْ لَآ (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَوْ لَا، زجر و توبیخ کیلئے، کیوں نہیں (تو کیوں نہیں)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی

وجہ سے ترجمہ (تم ہو) غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (غَيْرَ، مَدِيْنِيْنَ) غَيْرَ، مضاف، نہیں، مَدِيْنِيْنَ، مضاف الیہ، دِيْنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، زیر حکم، مسخر، محکوم، مملوک، واحد، مَدِيْنٌ (محکوم نہیں)

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	تم اُسے واپس لے آتے اگر تم سچے ہو

تَرْجِعُوْنَهَآ (تَرْجِعُوْنَ، هَا) تَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، لوٹانا، واپس لے آنا، تم واپس لے آتے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، مراد روح ہے (تم اُسے واپس لے آتے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝	پس لیکن اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہوا

فَاَمَّآ (فَ، اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، لیکن، بہر حال، جو (پس لیکن)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوا)

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (مِنْ، اَلْمُقَرَّبِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُقَرَّبِيْنَ، مجرور، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، قریب کئے ہوئے، زیادہ عزت، مقربین، واحد، اَلْمُقَرَّبُ (مقربین میں سے)

فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝	تو (اس کیلئے) راحت اور خوشبودار پھول اور نعمت والی جنت ہے

فَرَوْحٌ (فَ، رَوْحٌ) فَ، حرف عطف، تو، رَوْحٌ، مصدر ہے، آرام، راحت (تو راحت)

وَ، حرف عطف (اور) رَيْحَانٌ (خوشبودار پھول، روزی) وَ، حرف عطف (اور)

جَنَّتُ نَعِيْمٍ (جَنَّتُ، نَعِيْمٍ) جَنَّتُ، مضاف، جنت، باغ، نَعِيْمٍ، مضاف الیہ، اسم نکرہ، نعمت کے، عیش (نعمت والی جنت)

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝	اور لیکن اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (لیکن، رہا، بہر حال) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوا) مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (مِنْ، اَصْحٰبِ، اَلْيَمِيْنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْيَمِيْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والوں میں سے)

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾	تو (کہا جائے گا) تجھ پر سلام (کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے

فَسَلٰمٌ (فَ، سَلٰمٌ) فَ، حرف عطف، تو، سَلٰمٌ، مصدر ہے، سلامتی، سلام، امان (تو سلام)

لَّكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (مِنْ، اَصْحٰبِ، اَلْيَمِيْنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والے، اَلْيَمِيْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والوں میں سے)

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾	اور لیکن اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (لیکن، رہا، بہر حال) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوا) مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ (مِنْ، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، اَلضَّآلِّيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، موصوف، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ، اَلضَّآلِّيْنَ، صفت، ضَلٰلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہوں، واحد، ضَآلٌّ (جھٹلانے والے گمراہوں میں سے)

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾	تو (اس کی) مہمانی سخت کھولتے ہوئے پانی سے ہے

فَنُزُلٌ (فَ، نُزُلٌ) فَ، حرف عطف، تو، نُزُلٌ، اسم، مہمانی، مہمانی کا کھانا، طعام و ضیافت (تو مہمانی)

مِّنْ حَمِيْمٍ (مِنْ، حَمِيْمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، حَمِيْمٍ، مجرور، حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت

کھولتا ہوا پانی (سخت کھولتے ہوئے پانی سے)

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝۹۴	اور جہنم میں جھونکا جانا ہے

وَ، حرف عطف (اور) تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ (تَصْلِيَةُ، جَحِيْمٍ) تَصْلِيَةُ، مضاف، مصدر ہے، آگ میں جلانا، جھونکا جانا، ڈال دینا، جَحِيْمٍ، مضاف الیہ، دوزخ، جہنم (جہنم میں جھونکا جانا)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝۹۵	بلاشبہ یہ (جھونکا جانا) واقعی وہ سچ ہے (جو) یقینی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی)

لَهُوَ (لَ، هُوَ) لَ، لام تاکید، واقعی، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (واقعی وہ)

حَقُّ الْيَقِيْنِ (حَقُّ، اَلْيَقِيْنِ) حَقُّ، وہ حکم جو حکمت الٰہی کے مقتضٰی کے مطابق ہو، حق، سچ، سچائی، اَلْيَقِيْنِ، کسی بات کو قطعی طور پر جان کر فہم میں اطمینان اور سکون پیدا ہونا یقین کہلاتا ہے، یقیناً، یقینی

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۹۶	پس آپ اپنے بہت عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کریں

ع ۳ ۲۲ ۱۶

فَسَبِّحْ (فَ، سَبِّحْ) فَ، حرف عطف، پس، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (پس آپ تسبیح کریں) بِاسْمِ (بِ، اِسْمِ) بِ، حرف جار، کی، اِسْمِ، مجرور، نام (نام کی) رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے) اَلْعَظِيْمِ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا، عظیم، بہت عظمت والا)

اٰيَاتُهَا:۲۹	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اللہ کا پاک ہونا بیان کیا ہر اس چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے

سَبَّحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، پاکیزگی بیان کرنا، پاک ہونا بیان کرنا (اس نے پاک ہونا بیان کیا) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

مَا، موصولہ (ہر اس چیز نے جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱	اور وہی بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، بڑی عزت والا)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اسی کیلئے) مُلْكُ السَّمٰوٰتِ (مُلْكُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مُلْكُ، مضاف، بادشاہت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہت) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے

يُحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور)

يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، مارنا، موت دینا (وہ موت دیتا ہے)

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِيْرٌ، اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (قدرت والا، قادر)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ	وہی (سب سے) اوّل اور (سب سے) آخر ہے اور (اپنی قدرت کے اعتبار سے) ظاہر اور (اپنی ذات کے اعتبار سے) پوشیدہ ہے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلْاَوَّلُ، اللہ کا صفاتی نام، ہر چیز سے پہلا، کوئی اس سے پہلے نہیں، ہر موجود چیز کو نیستی سے ہستی میں لانے والا (سب سے پہلے، اول)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرُ، اللہ کا صفاتی نام، ہر چیز کے فناہ ہو جانے کے بعد باقی رہ جانے والا، ہر چیز اپنی ذات کے اعتبار سے فناہ پذیر ہے اللہ کا وجود اصل ہے جو قابل زوال نہیں (آخر، باقی رہنے والا)

وَ، حرف عطف (اور)

اَلظَّاهِرُ، اللہ کا صفاتی نام، ظُهُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہر چیز سے بڑھ کر اس کا ظہور ہے (ظاہر، آشکارا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَاطِنُ، اللہ کا صفاتی نام، سب سے چھپا ہوا، غیر محسوس، آثار و افعال سے اس کا ادراک کیا جائے، بَطْنٌ، بُطُوْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پوشیدہ، چھپا ہوا)

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ، كُلِّ، شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ	وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ (فِیْ، سِتَّةِ، اَیَّامٍ) فِیْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، مضاف، اسم عدد، چھ،

اَیَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں واحد، یَوْمٌ (چھ دنوں میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر

غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قرار پکڑنا، جلوہ افروز ہونا، جا ٹھہرنا (وہ جلوہ افروز ہوا)

عَلَی الْعَرْشِ (عَلٰی، اَلْعَرْشِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور، عرش (عرش پر)

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ	وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) یَلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَلَجَ یَلِجُ، مصدر وُلُوْجًا، داخل ہونا، گھس جانا (وہ

داخل ہوتا ہے) فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) یَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر

خُرُوْجًا، نکلنا، خارج ہونا (وہ نکلتا ہے) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث

غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

یَنْزِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَلَ یَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلٌ وَّ نَزْلًا، اترنا (وہ اترتا ہے)

مِنَ السَّمَآءِ(مِنْ، اَلسَّمَآءِ)مِنْ، حرف جار، سے،اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) یَعْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَرَجَ یَعْرُجُ، مصدر عُرُوْجٌ، بلندی پر چڑھنا (وہ چڑھتا ہے) فِيْهَا(فِيْ،هَا)فِيْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع،اَلسَّمَآءُ،ہے(اس میں)

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ	اور وہ تمھارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) مَعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَيْنَ مَا،اسم شرط جازم، ظرف مکان (جہاں کہیں) یہاں،اَيْنَ، شرطیہ،مَا، موصولہ ہے۔

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝	اور اللہ اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بِمَا(بِ،مَا)بِ، حرف جار، کو،مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو) بَصِيْرٌ،اللہ کا صفاتی نام،بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

لَهٗ(لَ،هٗ)لَ، حرف جار، کیلئے،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اسی، ضمیر کا مرجع،اللّٰهُ،ہے(اسی کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ(مُلْكُ،اَلسَّمٰوٰتِ)مُلْكُ، مضاف، بادشاہی،اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد،اَلسَّمَآءُ(آسمانوں کی بادشاہی)وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝	اور تمام معاملات اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى اللّٰهِ(اِلٰى،اَللّٰهِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، لوٹنا، لوٹانا،الْاُمُوْرُ، کی وجہ

سے ترجمہ (وہ لوٹائے جاتے ہیں) اَلْاُمُوْرُ (کام، تمام معاملات، امور) واحد، اَمْرٌ،

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ	وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

يُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجٌ، تنگ جگہ میں داخل کرنا (وہ داخل کرتا ہے) اَلَّيْلَ (رات) فِي النَّهَارِ (فِيْ، اَلنَّهَارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں)
وَ، حرف عطف (اور) يُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجٌ، داخل کرنا (وہ داخل کرتا ہے) اَلنَّهَارَ (دن) فِي الَّيْلِ (فِيْ، اَلَّيْلِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات میں)

وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	اور وہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا) بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ، ذَاتِ، اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، ذُوْ، کی مؤنث، والی، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں والی (باتوں) کو)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ	تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم اس میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا ہے

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)
بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)
رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو) مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس میں سے جس)
جَعَلَكُمْ (جَعَلَ، كُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں بنایا ہے) مُسْتَخْلَفِيْنَ، اِسْتِخْلَافٌ، مصدر سے

اسم مفعول جمع مذکر (خلیفہ بنائے ہوئے، وارث، جانشین) واحد، مُسْتَخْلَفٌ،

فِيْهِ(فِيْ،هِ)فِيْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝	پس وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے خرچ کیا اُن کیلئے بہت بڑا اجر ہے

فَالَّذِيْنَ(فَ، اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (پس وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَجْرٌ كَبِيْرٌ(اَجْرٌ، كَبِيْرٌ) اَجْرٌ، موصوف، اسم، اجر، بدلہ، صلہ، كَبِيْرٌ، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور تم کو کیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) لَا تُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان نہیں لاتے) بِاللّٰهِ(بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	حالانکہ رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور یقیناً وہ تم سے پختہ عہد لے چکا ہے اگر تم ایمان والے ہو

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَلرَّسُوْلُ، فاعل (رسول) يَدْعُوْكُمْ (يَدْعُوْا، كُمْ) يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، دعوت دینا، وہ دعوت دے رہا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر

حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دعوت دے رہا ہے) لِتُؤْمِنُوْا (لِ، تُؤْمِنُوْا) لِ، لام تعلیل، کہ،
تُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (کہ تم ایمان لاؤ) بِرَبِّكُمْ (بِ، رَبِّ، كُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب پر) وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، حرف تحقیق (یقینًا)
اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (وہ لے چکا ہے)
مِيْثَاقَكُمْ (مِيْثَاقَ، كُمْ) مِيْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، قول وقرار، جس پر قسم کھائی گئی ہو، جمع، مَوَاثِيْقُ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا (تم کا پختہ عہد، تم سے پختہ عہد) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ	وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات اتارتا ہے تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)
يُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ اتارتا ہے)
عَلٰى عَبْدِهٖٓ (عَلٰى، عَبْدِ، هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، عَبْدِ، مجرور، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندے پر) اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ (اٰيٰتٍ، بَيِّنٰتٍ) اٰيٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰيَةٌ،
بَيِّنٰتٍ، صفت، کھلی، واضح، روشن، واحد، بَيِّنَةٌ (واضح آیات)
لِّيُخْرِجَكُمْ (لِ، يُخْرِجَ، كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يُخْرِجَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، وہ نکالے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تا کہ وہ تمہیں نکالے) مِّنَ الظُّلُمٰتِ (مِنْ، اَلظُّلُمٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلْمَةٌ (اندھیروں سے) اِلَى النُّوْرِ (اِلٰى، اَلنُّوْرِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوْرِ، مجرور، روشنی (روشنی کی طرف)

وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور بلاشبہ اللہ تم پر یقیناً بڑی شفقت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب (اللہ)

بِكُمْ (بِ، كُمْ) بِ، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَرَءُوْفٌ (لَ، رَءُوْفٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی شفقت کرنے والا (یقیناً بڑی شفقت کرنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور تم کو کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ کیلئے ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) اَلَّا تُنْفِقُوْا (اَنْ، لَا تُنْفِقُوْا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا تُنْفِقُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، تم خرچ نہیں کرتے (کہ تم خرچ نہیں کرتے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، جمع، سُبُلًا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) وَ، حالیہ (حالانکہ) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ (مِيْرَاثُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مِيْرَاثُ، مضاف، ترکہ، میراث، مال وغیرہ ایک سے دوسرے کو وراثت پہنچنے کو، مِيْرَاثُ، کہتے ہیں، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی میراث) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ	تم میں سے جس نے فتح (مکہ) سے پہلے (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور جنگ کی (اور وہ جس نے بعد میں یہ عمل کئے) برابر نہیں ہو سکتا

لَا يَسْتَوِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر نہیں ہو سکتا) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مَنْ، اسم موصول (جس نے)

اَنْفَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اس نے خرچ کیا)

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ (مِنْ، قَبْلِ، اَلْفَتْحِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، اَلْفَتْحِ، مضاف الیہ، اسم فعل، معرفہ، کامیابی، فتح (مکہ)، (فتح (مکہ) سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

قٰتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (اس نے جنگ کی)

اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ	یہ لوگ درجہ میں اُن لوگوں سے زیادہ بڑے ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور اُنہوں نے جنگ کی

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ) اَعْظَمُ، عَظَامَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑے) دَرَجَةً (درجہ، مرتبہ) جمع، دَرَجٰتٌ، مِّنَ الَّذِيْنَ (مِنْ، اَلَّذِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے،

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جنہوں نے)

اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا)

مِنْۢ بَعْدُ (مِنْ، بَعْدُ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، بَعْدُ، مجرور، بعد (بعد میں) وَ، حرف عطف (اور)

قٰتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (اُنہوں نے جنگ کی)

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور اللہ نے ہر ایک سے اچھا وعدہ کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (سب، ہر ایک)

وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا (اس نے وعدہ کیا ہے)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ نے) اَلْحُسْنٰى، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (اچھا)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے

ع ۱ / ۱۷

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا، خوب باخبر)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض دے قرض حسنہ تو وہ اسے اس کیلئے کئی گنا کر دے اور اس کیلئے باعزت اجر ہے

مَنْ، استفہامیہ (کون) ذَا، اسم اشارہ واحد مذکر (وہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

يُقْرِضُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَقْرَضَ يُقْرِضُ، مصدر اِقْرَاضًا، قرض دینا (وہ قرض دے)

اَللّٰهَ (اللہ) قَرْضًا حَسَنًا (قَرْضًا، حَسَنًا) قَرْضًا، موصوف، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت اچھا، بہت عمدہ، حسنہ (قرض حسنہ، اچھا قرض)

فَيُضٰعِفَهٗ (فَ، يُضٰعِفَ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، يُضٰعِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، بڑھانا، کئی گنا کرنا، وہ کئی گنا کر دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو وہ اسے کئی گنا کر دے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

اَجْرٌ كَرِيْمٌ (اَجْرٌ، كَرِيْمٌ) اَجْرٌ، موصوف، اجر، بدلہ، صلہ، كَرِيْمٌ، اَجْرٌ، کی صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، باعزت (باعزت اجر)

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	اُس دن آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے اُن کا نور اُن کے آگے اور دائیں طرفوں میں دوڑتا ہو گا (ان سے کہا جائے گا) آج تمہیں جنتوں کی خوشخبری ہے ان کے نیچے سے نہریں بہتی

	ہیں (تم) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہو

يَوْمَ، ظرف زمان (اُس دن) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے مردوں، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْمِنٰتِ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والی عورتوں) واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ، يَسْعٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، دوڑنا (وہ دوڑتا ہوگا) نُوْرُهُمْ (نُوْرُ، هُمْ) نُوْرُ، مضاف، نور، روشنی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا نور) بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (بَيْنَ، اَيْدِيْ، هِمْ) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، اَيْدِيْ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں کے درمیان، اُن کے آگے) وَ، حرف عطف (اور)

بِاَيْمَانِهِمْ (بِ، اَيْمَانِ، هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، داہنے ہاتھوں، دائیں طرفوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دائیں طرفوں میں)

بُشْرٰىكُمْ (بُشْرٰى، كُمْ) بُشْرٰى، مضاف، ایسی خبر جس کو سن کر بشر پر خوشی کے آثار ظاہر ہوں، خوشخبری، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کی (تم کی خوشخبری، تمہیں خوشخبری ہے)

اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج) جَنّٰتٌ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ، تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ وَّ جَرْيًا، بہنا (وہ بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٌ، ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٌ، ہے (اُن میں)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾	یہی وہ بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (اَلْفَوْزُ، اَلْعَظِيْمُ) اَلْفَوْزُ، موصوف، اسم فعل، مصدر، فتح، کامیابی، کامیاب ہونا،

اَلْعَظِيْمُ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی کامیابی)

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ	اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں اُن لوگوں سے کہیں گے جو ایمان لائے تم ہم پر نظر کرو کہ ہم تمہارے نور میں سے کچھ روشنی حاصل کر لیں

يَوْمَ، ظرف زمان (اُس دن) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فاعل،

اَلْمُنٰفِقُوْنَ، ہے اس لئے ترجمہ (وہ کہیں گے) اَلْمُنٰفِقُوْنَ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافقت

کرنے والے، منافق مرد) واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُنٰفِقٰتُ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (منافق عورتیں) واحد، اَلْمُنَافِقَةُ،

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں

سے جو) اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

انْظُرُوْنَا (اُنْظُرُوْا، نَا) اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، نظر کرنا، انتظار

کرنا، تم نظر کرو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تم ہم پر نظر کرو) نَقْتَبِسْ، فعل مضارع جمع متکلم اِقْتَبَسَ

يَقْتَبِسُ، مصدر اِقْتِبَاسٌ، روشنی حاصل کر لینا (ہم روشنی حاصل کر لیں)

مِنْ نُّوْرِكُمْ (مِنْ، نُوْرِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، نُوْرِ، مجرور، مضاف، نور، روشنی،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نور میں سے کچھ)

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ	کہا جائے گا تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر تم نور تلاش کرو

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا)

اِرْجِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، لوٹنا (تم لوٹ جاؤ)

وَرَآءَكُمْ (وَرَآءَ، كُمْ) وَرَآءَ، مضاف، مصدر ہے، آڑ، حد فاصل، آگے، پیچھے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیچھے) فَالْتَمِسُوْا (فَ، اِلْتَمِسُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِلْتَمِسُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِلْتَمَسَ يَلْتَمِسُ، مصدر اِلْتِمَاسٌ، ڈھونڈنا، تلاش کرنا، طلب کرنا، تم تلاش کرو (پھر تم تلاش کرو) نُوْرًا (نور، روشنی)

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ	پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی اس میں ایک دروازہ ہو گا

فَضُرِبَ (فَ، ضُرِبَ) فَ، حرف عطف، پھر، ضُرِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، کھڑا کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، کھڑی کر دی جائے گی (پھر کھڑی کر دی جائے گی) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے درمیان) بِسُوْرٍ (بِ، سُوْرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُوْرٍ، مجرور (ایک دیوار، ایک فصیل) لَّهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، سُوْرٍ، ہے (اس میں) بَابٌ (ایک دروازہ) جمع، اَبْوَابٌ،

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ۱۳	اُس کی اندرونی جانب اس میں رحمت ہو گی اور اس کی بیرونی جانب اس کی طرف عذاب ہو گا

بَاطِنُهٗ (بَاطِنُ، هٗ) بَاطِنُ، مضاف، بُطُوْنٌ وَّ بَطْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، چھپا ہوا، اندرونی جانب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اندرونی جانب)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) اَلرَّحْمَةُ، مصدر (رحمت) وَ، حرف عطف (اور) ظَاهِرُهٗ (ظَاهِرُ، هٗ) ظَاهِرُ، مضاف، ظُهُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، کھلا، بیرونی جانب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بیرونی جانب)

مِنْ قِبَلِهِ (مِنْ، قِبَلِ، هِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قِبَلِ، مجرور، مضاف، جانب، طرف،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی طرف) اَلْعَذَابُ (عذاب)

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ	وہ انہیں آواز دیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟

يُنَادُوْنَهُمْ (يُنَادُوْنَ، هُمْ) يُنَادُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، وہ آواز دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں آواز دیں گے)

اَلَمْ نَكُنْ (اَ، لَمْ نَكُنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نہ تھے (کیا ہم نہ تھے)

مَّعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾	وہ کہیں گے کیوں نہیں اور لیکن تم نے اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا اور تم انتظار میں رہے اور تم شک میں پڑے رہے اور جھوٹی آرزوؤں نے تمہیں دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور بہت دھوکہ دینے والے (شیطان) نے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دیا

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) بَلٰى، حرف جواب (کیوں نہیں) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّكُمْ (لٰكِنَّ، كُمْ) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (لیکن تم)

فَتَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا، آزمانا، فتنہ میں ڈالنا (تم نے فتنے میں ڈالا) اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ، كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، ذاتوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

تَرَبَّصْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، راہ دیکھنا، انتظار میں رہنا (تم انتظار

میں رہے) وَ، حرف عطف (اور) اِرْتَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِرْتَابَ یَرْتَابُ، مصدر اِرْتِیَابٌ، شک میں پڑنا (تم شک میں پڑے رہے) وَ، حرف عطف (اور) غَرَّتْكُمُ (غَرَّتْ، كُمْ) غَرَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَرَّ یَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّ غُرُوْرًا، دھوکہ دینا، اس نے دھوکہ دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دھوکہ دیا) اَلْاَمَانِیُّ (جھوٹی آرزوئیں، ٹھہرائی ہوئی امیدیں، خیالات کے اندازے) واحد، اَمْنِیَّةٌ، حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آگیا) اَمْرُ اللّٰهِ (اَمْرُ، اَللّٰهِ) اَمْرُ، مضاف، اسم مصدر، حکم، فیصلہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم) وَ، حرف عطف (اور) غَرَّكُمْ (غَرَّ، كُمْ) غَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَرَّ یَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّ غُرُوْرًا، دھوکہ دینا، اس نے دھوکہ دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دھوکہ دیا) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

اَلْغَرُوْرُ، غُرُوْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت دھوکہ دینے والا، دغا باز)

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ	سو آج کے دن تم سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

فَالْیَوْمَ (فَ، اَلْیَوْمَ) فَ، حرف عطف، سو، اَلْیَوْمَ، ظرف زمان، آج کے دن (سو آج کے دن) لَا یُؤْخَذُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (وہ نہیں لیا جائے گا) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

فِدْیَةٌ (کوئی فدیہ) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) مِنَ الَّذِیْنَ (مِنْ، اَلَّذِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ	تمہارا ٹھکانہ آگ ہے

مَاْوٰىكُمُ (مَاْوٰی، كُمْ) مَاْوٰی، مضاف، اُوِیٌّ، مصدر سے اسم ظرف مکان، ٹھکانہ، كُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمھارا ٹھکانہ) اَلنَّارُ (آگ، دوزخ)

هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ	وہی (آگ) تمہاری دوست ہے

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہی) ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے، مَوْلٰىكُمْ (مَوْلٰى، كُمْ) مَوْلٰى، مضاف، دوست، آقا، مددگار، جمع، مَوَالِيْ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری دوست)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝	اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کے مضارع کے صیغے نہیں آتے (وہ بُری ہے) اَلْمَصِيْرُ، اسم مصدر، صَيْرٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	کیا اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لائے وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کی یاد کیلئے جھک جائیں اور اس کیلئے جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں ان سے پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر مدت دراز ہو گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے

اَلَمْ يَاْنِ (اَ، لَمْ يَاْنِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَاْنِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَنٰى يَاْنِيْ، مصدر اِنَآءٌ، وقت آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ وقت نہیں آیا (کیا وہ وقت نہیں آیا)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَخْشَعَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب خَشَعَ يَخْشَعُ، مصدر خُشُوْعًا، عاجزی کرنا، جھک جانا (وہ جھک جائیں) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دل، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل)

لِذِكْرِ اللّٰهِ (لِ، ذِكْرِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ

کی (اللہ کی یاد کیلئے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (اس کیلئے جو) نَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَلَ يَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلًا، نازل ہونا، اترنا (وہ نازل ہوا ہے) مِنَ الْحَقِّ (مِنْ، اَلْحَقِّ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، اَلْحَقِّ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، حق (حق کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) لَا يَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع منفی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ ہو جائیں) كَالَّذِيْنَ (كَ، اَلَّذِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (ان لوگوں کی طرح جنہیں) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (انہیں دی گئی) اَلْكِتٰبَ (کتاب) مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے) فَطَالَ (فَ، طَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، طَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَالَ يَطُوْلُ، مصدر طَوْلًا، طویل ہونا، دراز ہونا، وہ دراز ہو گئی (پھر وہ دراز ہو گئی)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلْاَمَدُ (مدت محدود مگر غیر معین) فَقَسَتْ (فَ، قَسَتْ) فَ، حرف عطف، تو، قَسَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَسَا يَقْسُوْ، مصدر قَسْوَةٌ، سخت ہونا، وہ سخت ہو گیا (تو وہ سخت ہو گیا)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دل، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل)

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَثِيْرٌ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سے، بکثرت، اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فٰسِقُوْنَ، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمان) واحد، فَاسِقٌ،

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	تم جان لو کہ بے شک اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اَنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (کہ بے شک اللہ)

يُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِىْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرتا ہے)

الْاَرْضَ (زمین) بَعْدَ مَوْتِهَا (بَعْدَ، مَوْتِ، هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، مَوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، موت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس کی موت کے بعد)

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾	بلاشبہ ہم نے تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو

قَدْ، حرف تحقیق (بلاشبہ) بَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، وضاحت سے بیان کرنا، کھول کر بیان کرنا (ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَلْاٰيٰتِ (نشانیاں، آیات) واحد، اٰيَةٌ، لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل سے کام لینا (تم سمجھو)

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾	بلاشبہ خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض دیا قرض حسنہ وہ ان کیلئے کئی گناہ بڑھا دیا جائے گا اور ان کیلئے باعزت اجر ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلْمُصَّدِّقِيْنَ، اصل میں، اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ، تھا، تا کو ص سے بدل کر ص کو ص میں ادغام کر دیا گیا ہے، تَصَدُّقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صدقہ کرنے والے، خیرات کرنے والے مرد) واحد، اَلْمُصَّدِّقُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُصَّدِّقٰتِ، اصل میں، اَلْمُتَصَدِّقٰتِ، تھا، تا کو ص سے بدل کر ص کو ص میں ادغام کر دیا گیا ہے، تَصَدُّقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (خیرات کرنے والی عورتیں) واحد، اَلْمُصَّدِّقَةُ، وَ، حرف عطف (اور) اَقْرَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْرَضَ

یُقْرِضُ، مصدر اِقْرَاضًا، قرض دینا (اُنہوں نے قرض دیا) اَللّٰہَ (اللہ کو)
قَرْضًا حَسَنًا (قَرْضًا، حَسَنًا) قَرْضًا، موصوف، مصدر، کترانا، وہ چیز جو کسی کو اس کی ضرورت پوری کرنے کیلئے دی جائے اور اس کی واپسی لازم ہو، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اچھا، عمدہ، حسنہ (قرض حسنہ) یُضٰعَفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ضَاعَفَ یُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةً، کئی گُنا بڑھانا (وہ کئی گُنا بڑھا دیا جائے گا)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
اَجْرٌ كَرِیْمٌ (اَجْرٌ، كَرِیْمٌ) اَجْرٌ، موصوف، اجر، ثواب، بدلہ، كَرِیْمٌ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا (باعزت اجر)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اور وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی اپنے رب کے ہاں بہت سچے اور شہادت دینے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور) رُسُلِهٖٓ (رُسُلِ، هٖ) رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسولوں) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلصِّدِّیْقُوْنَ، صِدْقًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت سچے) واحد، اَلصِّدِّیْقُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلشُّهَدَآءُ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گواہ، حق کی گواہی دینے والے، شہادت دینے والے، اللہ کی راہ میں جان دینے والے) واحد، اَلشَّهِیْدُ، عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ، رَبِّ، هِمْ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، نزدیک، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ،

مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے ہاں)

لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ	اُن کیلئے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہے

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَجْرُهُمْ (اَجْرُ، هُمْ) اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، ثواب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر) وَ، حرف عطف (اور) نُوْرُهُمْ (نُوْرُ، هُمْ) نُوْرُ، مضاف، نور، روشنی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا نور)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ بھڑکتی ہوئی آگ کے رہنے والے ہیں

ع ۲ ۹ ۱۸

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں کے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَآ (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی)

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (اَصْحٰبُ، اَلْجَحِيْمِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، رہنے والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، جَحْمٌ، مصدر سے مشتق بمعنی فاعل، بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ کے رہنے والے)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ	تم جان لو کہ بے شک دنیا کی زندگی صرف کھیل اور تماشا ہے اور بناؤ سنگار اور آپس میں بڑائی جتانا ہے اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے

اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)
اَنَّمَا (اَنَّ، مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے حصر کے معنی دیتی ہے (کہ بے شک صرف، تحقیق، بجز اس کے نہیں) الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةُ، اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی، دنیا کی (دنیا کی زندگی) لَعِبٌ، مصدر (ایک کھیل، بے مقصد حرکت) وَ، حرف عطف (اور)
لَهْوٌ، مصدر (دل لگی، دل بہلاوہ، تماشا، جو اہم کاموں سے ہٹا دے) وَ، حرف عطف (اور)
زِيْنَةٌ، اسم (زینت، بناؤ سنگھار) وَ، حرف عطف (اور) تَفَاخُرٌ، مصدر (اترانا، بڑائی جتانا، فخر کرنا، خود ستائی)
بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) وَ، حرف عطف (اور) تَكَاثُرٌ، مصدر (رقابت، زیادہ طلبی، کثرت کی خواہش کرنا، ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا) فِي الْاَمْوَالِ (فِيْ، اَلْاَمْوَالِ) فِيْ، حرف جار، میں،
اَلْاَمْوَالِ، مجرور، اموال (اموال میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَوْلَادِ (اولاد)

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ	بارش کی مثال کی طرح اُس سے اُگنے والی کھیتی نے کاشتکاروں کو خوش کر دیا پھر وہ پک جاتی ہے پھر تو اسے زرد پڑی ہوئی دیکھتا ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے

كَمَثَلِ غَيْثٍ (كَ، مَثَلِ، غَيْثٍ) كَ، حرف جار حرف تشبیہ، جیسے، مانند، طرح، مَثَلِ، مجرور، مضاف، مثال، غَيْثٍ، مضاف الیہ، مصدر، بارش، برسانا، بارش کی (بارش کی مثال کی طرح)
اَعْجَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، خوش لگنا، خوش کرنا، بھلا لگنا (اس نے خوش کر دیا) اَلْكُفَّارَ، جمع، معرفہ (کاشکاروں، منکرین دین) واحد، اَلْكَافِرُ،
نَبَاتُهٗ (نَبَاتُ، هٗ) نَبَاتُ، مضاف، اسم مرفوع، روئیدگی، پیداوار، نباتات، اُگنے والی کھیتی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے اُگنے والی کھیتی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
يَهِيْجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَاجَ يَهِيْجُ، مصدر هَيْجٌ، مرجھانا، خشک ہونا، پک جانا (وہ پک جاتی

ہے) فَتَرٰىهُ (فَ، تَرٰى، هُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تو دیکھتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (پھر تو اُسے دیکھتا ہے)

مُصْفَرًّا، اِصْفِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (زرد پڑی ہوئی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو جاتی ہے)

حُطَامًا، حَطْمًا، مصدر سے بمعنی مفعول (چورا چورا، بھوسہ)

وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ	اور آخرت میں (کافروں کیلئے) بہت سخت عذاب ہے اور (مومنوں کیلئے) اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی ہے

وَ، حرف عطف (اور) فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں) عَذَابٌ شَدِيْدٌ (عَذَابٌ، شَدِيْدٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، شَدِيْدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب) وَ، حرف عطف (اور) مَغْفِرَةٌ، مصدر (بخشش، مغفرت)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) رِضْوَانٌ، مصدر (رضا، خوشنودی)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۲۰	اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر دھوکے کا سامان

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے) الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ (اَلْحَيٰوةُ، اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی، دنیا کی (دنیا کی زندگی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (مَتَاعُ، اَلْغُرُوْرِ) مَتَاعُ، مضاف، اسم مصدر، سامان، فائدہ اندوزی کا سامان، اَلْغُرُوْرِ، مضاف الیہ، مصدر، اسم فعل، فریب، دھوکے کا (دھوکے کا سامان)

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تم اپنے رب کی بخشش کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اور جنت (کی طرف) جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کی طرح ہے وہ اُن لوگوں کیلئے تیار

بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ	کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

سَابِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَابَقَ یُسَابِقُ، مصدر مُسَابَقَةٌ، دوڑنا، سبقت کرنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا (تم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو)

اِلٰى مَغْفِرَةٍ(اِلٰى، مَغْفِرَةٍ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَغْفِرَةٍ، مجرور، مصدر، مغفرت، بخشش (بخشش کی طرف) مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ، رَبِّ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

وَ، حرف عطف (اور) جَنَّةٍ (جنت) عَرْضُهَا (عَرْضُ، هَا) عَرْضُ، مضاف، عرض، چوڑائی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس کی چوڑائی)

كَعَرْضِ السَّمَآءِ(كَ، عَرْضِ، اَلسَّمَآءِ)كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسی، عَرْضِ، مجرور، مضاف، عرض، چوڑائی، اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان کی (آسمان کی چوڑائی کی طرح)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) اُعِدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کرنا (وہ تیار کی گئی ہے) لِلَّذِیْنَ (لِ، اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) رُسُلِهٖ (رُسُلِ، هٖ) رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اُس کے رسولوں)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے اس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) فَضْلُ اللّٰهِ (فَضْلُ، اَللّٰهِ) فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل) یُؤْتِیْهِ (یُؤْتِیْ، هِ) یُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (اس کو جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (ذُوْ، اَلْفَضْلِ، اَلْعَظِيْمِ) ذُوْ، مضاف، اسمائے خمسہ میں سے، والا،

اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ،

بہت بڑے، عظیم (بہت بڑے فضل والا)

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ	کوئی مصیبت نہ زمین پر پہنچتی ہے اور نہ تمہاری جانوں پر مگر ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں

مَآ، نافیہ (نہ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا (وہ پہنچتی)

مِنْ مُّصِيْبَةٍ (مِنْ، مُصِيْبَةٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، مُصِيْبَةٍ، مجرور (کوئی مصیبت)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ (فِيْ، اَنْفُسِ، كُمْ) فِيْ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف،

جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جانوں پر)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِيْ كِتٰبٍ (فِيْ، كِتٰبٍ) فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، ایک کتاب مراد لوح

محفوظ (ایک کتاب میں) مِّنْ قَبْلِ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) نَّبْرَاَهَا (نَبْرَاَ، هَا) نَبْرَاَ، فعل مضارع جمع متکلم بَرَاَ يَبْرَاُ، مصدر بَرْءٌ، پیدا کرنا،

ہم پیدا کریں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، مُصِيْبَةٍ، ہے (ہم اسے پیدا کریں)

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۞	یقیناً یہ اللہ پر بہت آسان ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰی، اَللّٰهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

یَسِیْرٌ، یُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ	تاکہ تم اس پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور تم اس پر خوشی سے مت پھولو جو اس نے تمہیں دیا ہے

لِّكَيْلَا تَأْسَوْا (لِ، كَيْ، لَا تَأْسَوْا) لِ، لام تعلیل، كَيْ، حرف ناصب، تاکہ، لَا تَأْسَوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَسِيَ يَأْسٰى، مصدر اَسًى، غم کرنا، ملال کرنا، تم غم نہ کرو (تاکہ تم غم نہ کرو)

عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

فَاتَكُمْ (فَاتَ، كُمْ) فَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَاتَ يَفُوْتُ، مصدر فَوْتًا، فوت ہونا، ضائع ہونا، ہاتھ سے نکل جانا، وہ ہاتھ سے نکل جائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَفْرَحُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحًا، خوش ہونا، خوشی سے پھولنا (تم خوشی سے مت پھولو) بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو) اٰتٰىكُمْ (اٰتٰى، كُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دیا ہے)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾	اور اللہ ہر تکبر کرنے والے، بہت فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، دوست رکھنا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ (كُلَّ، مُخْتَالٍ، فَخُوْرٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، مُخْتَالٍ، مضاف الیہ، موصوف، اِخْتِيَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اترانے والا، مغرور، تکبر کرنے والا، فَخُوْرٍ، مُخْتَالٍ، کی صفت، فَخْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت فخر کرنے والا (ہر تکبر کرنے والے بہت فخر کرنے والے)

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی تلقین کرتے ہیں

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) يَبْخَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَخِلَ يَبْخَلُ، مصدر بُخْلًا، بخل کرنا (وہ بخل کرتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) يَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، تلقین کرنا (وہ تلقین کرتے ہیں) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)

بِالْبُخْلِ (بِ، اَلْبُخْلِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْبُخْلِ، مجرور، اسم مصدر، بخل (بخل کی)

وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾	اور جو منہ موڑ جائے تو یقیناً وہ اللہ بڑا بے پرواہ ہے بہت تعریف والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) يَتَوَلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، پھر جانا، لوٹ جانا (وہ منہ موڑ جائے) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (تو یقیناً اللہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَلْغَنِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑا بے پرواہ، بڑا بے نیاز) اَلْحَمِيْدُ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (تعریف کیا گیا، بہت تعریف والا، بہت قابل تعریف)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	بلاشبہ یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو کو اتارا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، مزید تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے) رُسُلَنَا (رُسُلَ، نَا)

رُسُلَ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں)

بِالْبَيِّنٰتِ(بِ،اَلْبَيِّنٰتِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلیلوں، واحد،اَلْبَيِّنَةُ (واضح دلیلوں کے ساتھ)وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا ، نازل کرنا،اتارنا (ہم نے اتارا) مَعَهُمُ (مَعَ،هُمْ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے (اُن کے ساتھ) اَلْكِتٰبَ (کتاب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمِيْزَانَ (ترازو) لِيَقُوْمَ (لِ،يَقُوْمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ،تاکہ ،يَقُوْمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، قائم رہنا، کھڑا ہونا،اَلنَّاسُ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ قائم رہیں (تاکہ وہ قائم رہیں) اَلنَّاسُ (لوگ) بِالْقِسْطِ (بِ،اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار بمعنی،عَلٰى، پر،اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف پر)

وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	اور ہم نے لوہا اتارا اس میں سخت لڑائی (کا سامان) ہے اور لوگوں کیلئے فائدے ہیں اور تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس کی اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے مدد کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا ،اُتارنا (ہم نے اتارا) الْحَدِيْدَ (لوہا) فِيْهِ (فِيْ،هِ) فِيْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس میں) بَاْسٌ شَدِيْدٌ (بَاْسٌ،شَدِيْدٌ) بَاْسٌ، موصوف، جنگ، لڑائی،شَدِيْدٌ، صفت،شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، سختی (سخت لڑائی) وَ، حرف عطف (اور) مَنَافِعُ، اسم جمع (فائدے) واحد،مَنْفَعَةٌ، لِلنَّاسِ (لِ،اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے ،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور) لِيَعْلَمَ اللّٰهُ (لِ،يَعْلَمَ،اَللّٰهُ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ ،يَعْلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے ،اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (تاکہ اللہ جان لے)

مَنْ، استفہامیہ (کون) يَّنْصُرُهٗ (يَنْصُرُ،هٗ) يَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرتا ہے ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی مدد کرتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) رُسُلَهٗ (رُسُلَ،هٗ) رُسُلَ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد،رَسُوْلٌ،

ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسولوں)

بِالْغَيْبِ(بِ، اَلْغَيْبِ)بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب (غیب میں، بن دیکھے)

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾	یقیناً اللہ بڑی قوت والا، بڑا غالب ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَللّٰهَ (اللہ) قَوِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی قوت والا) عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کو بھیجا اور ہم نے اُن دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی پھر ان میں سے کچھ ہدایت یافتہ ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، مزید تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

نُوْحًا (نوح (علیہ السلام)) وَ، حرف عطف (اور) اِبْرٰهِيْمَ (ابراہیم (علیہ السلام)) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (ہم نے رکھی)

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا (فِيْ، ذُرِّيَّتِ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف، اولاد، چھوٹی اور بڑی اولاد، واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں کی (اُن دونوں کی اولاد میں) اَلنُّبُوَّةَ (نبوت، پیغمبری) وَ، حرف عطف (اور) اَلْكِتٰبَ (کتاب)

فَمِنْهُمْ (فَ، مِنْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ)

مُهْتَدٍ، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ)

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَثِيْرٌ، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت اکثر، بکثرت)

مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)
فٰسِقُوْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فاسق، نافرمان) واحد، فَاسِقٌ،

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ	پھر ہم نے ان کے نقش قدم پر پے در پے اپنے رسولوں کو بھیجا اور ہم نے (ان کے) پیچھے عیسٰی (علیہ السلام) ابن مریم کو بھیجا اور ہم نے اسے انجیل دی اور ہم نے اُن لوگوں کے دلوں میں جنھوں نے اس کی پیروی کی شفقت اور مہربانی ڈال دی

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قَفَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰى يُقَفِّىْ، مصدر تَقْفِيَةٌ، پیچھے بھیجنا، پے در پے بھیجنا (ہم نے پے در پے بھیجے) عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ (عَلٰى، اٰثَارِ، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اٰثَارِ، مجرور، مضاف، نشانات، علامات، نقش، قدم، واحد، اَثَرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نقش قدم پر) بِرُسُلِنَا (بِ، رُسُلِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
قَفَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰى يُقَفِّىْ، مصدر تَقْفِيَةٌ، پیچھے بھیجنا، پے در پے بھیجنا (ہم نے پیچھے بھیجا)
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ (بِ، عِيْسٰى، اِبْنِ، مَرْيَمَ) بِ، حرف جار، کو، عِيْسٰى، مجرور، عیسٰی (علیہ السلام)
اِبْنِ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، مریم کا، مریم کا بیٹا، ابن مریم
(حضرت عیسٰی (علیہ السلام) ابن مریم کو) وَ، حرف عطف (اور)
اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا، هٗ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دی) اَلْاِنْجِيْلَ (انجیل) وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، رکھنا (ہم نے ڈال دی)
فِيْ قُلُوْبِ (فِيْ، قُلُوْبِ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، دلوں، واحد، قَلْبٌ (دلوں میں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جنہوں نے) اتَّبَعُوْهُ (اِتَّبَعُوْا، هُ) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اُنہوں نے پیروی کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُنہوں نے اُس کی پیروی کی) رَاْفَةً، مصدر (شفقت، نرمی)

وَ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت، رحم، مہربانی)

وَ رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ	اور رہبانیت کو اُنہوں نے (خود) ایجاد کر لیا ہم نے اسے اُن پر فرض نہیں کیا مگر اللہ کی رضا چاہنے کیلئے (اُنہوں نے اختیار کی) پھر وہ اسے نباہ نہ سکے جیسے اس کے نباہنے کا حق تھا

وَ، حرف عطف (اور) رَهْبَانِيَّةَ (فرط خوف سے عبادت کرنا، دنیا چھوڑنا، رہبانیت، دنیا سے کنارہ کشی)

اِبْتَدَعُوْهَا (اِبْتَدَعُوْا، هَا) اِبْتَدَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِبْتَدَعَ يَبْتَدِعُ، مصدر اِبْتِدَاعٌ، ایجاد کرنا، خود گھڑنا، دین میں نئی بات نکالنا، اُنہوں نے (خود) ایجاد کر لیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع، رَهْبَانِيَّةَ، ہے (اُنہوں نے اُس کو (خود) ایجاد کر لیا) مَا، نافیہ (نہیں)

كَتَبْنٰهَا (كَتَبْنَا، هَا) كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابًا وَّ كِتَابَةً، لکھنا، تجویز کرنا، فرض کرنا، ہم نے فرض کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم نے اسے فرض کیا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اِبْتِغَآءَ، مصدر (چاہنے) رِضْوَانِ اللّٰهِ (رِضْوَانِ، اَللّٰهِ) رِضْوَانِ، مضاف، مصدر، رضا، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رضا) فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ) رَعَوْهَا (رَعَوْا، هَا) رَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَعٰى يَرْعِيْ، مصدر رَعْيًا وَّ رِعَايَةً، رعایت کرنا، نباہ کرنا، وہ نباہ سکے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (وہ اسے نباہ سکے)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقٌّ، حق ہونا، ثابت ہونا، مطابق ہونا (حق تھا)

رِعَايَتِهَا (رِعَايَةِ، هَا) رِعَايَةِ، مضاف، اسم مصدر، نباہنے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب،

اُس کے، ضمیر کا مرجع، رَهْبَانِيَّةَ، ہے (اُس کے نباہنے کا)

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ	تو ہم نے اُن لوگوں کو جو اُن میں سے ایمان لائے اُن کا اجر دیا

فَاٰتَيْنَا (فَ، اٰتَيْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا (تو ہم نے دیا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے) اَجْرَهُمْ (اَجْرَ، هُمْ) اَجْرَ، مضاف، اجر، بدلہ، صلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر)

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَثِيْرٌ، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت زیادہ، اکثر، بکثرت)

مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فٰسِقُوْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بدکار، فاسق، نافرمان) واحد، فَاسِقٌ،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ سے ڈرو اور تم اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا حصہ دے گا اور وہ تمہارے لئے روشنی کر دے گا تم اس کے ذریعے چلو گے اور وہ تم کو بخشش دے گا

يٰۤاَيُّهَا (يَآ، اَيُّهَا) يَآ، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں (اے) الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے ہو)

اتَّقُوا اللّٰهَ (اِتَّقُوْا، اَللّٰهَ) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا،

تم ڈرو، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

وَ، حرف عطف (اور) اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِرَسُوْلِہٖ (بِ، رَسُوْلِ، ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول پر) یُؤْتِکُمْ (یُؤْتِ، کُمْ) یُؤْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دے گا)

کِفْلَیْنِ، کِفْلٌ، کا تثنیہ (دو حصہ، دوہرا حصہ) مِنْ رَّحْمَتِہٖ (مِنْ، رَحْمَتِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے)

وَ، حرف عطف (اور) یَجْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا (وہ کردے گا) لَّکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

نُوْرًا (نور، روشنی) تَمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیًا، چلنا (تم چلو گے)

بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ذریعے)

وَ، حرف عطف (اور) یَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا وَّ مَغْفِرَۃً، بخش دینا (وہ بخش دے گا) لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۸﴾	اور اللہ بے حد بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

لِّئَلَّا یَعْلَمَ اَھْلُ الْکِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	تا کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے اور یقیناً فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے اور وہ اسے اس کو دیتا ہے جسے وہ

	چاہتا ہے

لِّئَلَّا (لِ، اَنْ، لَا) لِ، لام تعلیل، اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، لَا، زائدہ (تاکہ) يَعْلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، اَهْلُ الْكِتٰبِ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جان لیں)

اَهْلُ الْكِتٰبِ (اَهْلُ، اَلْكِتٰبِ) اَهْلُ، مضاف، اہل، والے، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب (کتاب والے، اہل کتاب) اَلَّا يَقْدِرُوْنَ (اَنْ، لَا يَقْدِرُوْنَ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا يَقْدِرُوْنَ، فعل مضارع منصوب منفی جمع مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةٌ، قدرت رکھنا، وہ قدرت نہیں رکھتے (کہ وہ قدرت نہیں رکھتے) عَلٰى شَيْءٍ (عَلٰى، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر) مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ (مِنْ، فَضْلِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فضل میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ الْفَضْلَ (اَنَّ، اَلْفَضْلَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَلْفَضْلَ، اَنَّ، کا اسم، فضل (یقیناً فضل) بِيَدِ اللّٰهِ (بِ، يَدِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، جمع، اَيْدِيْ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاتھ میں) يُؤْتِيْهِ (يُؤْتِيْ، هِ) يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْفَضْلَ، ہے (وہ اسے دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (اس کو جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (ذُوْ، اَلْفَضْلِ، اَلْعَظِيْمِ) ذُوْ، مضاف، اسمائے خمسہ سے، والا،

اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، اَلْعَظِيْمِ، اَلْفَضْلِ، کی صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے فضل والا)

ع